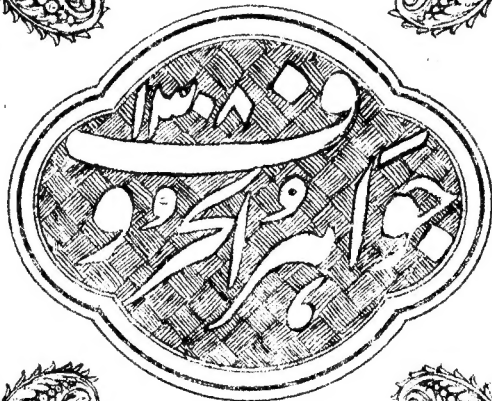




استاد محترم که از تالیفات ماهر علوم مخزن القدم جناب مولوی سید
ابو الحسن صاحب ام فیضه رساله مفید و عماله جدید قابل دیدن و مستوفی

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لقد احسن صاحب انوار لیلیات ماہر علوم مخزن الفہوم جناب مولوی سید
ابو الحسن صاحب ام فیضہ رسالہ مفید و عجلہ جدید قابل دید و موسوم



حسب فرمایش تاج نامی شیخ محمد عبداللہ صاحب مدظلہ اسماعیلی
کتب دکان واقع چوک کھنوا کہ حق تالیف کتب ہذا نزد شان محفوظ است

مطبع احسان علی گڑھ شریک
دریاد دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على خير خلقه محمد وآله وأصحابه اجمعين
 اما بعد سيد ابو الحسن بن سيد مہدی عمن کرامہ کہ یہ ایک رسالہ علم حروف
 میں سب سے بجا و اہم الحروف کہ جو شخص اسکے اصول سے واقف ہو اور اعمال سکے کرے
 برائیکہ عجائبات و غرائب کا مشاہدہ کرے گا کہ زبان سحر بیان قلم بھی اوسکی اداسے جزو صحیح
 ہوگی اور فی الجملہ کیفیت و خاصیت اس علم کی حکیم اکبر اظہار میں نے لوح ابو اہر میں لکھی جو
 کہ ترجمہ اوسکا اس حقیر نے اردو میں کیا ہوا اس سالہ کے دیکھنے سے قدر و منزلت اس علم کی
 کچھ منکشف ہوتی ہو کہ اسے اپنے خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ہو کیونکہ اگر باشرائط و ادب
 عمل کیا جائے تو عامل باذن اللہ تعالیٰ امور خرق عادات پر قادر ہو جائے جو جیسا کہ ایک صاحب
 ایک بادشاہ کی رسالہ لوح ابو اہر میں اظہار میں نے لکھی جو اور چاہیے کہ اسما سے موکلات
 صحیح صحیح طبع پر استخراج کرے کیونکہ اگر نام موکلات عمل کا صحیح نہ ہوگا تو عمل کا اثر ظہور میں نہیں
 آتا جو اور اعمال خواص حروف مفردہ میں ہر مقام پر ضرورت موکلات کی نہیں جیسا کہ فصل تہم
 میں خواص ہر حرف کے بیان ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور دیگر اعمال میں بظہر شرائط کے بہت
 بڑی شرط اجازت استاد کامل یا سید صالح کی ہو کہ جب تک وہ اجازت نہ دے تب تک علم

نہین ہوتا، اور اس سالہ میں اجازت ہو کہ واسطہ امور شرعیہ کے کرین اور امور غیر شرعیہ میں
 ہرگز نہ گزارا جائز نہین ہی اور شرائط ایسے اعمال کے صاحب کتاب سر المکتوم صاحب
 کتاب حرز الامان نے تفصیل لکھ دی ہیں و چونکہ وہ شرائط متعلق عملیات و طلبات و تحریر
 ہتھوش سے ہیں اور یہ رسالہ خواص حروف میں ہو اس سبب سنا و ن شرائط کے کہنے سے
 اعراض کیا گیا مگر باہم اس سالہ میں بھی بعض شرائط فصل اول میں بیان ہون گے اور ترتیب
 ہوا یہ رسالہ اوپر آٹھ فصلوں کے فصل اول بعض شرائط اعمال میں فصل دوم سری
 خواص حروف آتش و باد و آبی و خاکی میں فصل تیسری خواص بعض مرکبات حروف
 منقوط و مہملہ میں فصل چوتھی قاعدہ انیسون بنائے میں فصل پنجم حروف خواص حروف
 مفردہ میں فصل چھٹی اعمال حروف میں فصل ساتویں بعض تائیدات اعمال
 ہام حروف میں فصل آٹھویں قواعد استخراج اسمائے نوکلات میں *

فصل اول شرائط اعمال میں

واضح ہو کہ جس عمل کا کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس کے سب شرائط بجا لاوین تاکہ فوت شرط
 سے فوت مشروط نہ ہو کہ اذا فوات الشیطان المشریط اور بہت بڑی شرط عام طور
 پر اکل حلال و صدق مقال ہو کہ یہ خدا کی طرف سے ہر شخص پر واجب ہو اور اکل حرام و کذب
 کلام کہ اگر آدمی ترک کرے تو وہ رویت تفسیر و صاحب کشف و کرامات ہو جائے اور باقی شرائط
 اعمال یہ ہیں شرط اول شتمل ہی امور جنکشرہ پر وہ یہ ہیں کہ عامل کو چاہیے کہ جب
 قرائت یا کتابت کرے تو مکان خالی میں ہو کہ اس کو کوئی نہ لکھے اور بخور جلاوے اور
 حروف کو غلط و کور نہ لکھے کیونکہ اگر حروف غلط و کور و منشوش لکھا جائیگا تو اس حرف
 و حاکمیت میں غلط واقع ہوگا تو جابہ نام و اعانت میں مہ تاخیر کرین گے اور چاہیے کہ
 ان کو اپنے مخرج سے نکال کر پڑھیں اور ایک زانو پٹھیں اور نام مطلوب و مودر مطلوب

درج کرین اور چاہیے کہ طالب و مطلوب نے ایک دوسرے کو دیکھا ہو کہ عدم دیدار میں تو یہ
 کارگر نہیں ہوتا جو مگر طلسمات پس اگر عمل واسطے محبت کے ہو اور کوئی لوح یا تعویذ لکھیں چاہیے
 کہ کاغذ و لوح کو ران راست پر رکھیں اور قدرے شیرینی مثل شکر و نبات کے اپنے موند
 میں رکھیں اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہو تو اجناس ترش و تلخ میوہ میں دانت تلے بائیں
 اور محبت میں رو بہ شرق و عداوت میں رو بہ غرب رکھیں اور بر وقت تراشے قلم کو
 نیت حب یا عداوت کی اپنے دل میں رکھیں اور چاہیے کہ قلم جدید ہو و اگر پہلے سے تراش کر
 اوس سے لچھ لکھا ہو تو ہرگز ہرگز ان اعمال کا لکھنا اوس سے جائز نہیں ہے و اگر قلم جدید
 سے لکھیں تو بہتر ہو اور اعمال محبت میں اوس رنگ سے لکھے کہ جسکو مناسبت ساتھ کوکب
 سعد کے ہو مثل سفید و سبز و زرد کے اور اعمال عداوت میں اوس رنگ سے لکھو کہ جسکو
 مناسبت کو اکب محسوس ہو مثل سیاہ و کبود و سرخ کے البسبب مناسبت فائدہ ہمارہ
 حاصل ہو اور چاہیے کہ قلم و سیاہی و کاغذ وغیرہ سب جہ حلال سے حاصل کیا ہو اور
 شرکت حرام کی اوسین نہو شرط دوسری علمائے اتفاق کیا ہو اور کہ ان اس علم
 کے کیونکہ ارواح عالم علوی کرامت کرتے ہیں مطلع ہونے سے نفوس بشریہ کے اسرار
 ان علوم کے اور چاہیے کہ اعمال کو اعتقاد سے کرے کہ اگر وثوق و اعتماد نہ کیا ہو تو
 کوئی فائدہ نہو گا کیونکہ ارواح ہمارے قلوب پر مطلع ہیں پس جو کہ اعتماد و اعتقاد سے
 نکرے ارواح اسکی اجابت نہیں کرتے ہیں کیونکہ قوت نفسانیہ کو اس باب میں دخل
 عظیم ہو اور شک میں وہ قوت باقی نہیں رہتی ہو شرط تیسری عامل کو چاہو کہ جمیع
 اعمال کتابی و کلامی میں قبل از شروع ابتدا بد کرو تسبیح و صلوات کرے اور با غسل
 یا وضوی کامل ہو اور لباس پاک و پاکیزہ و مطہر پہنے اور جس چیز کے تلاوت کرین
 اون الفاظ کے معنی دل میں سوچیں تاکہ آثار کلی اسکی جمعیت باطن پر تترتب ہو و
 بہتر یہ ہو کہ ایسے اعمال رات کو کرین کہ دن کو جو اس مجمع نہیں ہوتے ہیں اور اجنباء

حواس کا ہونا اور اپنے دل کو جمیع الوجوہ متوجہ اوس طرف کرنا اثر عظیم رکھتا ہے اور فرق
درمیان اعمال کتابی و کلامی کے یہ ہے کہ اعمال کتابی میں بقا و ثبات ہے بہ نسبت اعمال کلامی
کے اور نتیجہ وفائدہ اوس کا عظیم تر و قوی تر ہے بسبب بقای حروف کے اور الواح و اور اق کے
اور اعمال کلامی میں سرعت اجابت ہے لیکن اوس میں چند ان ثبات و بقا نہیں ہے بسبب ہم
ثبات و بقای کلمات ملفوظہ کے بخلاف کلمات مکتوبہ ۴

فصل دسویں صروف آتش و باد و آبی و خاکی میں

وضوح ہو کہ مصدر جلال الہی سے ہر حرف کے لیے ایک خاصیت اور ایک اثر عطا ہوا ہے اور
ہر حرف میں ایک حکمت ہے مخفی و پوشیدہ بلکہ ایک ایک لفظ میں وہ حکمت ہے کہ عقل بشری
احاطہ اوس کا نہیں کر سکتی ہے جیسا کہ حضرت باب مدینۃ العلم امیر المومنین علیہ السلام نے
تمام شب تفسیر بے بسم اللہ کی بیان فرمائی شب تمام ہو گئی اور وہ نکتہ تمام ہوا اور فرمایا
کہ انا نقطۃ تحت الباء اور کسب تجربہ معلوم ہوا ہے کہ تکرار حروف حارہ سے دواں
اور اصرن بارہ ہوتا ہے اور تکرار حروف یابسہ سے تسکین مادہ رطوبت معانیہ ہوا ہے اور ترکیب
بعض حروف سے کہ حکماء ہند نے واسطہ دفع مضرت ہلاہل کے اور واسطہ اثر رکھنے
گزندگی مار و عقرب کے ترتیب نے ہیں اثر کلی مشاہدہ ہوا ہے اور اوس کا نام افسون رکھا
ہے اور ہلاہل ترکیب حروف بھی ہر حرف مفرد کو خدائے آثار عجیبہ خواص غریبہ عنایت
فرمائے ہیں جیسا کہ فصل پانچویں میں بیان ہون گے اور واقفان علم حروف ہر حرف
کے لیے ایک طبیعت اور ایک مزاج خاص ثابت کیا ہے بعض کو گرم بعض کو سرد بعض کو
خشک بعض کو تر پایا ہے اور طبائع بسیط بعض حروف میں بنا بر ترتیب حروف جل و تہی کے
اختلاف ہے اور حروف جل و تہی نزدیک علمای مشارقہ کے کہ حرارت و برودت و یہوست
و رطوبت ہے اس طرح سے ہے کہ حرف دل جل سے ہو خواہ تہی ہو حار ہے اور حرف دہم بار دا ورن

مرکب ہیں ازالہ خلط بلغم کرتا ہے اور ہاضم طعام ہو اور خیرہ کو پاک اور آواز کو صاف کرتا ہے اور
 رطوبت و برودت کو دفع کرتا ہے اور امراض بلغمی کے لیے نافع ہے اور زیادہ کرنا قراست حروف
 ہوائیہ کا اور اون اسما کا کہ جواون سے مرکب ہیں دفع امراض شش قلب ہو اور مدد دیتا کرتا ہے
 اور پیرشہ کو صاف کرتا ہے اور کل اعضا کو قوت بخشتا ہے اور زیادہ کرنا قراست حروف ہوائیہ کا
 اور اون اسما کا کہ جواون سے مرکب ہیں اطفائی حرارت اور حمیات محرقہ کو زائل کرتا ہے اور
 عطش کو دفع کرتا ہے اور امعا کو پاک کرتا ہے اور افرجہ جارہ یا بسہ میں احداث رطوبت کرتا ہے
 اور زیادہ کرنا قراست حروف ترابیہ کا اور اون اسما کا کہ جواون سے مرکب ہیں کل رطوبت
 کو دفع کرتا ہے بدن سے اور قواسی داغیہ کو قوت بخشتا ہے اور مدد دیتا کرتا ہے اور اسکے پڑھنے
 پر جمیع اعضا و اعصاب کو قوت دیتا ہے اور مفتح الاسرار سے حرز الامان میں نقل کیا ہے کہ
 حروف آتشی یعنی کلمہ سباعیہ اھطم فشن واسطے دفع امراض بارہ و بلغمی و اشتہا
 طعام و ہضم طعام و حسن بک و صحت آواز و پاکی سینہ از سردی و نزہ و تقویت حرارت
 عزیزہ و دفع لقوہ و فلاج و ریشہ و زہر ہنش عقرب و جمیع امراض بارہ و رطوبت قوت فکر کے
 نافع ہیں چاہیے کہ اوپر قریح آب گینہ چینی کے مشک و زعفران و گللاب سے روز بخشنہ
 یا شنبہ کو وقت طلوع آفتاب گھنٹین اور ساٹھ غسل کے مزوج کر کے دھو کر مریض کو
 پلاوین کہ صحت پادیکا افشا اللہ تعالیٰ اسی طرح حروف بادی یعنی کلمہ سباعیہ بوین
 صتض واسطے جذب تلوہ و صفای بشرہ و صحت و قوت باہ و دفع قروح باطنی و
 دفع غم و ہم کے نافع ہے چاہیے کہ عنبر کو عرق کیوڑہ میں حل کریں اوس سے بروز بخشنہ
 یا جمعہ وقت طلوع آفتاب لکھ کر پانی میں دھو کر پلاوین سبط حروف آبی یعنی کلمہ سباعیہ
 جز کس قسط واسطے شکیں عطش و زوال جمیع حرارت محرقہ و دفع سم افمی و حیہ اور
 واسطے پاکی امعا کے علت و حرارت رویدہ و درم سے سیریل النفع ہے اور واسطے قطعاً حاجات
 کے بھی مفید ہے چاہیکہ عنبر و عرق گاؤزبان سے روز و شنبہ چہار شنبہ کو بوقت طلوع آفتاب

برای شنبہ

برای جذب تلوہ

برای دفع غم و ہم

برائے صحت اور اعراض

لکھیں اور پانی سے دھو کر پلاوین اسطرح حروف خاکی یعنی کلمہ سباعیہ و حلقہ خنخ و اسط
 دفع رطوبت و دھن کے نیند میں اور واسطے قطع دم و جراحت کے اور واسطے بند ہونے خون
 نکسیر کے اور خون حین مفرد کے کہ اسکو اتنی ضد کہتے ہیں اور واسطے صحت امراض مزمنہ و
 قوت چشم و دفع نسیان و بدخوابی کے نافع ہیں چاہیے کہ شک کا فور و عرق کاؤ زبان سے
 بروز شنبہ یا چار شنبہ وقت طلوع آفتاب کے لکھیں اور پانی سے دھو کر پلاوین اور حکمانے
 لکھا ہو کہ ہفت حرف ناری اھل علم فشن واسطے قبول مرقت پیش امراض سلاطین کے
 اور واسطے فتح و نصرت کے اعداء پر بغایت مفید ہے جسوقت کہ قمر کسی برج ناری میں طالع ہو
 لکھیں اسی طرح ہفت حرف ہوائی بون صنتض واسطے عطف قلوب و جلب محبوب و تہج
 محبت کے بغایت موثر ہیں جسوقت کہ قمر کسی برج ہوائی میں طالع ہو لکھیں اسی طرح
 ہفت حرف آبی جز کس قنظ واسطے بطلان سحر و دفع تپ محرقہ و امراض و مویہ و
 صفراویہ و دفع و مایل و اندمال قروح کے نافع ہیں جسوقت کہ قمر کسی برج آبی میں طالع
 ہو لکھیں اسی طرح ہفت حرف خاکی و حلقہ خنخ واسطے خرابی اعدا و عمارت و فرقت عداوت
 بین دشمنین کے نافع ہیں جسوقت کہ قمر کسی برج خاکی میں طالع ہو لکھیں کہ جلدی مطلق صل ہوگا

فصل تیسری میں بعض کلمات و منقوطہ و غیرہ میں

کتاب حرز الامان وغیرہ میں ہے کہ حروف ہنزلہ آلات کے ہیں اور نقطہ ہنزلہ صاحب ہے
 ہے اور حروف منقوطہ کو ذوات ناطقہ کہتے ہیں اور یہ پندرہ حرف ہیں ۴ ۴

ب	ت	ث	ج	خ	ذ	ز	س	ص	ظ	ع
ق	ن	ک	ل	م	ی	ہ	و	ا	ب	پ

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ پانچ کلمہ پیدا ہوئے بت حنڈ نر شظی ظغف
 قنی پس اگر راز و حال کسی شخص کا دریافت کرنا منظور ہو چاہیے کہ بروز یک شنبہ

بعد فراغ نماز صبح یا بوقت طلوع آفتاب ان پانچ لفظوں کو تہ ترتیب کو رکھ کر بوقت شب پیر
بالین رکھ کر سو رہیں سب خیر و شر خواب میں ظاہر و معلوم ہو جائیگا اور باقی تیس
حروف کو کہ جو بے نقطہ ہیں ان کو حروف صوامت کہتے ہیں وہ یہ ہیں -

ا	ح	و	ر	س	ص	ط	ع	ک	ل	م	و	ہ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ چار کلمہ پیدا ہوئے احد مرسل صطع کلموھر
اگر ان حروف کو واسطے دفع غیبت غمازان و مکر ماکران و حسد سداک و تیسویں تا پانچ
ماہ عربی کو یا بوقت کسوں یا خسوف کے لوح سرب سیاہ پر یا تلخی پر لکھ کر اکینہ کر کے
زیر نگین یا شتری کھلے اور انگشتری کو اپنے ہاتھ میں پہنے تو شر سے ان سب کے محفوظ
رہے گا اور کسی کی یہ طاقت ہوگی کہ اس کے سامنے یا غیبت میں بدگوئی کرے یا ہمت
یا اہانت کرے جب تک کہ وہ انگوٹھی اس کے پاس ہے اور حکماء نے اٹھائیں حروف کو
اس طرح بھی تقسیم کیا ہے کہ ان میں سے اٹھارہ حروف کو حروف متواخیات کہتے ہیں
اور دس حروف کو حروف خواتیم اور تیس حروف متواخیات وہ ہیں کہ درود میں
تین حرف ایک صورت پر ہوں اور حروف خواتیم وہ ہیں کہ جس حرف کا کوئی ہم شکل نہ

ا	ت	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ان حروف خواتیم کو جو مرکب کیا تو یہ لفظیں پیدا ہوئیں اخت کلمہ خود ہی اگر اکرم
تحریر کر کے صندوق البس میں یا خزانہ میں بھین لباس خزانہ بھافیت ہے گا اور
واسطے حفاظت کے بلاؤں سے بھی خوب ہوا اور واسطے عافیت خانہ کے آتش زدگی
سے اور واسطے دفع دزد کے خوب ہے کہ ان حروف کو دسویں تا پانچ ماہ عربی کے لکھ کر
گھر میں رکھیں وہ گھر آفات مذکورہ سے آمان میں رہے گا و اگر لوح طلا پر کندہ کر کے اپنے
پاس رکھیں جب آفتاب بچ اس میں ہو تو جملہ مکارہ سے محفوظ و سالم رہے گا اور
واضح ہو کہ حکماء نے اٹھائیں حروف میں سے تیرہ حرف واسطے محبت کے قرار دیے ہیں

اور دس حرف واسطے دفع علت کے اور وہ تیسرہ حرف محبت کے یہ ہیں

ج ح خ و ف ر ز س ش ص ض ع غ

دفع محبت

اور وہ دس حرف دفع علت کے یہ ہیں ان حروف میں الف بھی ہے اسلام بھی ہے اس سبب سے حرف لا بھی ان حروف میں بعضوں نے شامل کیا ہے تو گیارہ حرف دفع علت کے ہیں

ا ب ت ث ط ظ ف ق ک ل ی

حروف دفع علت

حرف جبر

حرف جبر

پس اگر حرف محبت کو شیر زمان سے تحریر کیسے جسکے نام پہاچہ اپنے سر پر باندھے اور سکو محبت کامل ہوگی تو اگر بدن میں کوئی علت حادث ہو مثل درخت میں دور دور دور پانچ درخت کم یا چوبیس درخت کم پس عامل کو چاہیے کہ جو دفع علت میں سے ایک حرف لے کر اور حروف علت میں سے دوسرے حرف لے کر مثلاً در تمام سرس یک ایک حرف دو زبان جگہ سے

تربیبیوے اسطرح د ا ر ب و ت م ث ا ط م ظ م ن ر ک ل ی ان حرف

کو مرکب کرنے سے یہ کلمات پیدا ہوئے ط ا م ر ب و ت م ث ا ط م ظ م ن ر ک ل ی

ان کلمات کو لکھ کر دھین کے سر پر باندھیں اور پڑھ کر بھوکیرن کہ شافی حقیقی صحت ملی عطا

فرمائے گا اور حکمائے بعض حروف کو حروف معروفہ اور حروف اہجان لکھا ہے کہ چونکہ

تلفظ میں سہ حرفی ہوا اور وسط میں ا و کے الف ہو پس الف کو گرا کے حرف اول و آخر

کو ا و کے لیا تو مثل ذال ذال ضا و ضا د قاف قاف لام و ا و کے کہ جلی نہیں ہے الف

گرا دیا تو یہ حرف باقی رہے دل ذل ص و ض د قن قن ل م و

جب ان کو مرکب کیا یہ الفاظ پیدا ہوئے و ل ذل ص و ض د قن قن ل م و و چاہیے کہ

ان حروف کو لکھ کر مصرع کو پلا وین یا باندھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے بچائے

لے گی اور جو کہ ان حروف واسما کو لپٹے پاس رکھے حضرت جن و علت مصرع و جنون بخون عرب

وغیرہ سے محفوظ رہے گا اگر کسی لڑکے پر باندھیں کہ جو خواب میں دھڑتا ہو تو دڑنا اور سنے جاتا

رہیگا اگر کسی کے دل میں قلق و اضطراب ہو جب ان حروف واسما کو لپٹے پاس رکھے گا

اول اوسکا مطنن ہو جائیگا اور فطربافع ہوگا اور ان حروف کحروف ابجد اس لیے کہتے
 ہیں کہ یہ کلمات پیشانی پر بعض جنون کے لکھے شے ہیں اسدرا علم بالاصواب در حرز الامانی
 ہو کہ اگر کسی کو کوئی درد کسی عضو میں پیدا ہو مثل رمد و صدمع و وجع صدر و بطن و ظہر و
 یہ و ر جل وغیرہ کے اوجاع ظاہری و باطنی میں سے پس چاہیے کہ اوس عضو کا جو ہم عمری
 ہو حرف اول اوسکا لیو سکے اور در میان ان حروف یا زدہ گانہ دفع علت کے ہر ایک حرف کے
 ساتھ لکھے یہ حروف یا زدہ گانہ یہ ہیں اب ت ث ط ظ ف ک ل لای
 مثلاً درد چشم جو چشم کو عمری میں عین کہتے ہیں عین کا حرف اول ع ہو پس ع کے کوان
 گیارہ حروف کے ساتھ لکھا ا ع ب ج د ت ث ع ذ ط ع ط ع ف ع ک ع
 ل ع ل ع ی ع اب س ب ح ف ن کو ترکیب لکھا اسطرح سے اجمع تعشع
 طعظع فعکع لعدا عیج پس اس نوشتہ کو صاحبہ مانے پاس موضع درد پر رکھے
 اگر فائدہ ظاہر نہ ہوا فہا ورنہ حروف دوم عین کو کہ ی جو اسی طرح گیارہ حروف کے ساتھ
 لکھ کر صاحبہ رمد مقام درد پر رکھے و اگر اس سے بھی درد چشم بخا سے تو حرف سوم عین
 کو کہ ن جو اسی طرح گیارہ حروف کے ساتھ لکھ کر موضع درد پر لٹکا دیں کہ نتیجہ مرتب ہوگا
 اور بتما نہ اہل ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اسطرح کل امراض بدن میں یہ عمل کرنا باعث زوال اوس
 مرض کے ہو اور یہ عمل اکثر مطالب مقام درد کے حاصل ہوتے کے لیے کر سکتے ہیں بجا اعمال
 محبت میں اسم طالب مطلوب کو ساتھ لفظ حب کہ بطریق مذکور استرج دے سکتے ہیں
 کہ ساعت سعد میں استرج دیکر لے پائے پاس یا مقام پاکیزہ میں محفوظ رکھیں اور اعمال عبادت
 میں ملاحظہ راحت نفس کا کرے اور لفظ رمد یا صدمع یا سل یا فلیج یا القوہ یا موت کو بنام
 دشمن ترکیب کر موضع تار یک یا قبر قدیم میں دفن کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا

فصل چوتھی ترکیب بہانے افسون کی واسطے دفع ہر

سینچ

جذوع درخت

پاکی حب

جذبات شمشیر

قاعدہ افسون بنانے میں وضع ہو کہ فصل تیسری میں بیان ہوا ہے کہ حروف دفع علت کے دس ہیں

اور مع لام الگ کیا رہ ہیں

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ن	ک	ل	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

پس مثلاً واسطے دفع در دوسرے کے ایک حرف علت کا لیو سوا اور ایک حرف دفع علت کا لیو کہ
تو یہ ہوا اذ ارب و تمشط اظمظ سطر گئی اور سر پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ در دوسرا تار

رہیگا جیسا کہ ذکر ہو چکا اسی طرح اگر افسون در چشم کا بنائے تو ایک حرف علت کا اور ایک
حرف دفع علت کا لیوین د ارب دت ج ث ش ط م ظ ن کے ل ی پس

اسکو مرکب کیا یہ ہوا اذ ارب و تمشط سطر مظهر گئی اسکو لکھ کر آنکھ پر لٹکائے اور
پڑھ لے ہو کہ انشاء اللہ تعالیٰ در چشم کا تار ہے گا اور در دوسرے کا افسون اسی طرح بنایا

د ارب دت ج ث م ط م ظ ن کے ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا د ارب
و تمشط مظهر مظهر گئی اسکو لکھ کر باندھیں اور پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ در دوسرے کا تار بھیگا

اور در دوسرے کا افسون اسی طرح بنایا د ارب دت ج ث م ط م ظ ن کے
ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا اذ ارب و تمشط اظمظ سطر گئی اسکو شکم پر باندھیں

اور پڑھ کے پھوکیں انشاء اللہ تعالیٰ در شکم کا تار بھیگا اور قاعدہ اعراب بنیے گا یہ ہے
کہ حروف ناری اھظم فشد کو ضر و یوین اور حروف بادی بوین صتن کو ضر و یوین

اور حروف آبی جز کس قشظ کو کس و یوین اور حروف خاکی دحلر خخ کو بزم
ویوین و اگر حروف خاکی میں سے کسی حرف میں حرکت بنیے کی ضرورت ہو تو کس و یوین

کہ الساکن اذا حُرِّ لَ حُرِّ لَ بالکسر اور دوسرا قاعدہ اعراب بنیے گا یہ ہے کہ کلمہ سابع
تاریہ جارہ او کلمتے کہ یہ حروف مفتوح ہیں جہاں کہیں عبارت میں ان حروف میں سے کوئی

حرف آوے اسکو مفتوح پڑھنا چاہیے اور کلمہ سابع ہو اے بار و جز کس فتح ہے کہ یہ
حروف مضموم ہیں اور کلمہ سابع مائے رطبہ ہر شیشین صطہ کہ یہ حروف مکسوفہ ہیں اور

اور کلمہ سابع تریبہ یا بسہ بدل خطصق ہو کہ یہ حروف مجزومہ ہیں اس قاعدے سے بھی

افسون دفع

افسون دفع

افسون دفع

افسون دفع

افسون دفع

طریقہ

عبارت میں اعراب دیتے ہیں مگر اکثر کمال قاعدہ اھٹم فشن پر ہوا اور دوسرا طریقہ
افسون بنانے کا یہ ہے کہ حروف علت میں جس عنصر کے حروف ہوں اور حروف کو دیکھیں
کہ کس برج اور کس کوکب سے متعلق ہیں مثلاً کلہ ناری اھٹم فشن متعلق برج آتشی سے
ہیں کہ حل واسد و قوس میں اور کلہ خاکی و حلقہ خف متعلق برج خاکی سے ہیں کہ ثور
و سنبلہ و جدی میں اور کلہ باومی بوین صنف متعلق برج باومی سے ہیں کہ جوزا و میزان
و دلو ہیں اور کلہ آبی جز کس قنط متعلق برج آبی و ہیں کہ سرطان عقرب حوت برج دل کی ہیں

حل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ا	و	ب	ز	ن	ع	و	ق	ط	خ	ی	ظ
م	ز	ح	ل	ن	ج	س	ھ	ر	ص	ث	ش
ک	ت	غ	خ	س	ی	ظ	ا	و	ب	ز	ن

اور یہ برج متعلق کو اکبے ہیں پس حروف برج بھی متعلق اوسی کوکب سے ہو جائیں گے
کہ جو جس برج کا مالک ہو پس ایک حرف جملہ علت کا لیوین بعدہ حروف برج و کوکب
اوسے ساتھ ملا دیں اور اعراب حکما معرب کریں کہ افسون بنجا و یگا مثلاً افسون درد
سر کا بنانا منظور ہو پس دیکھا کہ لفظ درد و سر میں کس کس عنصر کے حروف ہیں تو حروف
خاکی و حلقہ خف سے دو دال و درد و رے ہیں اور حروف آبی جز کس قنط و ایک میں
ہو اب دیکھنا چاہیے کہ یہ حروف کس برج اور کس ستارے سے متعلق ہیں پس حوت و مرض کو
مقدم رکھ کے ساتھ حروف برج کے ترکیب دینا چاہیے اور جدول برج و کوکب حروف یہ ہے

شمس	مشتري	زحل	اثر	مشتري	مرض
اسد	قوس	جدی	دلو	حوت	درد
ن	ھ	ط	ش	خ	غ
س	ر	و	د	ی	ظ
س	ر	و	د	ی	ظ
س	ر	و	د	ی	ظ

افسون بنانا

پس برج آفتاب سد ہر حرف و دہین ف ہ ا ب ج مشتری قوس رحمت ہن ج و
 قوس طش ہن اور حرف رحمت لکھا اور جدی دلو برج راس ہن حسد ہن جدی
 خ غ ہن اور حرف دلوت ی پس حرف مرض کو ساتھ حرف برج کے ترکیب کیا
 یہ الفاظ پیدا ہوئے سِفْہَہَ طَیْسِ دَخْخَ وَ فِی مَکْطَاسِکُو سِرْ بَانْدِہِیْن دِرْ پُھِکْہِکْہِو
 اور دوسرے آثار مہیگا اور یہ طریقہ مجرب بیان کیا گیا تفصیل سکی کتب فن میں ہو اور سوان
 و دہ لقیون کے افسون بنانے کے طریقے اور بھی ہیں کہ وہ لائق اس مختصر کے نہیں ہیں

فصل باخون خصاص حرف مفردہ میں

خاصیت حرف الف واضح ہو کہ شیخ نجیب الدین حسین سکا کی نے اپنی کتاب
 خواص حروف میں لکھا ہے کہ جو شخص کہ صبح کو قبل بات کرنے کے حرف الف کو ہزار بار زبان
 پر جاری کرے وہ شخص صاحب ثروت و نعمت ہو جائیگا و اگر ہزار الف لکھا کر اپنے ساتھ
 رکھے تو یہی خاصیت پیدا کرے گا اور جسوقت کہ اثر وضع محل ظاہر ہو چاہیے کہ اسوقت
 وضو کریں جب ترمی وضو کی خشک ہو جائے تب زن حاملہ کے ہاتھوں اور پاؤں کے
 سب باخون پر ایک ایک الف لکھیں انشاء اللہ تعالیٰ آسانی و جلدی وضع محل ہوگا
 اور واسطے شفای مریض کے ڈھائی سو الف زعفران سے کاٹھ چینی پر لکھیں اور دھوکہ
 مریض کو پلا دیں اور بروقت لکھنے کے اسم یا رحمن یا رحیم ذکر کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ
 مریض صحت پائیگا اور واسطے حیر کے جب قمر برج حمل یا ثور میں ہو کر ناظر السعد و ساقط
 از نحس ہو اسوقت ایک دائرہ کھینچیں اور اس میں نام مطلوب نام دوسرے مطلوب لکھیں
 اور گرد اس کے ایک سو گیارہ حرف الف لکھیں کہ مد لفظ الف کے ہیں اور نزدیک تشدد
 کے اسکو ٹکا دیں تاکہ حرارت آگ کی اوس میں ہو پئے تو اثر عظیم محبت کا دل میں محبوب
 کے پیدا ہوگا اور واسطے بیماری دشمن کے جب قمر برج وبال یا بیہوش میں ہو متصل بخور

برخی اشعار

جگر تافش

بجائی

بجائی

بجائی

و منصور و منقطع کو کب سعد سے ہوا و سوقت ایک لوح سرب پرایک دائرہ چھینچیں و زمین
 نام دشمن و نام مادر دشمن کا لکھیں اور ایک سو گیارہ الف کہ عدد محفوظی اسکا ہو لکھیں
 پس اس لوح کو گورستان قدیم میں جا کر ایک قبر کنہ میں کہ نام صاحب قبر کسیکو معلوم نہ ہو
 دفن کریں وہ دشمن بیمار و پریشان روزگار ہو جائیگا اور واسطے عزت و حرمت کے جو کہ
 شب جمعہ کو ایک سو گیارہ حرف الف لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر وقت لکھنے کے
 یا حنان یا الہ ذکر کرتا رہے وہ شخص نزدیک بادشاہوں اور بزرگوں کے صاحبِ عزت
 و حرمت ہوگا اور وہ لوگ اسکو دوست رکھیں اور دل اسکا صاف و روشن ہو جائیگا
 اور جو حاجت اسکی ہوگی وہ برائیگی اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی اعلیٰ نے کتاب
 مشارقی الانوار میں لکھا ہے کہ الف اول مختصرات سے ہو اور اسی سے تمام مرتبے عالم کے
 ہیں اور سب حروف اس کے طرف متعلق ہیں اور یہ خود غنی ہو اس لئے اور جو کہ ظاہر و باطن
 الف کو پہچانے وہ درجہ صدیقین و مرتبہ مقررین تک پہنچے کیونکہ الف کے ظواہر و
 باطن میں نکلوا ہر اس کے تین ہیں عرش و لوح و قلم اور الف مرکب ہوتی تین نقطوں سے
 اور باطن اس کے پانچ ہیں باطن اول اس کے تین ہیں عقل و روح و نفس اور باطن ثانی
 اسکا ایک سو دس ہیں کہ یہ عدد بساط اور اسکا ہر عدد اسم اعظم ہو پس عدد مذکور
 سے گیا یہ طرح کریں تو ننانوے باقی رہے کہ عدد اسمی حسنی ہو اور باطن ثالث اسکا
 اکھتر ہے کہ یہ عدد مفصل اس کے لام کا ہو کہ جو قلب الف ہوا لام یہ عدد بھی مادہ اسم اعظم
 کا ہو اور باطن رابع اسکا بانوے ہو کہ یہ فیض لام یعنی ہم کہ عدد اس کے نوے ہیں اور
 وہ عدد الف و لام میں ہیں اور یہ عدد ظاہر اسم اعظم ہو اور باطن خامس اسکا نوے ہے
 کہ مفردات الف کو فی نفسہ ضرب کرنے سے نوے ہوتے ہیں یعنی الف تین حرف ہیں جب تین
 تین میں ضرب کیا تو نوے اگر الف کو بسط حرفی کریں تو ہی نوے حرف ہوتے ہیں اس طرح
 الف لام می م اور مفردات عرش و لوح و قلم بھی نوے ہیں اس طرح

بکبر و حق حاجت

نفاذ الف

عرض لمرح قل م اور عزادات عقل و روح و نفس ہی نوہین سطح عقل ل روح ن ف س
 پس نفس استمداد کرتا روح و اور روح استمداد کرتی ہر عقل سے اور جمیع انوار علویہ استمداد کرتی ہیں
 مرد عرش سے حسب طرح کہ جمیع حروف استمداد کرتے ہیں نور الٰہی سے اور ہر اک حرف قائم ہی
 ساتھ سر الٰہی کے اور الٰہی سر کلمہ ہے اور تعلق ہو ساتھ عقل کے اور قائم ہے ساتھ عقل
 کے اور عقل قائم ہے ساتھ اس کے اور تمام حروف سر الٰہی میں ہیں لیکن درمیان اول
 کے فرق ہو مرتبہ میں پس الٰہی عقل قائم ہو اور الٰہی روح بسوط ہو فنک عرفت ظاہر
 وَبَاطِنُهُ اِنَّكَ خَفِيٌّ الْاَسْرَارِ وَكَانُوا مِنَ الْاَنْوَارِ وَهَذَا لَعَلَّ الشَّارِيفَ لَوْ كَشَفَ
 لِلنَّاسِ مِنْهُ سِرَّ مَا بَيْنَ الْاَلِفِ وَاللَّامِ وَالْمِيمِ الَّتِي هِيَ جَوَامِعُ الْاَمْرِ الْحَكِيمِ
 لَا ضَرْبَ كُلِّ سَلِيمٍ وَجَهْلَ كُلِّ عَلِيمٍ اور بعض سائل میں لکھا ہو
 الْاَلِفُ سِرُّ الْاَحَدِيَّةِ وَالْبَاءُ بَهَاءُ الْاَلِفِ وَالثَّاءُ تَابِعُ الْاَلِفِ وَالشَّاءُ شَرْفُ
 الْاَلِفِ وَالْجِيمُ جَمَالُ الْاَلِفِ وَالْهَاءُ حَيَاتُ الْاَلِفِ وَالْخَاءُ خَلْقُ الْاَلِفِ
 وَالذَّالُ دَوَامُ الْاَلِفِ وَالذَّالُ ذَاتُ الْاَلِفِ وَالزَّاءُ سِرْفُ الْاَلِفِ وَالزَّاءُ رَنْ
 الْاَلِفِ وَالسِّينُ سِرُّ الْاَلِفِ وَالشَّيْنُ شَرْفُ الْاَلِفِ وَالضَّادُ صِفَةُ الْاَلِفِ
 وَالضَّادُ ضِيَاءُ الْاَلِفِ وَالطَّاءُ طَيْبُ الْاَلِفِ وَالظَّاءُ ظَاهِرُ الْاَلِفِ وَالْعَيْنُ عِلْمُ
 الْاَلِفِ وَالْعَيْنُ غَيْبُ الْاَلِفِ وَالْفَاءُ قَهْمُ الْاَلِفِ وَالْقَافُ قُوَّةُ الْاَلِفِ
 وَالْكَافُ كَمَالُ الْاَلِفِ وَاللَّامُ لُطْفُ الْاَلِفِ وَالْمِيمُ مُلْكُ الْاَلِفِ وَالنُّونُ
 نَفْسُ الْاَلِفِ وَالْوَاوُ وَضَلُّ الْاَلِفِ وَالْهَاءُ هِدَايَةُ الْاَلِفِ وَالْيَاءُ يَقِينُ الْاَلِفِ
 پس ہر حرف کتابت الٰہی میں ہو و ہر کتابت حروف و حنین حروف میں ہو و در اسطے
 حروف کے خواص ہیں باعتبار اعداد کے جو حرف کہ عدد اسکا فرد ہو عالم جلال ہو اور
 جو حرف کہ عدد اسکا زوج ہو عالم جال ہو پس ہر حرف مقتضی احدیہ و سر الوہیت ہے
 اور بیانات الٰہی یعنی ل ن ہ معد و علی ہیں کہ ایک شتو دس ہیں اور نصف اسکا پچیس

ہمد اسم مجیب اسم دایم ہر اور عشر اسکا گیارہ ہمد اسم اعظم لفظ ہو کا ہر اور مجموع اعداد
 مذکورہ اکیس و پچتر ہمد کلمہ طیبہ لا الہ الا ھو کے ہر اور نصف اسکا اٹھاسی ہمد
 اسم حلیم کے ہر اور ربع اسکا چالیس اور ثمن اسکا بائیس نصف ثمن اسکا گیارہ و کربع
 اعداد مذکورہ ایک سو پندرہ ہوتے ہیں ہمد کلمہ لا الہ الا اللہ کے ہیں و درزبر و بینات
 الف کے ایک سو گیارہ ہمد اسم کافی کے ہیں فمن ذاق حلاوتہ عذہ الاساس لا
 یموت قلبہ فی جسارہ بل ھو حی فی الدار میں اور جوارہ خمسہ میں ہر کہ ہر حرف ہذا
 مرکز ہوا اور مدار طور اسکا اسی سے ہر اور مرکز کل حروف کا الف ہوا اور الف قطب
 حروف ہوا اور قطب سمای آہی ہر کہ اعداد الف و اعداد قطب برابر ہیں اگر کوئی ساتھ
 حقیقت الف کے متصف ہو جائے یعنی دعوت الف میں کامل ہو جائے وہ قطب عالم
 ہو جاتا ہوا و اسکو مرتبہ قطبی حاصل ہوتا ہے۔ خاصیت حروف پانچ ابوالعباس احمد
بن علی القرشی البونی نے کتاب شمس المعارف میں لکھا ہے کہ حرف با حروف ظلماتیہ
 سے ہر اور حروف ظلماتیہ چودہ حرف ہیں کہ جو سوائی حروف مقطعات قرآنی کے ہیں اور
 حروف مقطعات قرآنی سب نورانی ہیں اور مجموعہ حروف نورانی کا یہ جملہ بنور ہے
 صراط علی حق نمیشکلا اور سوائی ان حروف کے باقی سب حروف ظلماتی ہیں اور
 بملکہ میں سب حروف نورانی ہیں سوائی حرف با کے کہ حق تعالیٰ نے اس حرف کو اول
 آیات سورہای قرآنی گردانا ہوا اور ہر سورہ میں اول سورہ قرار دیا ہوا اور اس میں
 ایک سرعظیم مخفی ہے کہ سوائی انھیں خواص کے کسی کو اس پر اطلاع نہیں ہر اور یہ حرف
 واسطے توسل خیرات کے ہوا اور بالطبع بار دہی یہی وجہ ہے کہ آیہ امان میں یعنی بسمیہ
 شروع ساتھ حرف با کے ہوا اور یہ حرف حروف باقیہ میں سے ہر روز قیامت میں جب
 حق تعالیٰ نے اس حرف کو خلق کیا تو اکاشی فرشتے اس کے ساتھ پیدا کیے کہ وہ تار و ز
 قیامت تسبیح و تقدیس آہی میں مشغول ہیں و بعد گار اس حرف کے ہیں پس جس ہم

اسما می آلمی میں سے یہ حرف ہو خصوصاً اول میں جو کوئی ادسکی مدامت کرے گا وہ سب
 حصول مقاصد کے نہایت نافع ہو گا اور کتاب سکا کی میں مذکور ہر کہ جو محبوس و قیدی حرف
 باکو ہزار بار زبان پر جاری کرے قید سے خلاصی پاوے اور جو کہ ہزار بار اس حرف کو لکھ کر
 اپنے پاس رکھے وہ سب بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ و محروس رہے گا اور کوئی اسکو
 ضرر نہیں پہنچا سکے گا خاصیت حرف تامی شہادت سکا کی نے اپنی کتاب میں
 لکھا ہو کہ اگر کوئی شخص حرف ت کو بعد و قبل اوسکے کہ چار سو ہین زبان پر جاری کرے
 دروازہ اقبال کا دوسرے کھل جائیگا اور فتوح ہو گا خاصیت حرف تامی شہادت
 کتاب سکا کی میں ہو کہ اگر کوئی ہر روز حرف ت کو بعد و قبل اوسکے کہ پانچ سو ہین زبان پر
 جاری کرے تو واسطے احداث محبت کے بے نظیر ہو اور اگر اس حرف کو پانچ سو مرتبہ لکھ کر زہر
 گوارہ اطفال رکھیں تو اس کے خواب بیداری میں نڈرین اور شیخ حافظ رجب بن محمد بستی
 اعلیٰ نے مشارق الانوار میں لکھا ہو کہ حرف ث آخر اسم الواسر ث والباعث میں
 ظاہر ہوا پس ظہور ث کا آخر الواسر ث میں اشارہ ہو طرف قنای موجودات کا اور
 آخر الباعث میں اشارہ اس طرف ہو کہ وہ قادر ہو اور پر بعث خلق کے بعد مات کے
 اور اوپر جمع خلق کے بعد راگندہ گی کے خاصیت حرف جیم سکا کی نے لکھا ہو کہ
 اگر جیم کو بعد و مفصل اوسکے کہ تریں ہین ایک جام پر لکھے دھو کر پینیں جو مرض بدین
 ہو گا دفع ہو جائیگا اور کوئی حرف جیم کو نو ہزار مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت
 رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس شب خواب میں دیکھے گا اور بعض کہنے اص
 میں مذکور ہو کہ اگر کسی مرد نو دوا د کو سحر کر کے باندھا ہو کہ وہ ازالہ بکارت زوجہ عاجز
 ہو اس حرف کو ہزار مرتبہ ایک ٹپٹشت پاک پر یا قلمی کیے ہوے پر لکھیں اسطرح ج
 اور آب شیرین سے دھو کر نین قوت مباشرت اوسکی عود کرے گی اور ازالہ بکارت
 ہو جائے گا اور اگر بوقت طلوع آفتاب کے اس حرف کو بعد و مفصل اوسکے تریں مرتبہ لکھیں

بجای می بین

بجای می

بجای می

بجای می

بجای می

بجای می

اور بروقت لکھنے کو یا باصری یا بکنڈ پر پڑھتے رہیں اور اپنے ساتھ رکھیں قرآنشاء اللہ تعالیٰ
زبان بدگویان و دشمنان بند ہو جائیگی اور ارواح کو دکھ سکے گا اگر کاروبار سے معزول
ہوا ہو تو بھیج، جان ہو جائیگا اور عمر میں اس کے برکت پیدا ہوگی خاصیت حرف سینا حمله
عزز الایمانین ہر کہ کوئی حرف حا کو بعد عمل دیکھے کہ اٹھ ہیں انکو ہی کے ٹینگے کی طرح جج جج جج جج جج جج
صاحب تباروس ناگوچی کو پہنچے شفا ہوگی اور اگر وہ انگلی پائینین الدین اور وہ پانی صاحب تپے پلاوین
حرارت او سکی نال ہو جاویگی اگر اس میں یمنین صاحب تپ چند بار غسل کرے تپ باطل دفع ہو جائے
گی اور جو کہ اس ناگوچی کو اپنے پاس رکھے قوت باہ او سکی زیادہ ہوگی اور اگر او سکوں کر کے
باندھا ہو تو سحر باطل ہو جائیگا لیکن چاہیے کہ یہ حرف انگشتری پر اور سو وقت نقش کریں
کہ جب قمر ناظر بسعد و منصرف از نحوس ہو اور ساعت اول یا ساعت ہشم روز دو شنبہ
یا جمعہ کو لکھ کر لینے پاس رکھیں اور لکھا ہو کہ حرف حاد وسطه دفع حیات محرقه و دفع اورام حاد
و جمیع امراض کے کہ جو پوست یا حرارت سے پیدا ہوتے ہیں نہایت نافع ہے اور موہبت
کرنا اس حرف کی تکرار پر حادث بروز در طوب کرتا ہے اور یہ حرف کل حروف بارہ میں
سے ایسے اعمال میں قوت نفوذ و تاثیر میں ممتاز ہے اور فعل اسکا اقوسی داخل ہے بہ نسبت
کل اون حروف کے کہ جو اس مزاج پر مبنی آتش المعارف میں ہے کہ اس حرف کو نرم کرنے
میر غلاب کے اور تسکین غضب میں ایک سر عجیب ہے اور جلب مودت و جذب نفوس میں
تاثیر عظیم ہے خاصیت حرف خامی ترجمہ حزرا لان میں ہے کہ اگر اس حرف کو بارہ
گزارون پشت پنچتہ آب نارسیدہ کے مکعبین اور باغ و مرزوعہ میں وہاں بردفن کریں گی جان
گندہ آب ہو وہ بلخ و مرزوعہ صحیح آفات ارضی و سماوی سے امن و محفوظ رہے گا اور
خیر و برکت اوس میں حاصل ہوگی اور سکا گنی لکھا ہے کہ اگر جاہلین کہ غائب کی خبر معلوم نہ ہو
چاہیے کہ اس حرف کو بعد عمل اسکے یعنی چھ سومرتہ پڑھیں اور جس طرف کوفت ہو غائب ہو اوس
طرف پھوکیں کہ خبر اوسکی جلدی آئے گی و اگر جانے کہ غائب کس طرف کنیز سی تھر سود

مکتبہ اسلامیہ

5211

三

مرتبہ لکھ کر اپنی زیر بالین رکھ کر سورجے تو غائب کو خواب میں دیکھنے کا اور حال اوسکا معلوم کر دیا
 اور اگر بروقت پڑھنے اس حرف کے اسم المخبیہ کو بھی اسی کے ساتھ چھ سو مرتبہ پڑھے تو حصول
 مقصود میں یعنی اطلاع حال غائب میں ابلغ و اکمل ہو گا اور اپنی مراد کو پہنچے گا خاصیت
حرف دال مہملہ شمس المعارف میں ہے کہ حرف دال اسرار دیکھ دینے سے ہوا درحق سبحانہ
 تعالیٰ نے بسبب اسکے تکمیل طبائع اربعہ کی کی ہوا و طبیعت اس حرف کی فی الجملہ با برتھل
 ہو پس اگر کوئی شخص صبح و شب شام کو ایک بلندی پر جا کر اس حرف کو بلند و مفصل اس کے
 پینتیس مرتبہ زبان پر جاری کر کے طرف خانہ دشمن کے پھو کے وہ گھر جلدی برباد ہو جائیگا
 اور اہل خاصیت لکھا ہے کہ جب قمر سلطان میں ہوا و مشتری کو نظر مودت ناظر ہوا و اس وقت
 پینتیس عدد ہندسے کہ عدد مفصل اوسکا ہو اسطرح عم قطعہ حریر سفید پر لکھ کر زیر نگین انگشتی
 رکھیں اور وضو کر کے اور لباس پاک و پاکیزہ پہن کے وہ انگشتی پہن لیوین پس اگر پہننے والا
 منعم ہو تو نعمت اوسکی باقی رہے گی اور خیر و برکت زیادہ ہوگی و اگر مفلس ہے تو ابواب رزق
 و روزی اوسپر کشادہ ہو جائیگے انشاء اللہ تعالیٰ و اگر شب چہار شنبہ کو مقام خلوت میں بیٹھ کر
 مشک و زعفران سے پینتیس دال لکھیں اور بروقت لکھنے کے اسم یا حنان یا منان
 پڑھتے رہیں اور اپنے پاس رکھیں تو دل اور ہاتھ کشادہ ہو جائیگا اور نظر دروم میں غرت و
 حرمت اور اعتبار کلی ہو گا اور واسطے ادوی قرصن کے بھی مفید ہے **خاصیت حرف**
ذال معجمہ اہل خاصیت لکھا ہے کہ حرف ذال اعمال میں واسطے بُد و خفاقت کے ہوا و
 تفریق ظلمہ و فسقہ میں تاثیر عظیم رکھتا ہے اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ کہ عدد مجمل اوسکا ہو
 بقرون باسم المذلل ساعت نحو سہ میں لکھا اور کہ میں اوس ظالم کے کہ جسکے ظلم و فسق
 سے لوگ محنت و ایذا میں ہوں دفن کر دے وہ گھر جلدی ویران اور وہ ظالم و فاسق سرگردان
 ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور اگر اس حرف کو کسی ظن چینی یا شیشم پر سات سو مرتبہ
 لکھا اور اس کنوین سے کہ صاحب مالک اوسکا معلوم نہ ہو یا چاہے معطل سے پانی لیکر دھو کر

جہاں پوری خاصیت

جہاں پوری خاصیت

جہاں پوری خاصیت

جہاں پوری خاصیت

اور گھر میں اس فاسق کے دیواروں اور زمین پر چھڑکے تو وہی خاصیت دیگا و اگر دونوں
 عمل بجالا دے تو نتیجہ قوی تر دیگا اور جلدی صاحب منزل بچارہ و آوارہ ہو جائے گا
 اور سکاکی نے لکھا ہے کہ اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ بعد محل پڑھے اور روٹی و شیرینی بہ
 دم کر کے کتوں کو کھلا دے تو وہ شخص محبوب القلوب ہو جائیگا اور دل اور سکی طرف مائل
 و راغب ہوگا اور جو کہ سات سو اکتیس مرتبہ حرف ذکر کو لکھے بروز شنبہ وقت طلوع آفتاب
 اور دس سجدہ میں کہ جہاں نماز جمعہ پڑھتے ہوں دفن کرے بہ نیت امانت اور بر وقت کنیز کو
 یہ دو اسم یاد کیاں یا خالق پڑھتا رہے پس اگر مال اور سکا دہان اڑو یا مین ہوگا تو محفوظ
 رہیگا اور اگر اسکا کوئی غائب ہو وہ جلدی آویگا خاصیت حرف زامی حملہ سکا
 نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ کان میں مرغ سفید کر پڑھے
 اور اسکو چھوڑ دے پس جہاں رکہ دینے ہو گا وہ مرغ وہاں پہنچا کر اپنی منقار پر چنگل نہریں
 پر مارے گا اور اگر اس حرف کو آٹھ سو بار لکھ کر اپنے کان میں رکھے اور بعد ایک ساعت
 کے نکال کر ایک کاسہ قطعی میں رکھے اور اس پر ناک استقد ڈالے کہ وہ پوشیدہ ہو جائے
 پس اس کاسہ کو اسی طرح اپنی زیر سر رکھ کر اس حرف کو پہر اسی قدر اپنی زبان پر جاری
 کرے اور سو رہے تو دینے کو خواب میں دیکھ گا کہ کہاں ہر یا کوئی اسکو نشان دے گا کہ
 دینے پر مطلع ہو جائیگا خاصیت حرف زامی مجملہ حرز الامان میں ہے کہ اگر کوئی
 اس حرف کو پچھتر مرتبہ پست آہو پر لکھے جبکہ قمر مریخ و بال میں یعنی جہد میں ہو اور
 مریخ تحت الارض ہو اس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اس سے ڈریں گے اور
 بیعت اسکی لوگوں کے دلوں میں سرایت کریگی انشاء اللہ تعالیٰ خاصیت حرف
سین حملہ شمس المعارف میں ہے کہ سین ایک حرف و حروف اہم عظم سے اور اسم اعظم کا ظاہر ہے
 اور باطن تو ظاہر اسم اعظم سے ساتون آسمان و زمین قائم ہیں اور باطن سے اسکی
 علویات و عرش و کرسی قائم ہے یہی سبب ہے کہ حرف سین اول سموات و مرتبہ ثانی کرسی

بہ اس محبوب القلوب

بہ اس خاصیت

بہ اس قدر دینے

بہ اس بیعت

فضائل حرف سین

میں پیدا ہوا اور جبکہ حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا تو اس کے ساتھ سات لاکھ تین سو اسی
 فرشتے ملائکہ مقربین سے اسکی تنظیم و توقیر کے لیے اور واسطے امداد و اعانت روحانیت اسکی
 کے بھیجے اور یہ حرف در میان سب حروف تہجی کے ساتھ اس صفت کے مخصوص و ممتاز ہو
 کہ زیر اوسکا ساتھ بیانات اوسکے کے مساوی ہو کہ اس حروف ملفوظی سے ہوا اول اوسکا
 زیر ہو کہ عدد اوسکا ساٹھ ہو اور حرف اور یعنی یا اور نون بیانات ہیں کہ ان نون کے
 اعداد بھی ساتھ ہیں اور یہ نوادرات و غرائب میں سے ہو اور کعبی علمائے تفسیر یسین میں
 فرمایا ہو کہ یا حرف نہاد ہو اور سین مخاطب اسم اون حضرت کا ہو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 اور سکا کی نے لکھا ہو کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بوقت پیشین ساٹھ بار پڑھا کرے
 تو بعون اللہ تعالیٰ وہ شخص صاحب کرامات ہو جائیگا اور چاہیے کہ سین کو ساتھ یا
 خطاب کے ثبوت یعنی یسین کے تا نتیجہ کلی مترتب ہو و اگر اس حرف کو ساٹھ مرتبہ
 لکھ کر کسی لڑکے پر باندھے وہ لڑکا جلد ہی بائین کرنے لگے اور کثرت اوسکی زبان کی
 بر طرٹ ہو جائیگی اور مشارق الانوار میں ہو کہ یسین دل قرآن ہو کیونکہ باطن اوسکا
 محتوی ہو اور سر محمد و علی کے کہ خدا نے فرمایا یسین و القرآن احکیم انان
 لمن المرسلین اور یا وسین اسم محمد ہو ظاہر اوسکا باطن میں یا وسین اسم علی ہو کیونکہ
 ولایت باطن نبوت ہو پس خدا نے فرمایا کہ ای حبیب میرے او محمد بحق اسم تیرے
 اور اسم علی کے کہ یا وسین میں ظاہر و باطن ہو بدرستیکہ قر سول میرا بحق بسوے
 تمام خلق اور مسائل میں ہو کہ جو ایک سو بیس س لکھے روز جمعہ کو کہ عدد ملفوظی سکا
 ہو اور اپنے پاس کھے تو کوئی شخص اس سے مجاہدہ نہیں کر سکتا ہو اور جو کام یہ کر گیا
 لوگوں کے دلوں میں شیریں معلوم ہوگا اور اگر سفر میں جائیگا تو پھر وطن میں آئے گا
 اور لوگ اوس سے ڈرین گے اور چاہیے کہ ہر وقت لکھنے حرف سین کے ان دو ناموں
 پڑھتا رہے یا حلیم یا معید اور جو کہ اس حرف کو باموکل لکھ کر اپنے پاس رکھے پس جو

برج صلی

برج وکنت

برج علیہ عجائب
وہایت

کوئی اوسکو دیکھے دوست اوسکا بنے و اگر ظالم کے پاس جائے تو وہ مہربان ہو جائے
اگرچہ اسنے خون کسی کا کیا ہو و اگر کوئی اوس سے دشمنی کرے مہر جاسے یا زخمی ہو جائے
اور حرف مع موکل یہ ہے یا ہمو اکیل بحق سین خاصیت حرف خین مجسمہ سکا کی
بنے لکھا ہو کہ اگر معلوم کرنا چاہیں کہ حاملہ لڑکی جننے کی بار کا پس جب فرش خواب پر آویں
اس حرف کو تین سو مرتبہ بعد محل سکی زبان پر جاری کریں اور سور مرتبہ خواب میں اوسکو
معلوم ہو جائیگا کہ محل سپر کا ہر یاد ختر کا اور واسطے آسانی وضع حل کے اگر کسی کمانیکی
چیز پر یا شیرینی پر تین سو مرتبہ پڑھے کہ حاملہ کو کھلاوین جسوقت کہ اثر وضع حل ظاہر
ہو تو ساتھ آسانی و سرعت کے وضع حل ہوگا اور بعض رسائل میں ہے کہ واسطے زبان
بندی خلاقی کے اس حرف کو مع موکل کے زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور واسطے
رفع دشمن کے دل میں خیال دشمن کا کر کے سو بار صبح کو اور سو مرتبہ شام کو با غیظ و غضب
پڑھے اور واسطے محبت کے کسی چیز خوردنی پر پڑھ کر محبوب کو کھلا دے و اگر کھلا سکے تو
شکر گن سے لکھ کر ہوا میں اٹکائے اور حرف مع موکل کے یہ ہے یا اھ ایسا بحق شین

خاصیت حرف صا و مہملہ سکا کی نے کتاب خواص الحروف میں لکھا ہے کہ جو کرے
چلنے میں اس حرف کے پڑھنے پر مداومت کرے تو زمین او سکے زیر قدم عید ہو جائیگی
اور جلدی قطع مسافت کرے گا اور ماندہ ہوگا اور کہتے ہیں کہ جو کہ ہر صبح کو بعد نماز
صبح کے اس حرف کو پچانوے مرتبہ بعد مفضل اسکے مع اسم الصمد کے پڑھے مرض جمع
سے نجات پائے گا اور باطن میں اوسکی صفت اطمینان پیدا ہوگی اور اگر پچانوے ص
مشاک و زعفران سے ایک کاسہ پر لکھیں اور بروقت کھنے کو یا قاہر یا عنیز پڑھتے
زمین اور حمام میں جا کر اوسی کاسہ سے مرستہ کر کے سر پر اپنی ڈالیں سحر باطل ہو جائیگا
و اگر کلام الدین رکعین دشمن مر جائیگا خاصیت حرف ضا و مجسمہ سکا کی نے کتاب
خواص الحروف میں لکھا ہے کہ عمل اس حرف کا قہرات میں بغایت قوی ہے خصوصاً جبکہ

برآکلم زو مادہ حل

برآکسانی وضع حل

برآقطع مسافت

برآرفع مرض جمع

برآرفع و داک دشمن

برآدلاک دشمن

اسکو آٹھ سو مرتبہ بنام دشمن لکھیں اور اس کے گہر میں دفن کریں یا لکھکر دھوویں اور اس کے
 گہر میں دیوار پر چھ لکھیں وہ دشمن نیست بنا ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور جو کہ اس حرف کو
 بعد و محل اسکے یعنی آٹھ سو مرتبہ کسی کمانے کی چیز پر پڑھ کے کسی مجنون کو کھلاوین یا جسکو
 کہ ضعف دل و خفقان ہو تو باذن اللہ تعالیٰ وہ جنون و خفقان زائل ہو جائے گا
خاصیت حرف ط ط مملہ حرز الامان میں ہے کہ جو شخص کہ چاہے مجمع اعدا میں سے
 سلامت و عافیت باہر آوے کہ کوئی ضرر و آسیب و سکونہ پہنچے چاہیکہ اپنی ہر ایک
 ہاتھوں پر اس حرف کو ایک بار لکھے اور اس اثنا میں دشمن مرتبہ بعد مفصل اسکے بھی اسکو
 زبان پر جاری کرے ایک سانس میں پھر قدم اپنا اوس مجمع اعدا سے باہر نکالے تو بعون اللہ
 تعالیٰ سلامت و عافیت باہر آئے گا کہ کوئی اسکو نہ دیکھیا و اگر دیکھیا تو متعرض ہونگا اور
 کوئی مکر وہ اسکو نہ پہنچے گا اور مشارق الانوار میں ہے کہ ط طیار ہے جمیع عالم میں اور ہر
 اس حرف کا سیارہ علویات و سفلیات میں اور یہ حرف آخر اسم لوط میں ظاہر ہوا
 اور ایک سر اسرار حرف ط سے ہلاکت قوم ہے جس طرح سے کہ حرف ہا اول اسم ہود میں
 ظاہر ہوا کہ خست ارض ہلاکت قوم ہو و ایک سر ہوا اسرار حرف ہ سے اور یہ دونوں
 حرف ملکی نام جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظاہر ہوا کلام اللہ میں
طہ اور طہ بلغہ بنی طو نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے خاصیت حرف
 طہ و مجسمہ بعض اہل خاصیت نے لکھا ہے کہ یہ حرف اعمال میں واسطہ ایجا و محنت و مشقت
 و عقوبت کی ہے اور رسکا کی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو تو ہر صبح کو بعد
 محل اسکے نو سو مرتبہ اور بوقت پیشین نو سو مرتبہ پڑھنے کا وہ دشمن کیطرت دم کرے
 کہ جلد ہی وہ ظالم دفع ہو جائیگا و اگر نو سو مرتبہ لکھکر کسی مصروع پر باندھیں تو جلد ہی
 شفا پائیگا **خاصیت حرف عین** مملہ سکا کی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر کسی
 کو محبوب سرکش اطاعت نکرتا ہو اور اس سے خفا اور اوسپر جفا کرتا ہو تو چاہیکہ

جو دفع جنون

جو دفع جنون

حرف ط

جو دفع جنون

جو دفع جنون

جو دفع جنون

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے خوشبو دینا اور اپنے پاس رکھ کر وہ محبوب
 مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار جلوا پر اسقدر پرہے کے محبوب کو کھلا دے
 تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نہ کرے گا خاصیت حرف
 غین مخمڑ سکا کی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد محل اسکے ہزار بار پڑھ کر دشمن
 کی طرف دم کرے وہ دشمن جلد ہی نیست و نابود ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ و اگر برگ
 خنظل پر ہزار مرتبہ لکھ کر خانہ دشمن میں ڈال دین یا دفن کریں وہ دشمن گھر سے آوارہ ہو جائیگا
 اور کچھ رسائل میں ہے کہ اگر کوئی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو اور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ
 ہو جاوے تو اس حرف کو مع موکل کے اسی ترتیب جانب خانہ دشمن پڑھ کر پھوٹے کہ وہ
 دشمن چند روز میں تلف ہو جائے گا اور حرف مع موکل کے یہ ہر یا میکائیل مفتی غین
 خاصیت حرف فاء حجه حرز الامان میں ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد محل اسکے
 اتنی مرتبہ ہر روز اسی روز تک متصل بلانا نہ پڑھے اور دشمن کی طرف دم کرے دشمن
 ضل و نابود ہو جائے گا و اگر بنام کسی غائب کے ہزار بار پڑھ کر پڑے پاک پر لکھ کر اگر
 میں جلا و کس لگروہ غائب مغرب میں ہو اور عامل مشرق میں تو جلد ہی وہ غائب
 اپنے تین عامل تک پہنچائیگا خاصیت حرف قاف مخمڑ سکا کی نے لکھا ہے کہ
 اگر کوئی اس حرف کو خوشبو دینے کا غزیر لکھ کر زیر سنگ گران رکھے تو جسکے نام سے رکھو
 نیند و سپر نہ ہو جائیگی جب تک کہ کاغذ کو باہر نہ نکالے اور نوشتہ کو محو نہ کرے تب تک
 اوسکو نیند نہ آئے گی اور آرام نہ پائے گا اور بشارق الانوار میں ہے کہ حرف قاف باطن
 قلم ہوا و سرام ہوا و مراد سرام سے قدر ہوا و حرف اول قلم قاف ہوا عالم میں بظاہر اور
 قلم میں باطن اور عدد قاف ایک سو اسی ہیں پس جب اس سے عدد اسم اعظم یعنی
 ایک سو دس طرح کریں اکثر باقی رہتے ہیں کہ یہ ہی مادہ اسم اعظم ہوا و ایک حرف ہوا
 حروف اسم اعظم سے جیسا کہ سین ایک حرف ہوا حروف ظاہر اسم اعظم سے اور جو کہ باطن

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے خوشبو دینا اور اپنے پاس رکھ کر وہ محبوب

مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار جلوا پر اسقدر پرہے کے محبوب کو کھلا دے

تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نہ کرے گا خاصیت حرف

غین مخمڑ سکا کی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد محل اسکے ہزار بار پڑھ کر دشمن

کی طرف دم کرے وہ دشمن جلد ہی نیست و نابود ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ و اگر برگ

خنظل پر ہزار مرتبہ لکھ کر خانہ دشمن میں ڈال دین یا دفن کریں وہ دشمن گھر سے آوارہ ہو جائیگا

اور کچھ رسائل میں ہے کہ اگر کوئی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو اور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ

ہو جاوے تو اس حرف کو مع موکل کے اسی ترتیب جانب خانہ دشمن پڑھ کر پھوٹے کہ وہ

قاف کے اور عینائیل کے یکساں ہیں پس جو شخص کہ چاہے کہ اعمال حرف قاف کرے چاہے پہلے وضو کرے اور بخور جلاوے اور لباس سفید پہنے اور ترک کلام کرے اور رو قبلہ رہے اور دو رکعت نماز کی پڑھے پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور رکعت ثانی میں بعد الحمد کے آیات قافیہ پڑھے کہ **وَاللّٰهُ عَلِيمٌ نَّبَا نَّبِیِّ اَعْمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَامَ زَکَرِیَّا فَتَقَبَّلَ مِنْ اَحَدِهِمْ اَلَمْ یَقْبَلْ مِنْ الْاٰخِرِ قَالَ لَا قَسْرَ لَكَ قَالَ اِنَّمَا یَقْبَلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَاَنْتَ الْمَلَكُ الْمُعَلِّیْ حَتّٰی یَنْسِفَ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ مِّنْ مَّرْجٍ** قاف کے تین دن قبل سے طہارت دل کی کرے یعنی دل کو بجز اس امر کے دوسرا امر کھڑا نہ مشغول نہ کرے اور طہارت جسم کی بھی کرے یعنی کسی فی سوج کو نہ کھائے شل گوشت و حبیبہ و مرغ اور چیز حرام کا اور طہارت لباس مکان کی بھی کرے اور اس وفق کو وفق قہر و غلبہ کہتے ہیں کیونکہ اس وفق سے دشمن مقہوم ہو جاتا ہو اور یہ اعدا پر غالب آتا ہو اگر لکھتے ہیں رعایت ساعات خاصہ کی بھی کہ شل ساعت مشتری و زہرہ و شمس کے تو خوب تر ہوگا

خاصیت حرف کاف مہملہ سکا کی نے اپنی کتاب میں لکھا ہو کہ اگر اس حرف کو بعد و مجذور اسکے چار سو مرتبہ مرجع میں لکھا اور اپنے پاس رکھے تو چشم خلاق میں عزیز و مکرم ہو جائے گا اللہ جو کہ اس حرف کو ہر روز چار سو مرتبہ زبان پر جاری کرے اسرار الوہیت او سپر منکشف ہو جائیں گے **خاصیت حرف لام** مہملہ حرزالامان ہیں کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد و مفصل اسکے اکثر مرتبہ سفر جبل پر پڑھیں اور اکثر مرتبہ بنے قلم فولاد سے کہ نوک او سکی تیز ہو اسکے پوست پر لکھیں اور زین و شوہر کو کہلا دیں تو انتشار اللہ تعالیٰ درمیان اون دونوں کی محبت و الفت پیدا ہوگی اور ایک دوسرے سے ایسے مانوس ہو جائیں گے کہ کبھی بغیر دوسرے کے بے ہم نہ ہو سکیں **خاصیت حرف میم** مہملہ حرزالامان میں ہو کہ طبیعت میم کی حار ہو اور وسط میں اسکے ایک طوہت ہے درمیان در حرارتوں کے وہ حرف می کہ در میان دو میم کے اور یہ حروف فقہ

حروف قاف

حروف کاف

حروف لام

حروف میم

کہ عبارت لوح محفوظ سے ہر جب حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا ایک نور مستدیر پیدا کیا کہ پوشیدہ تھا ساتھ نور کے اور اوپر اسکے نور فرشتے ملائکہ لوح محفوظ سے بعد مفصل اسکے سوکل کیے اور ملک و ملکوت کو ساتھ سراسر حرف کے قائم کیا اور ہم محفوظ دوم ہیں اور ایک می مین المیمین ہر پس ہم اول واسطے محبوب کے ہوا اور ہم دوم واسطے محب کے اور می و سیمین جب ہر درمیان محب محبوب کے کہ لفظ حب در حرف می کے عدد کیساں ہیں اور کتب خواص میں مذکور ہو کہ جو حرف میم کو چالیس مرتبہ ایک جام پر لکھے اور آب پاک سے محو کر کے پے تو حقیقتاً علم و فہم اور سکا زیادہ کریگا اور حکمت کو ادسکی زبان پر جاری کرے گا اور جو کہ حرف میم کو لکھے اور اسکے ساتھ اسی مرتبہ لا الہ الا اللہ کتابت کرے اور اپنے بازو پر بازے یا اپنے عامہ میں یا جامہ میں سی کے اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ محبت و مہابت

ادسکی لوگوں کے دلون میں ڈال دیگا اگرچہ گم نام و مجهول ہو خاصیت حرف نون مجملہ حرز الامان میں ہو کہ جو شخص کہ اس حرف کو اکیس مرتبہ نئے نفل پر گھوڑے کے لئے کسی کے نام سے اور آگ میں ڈالے وہ شخص واسطے عامل کے بیپاقت ثبے آرام ہو جائیگا اور جو کہ اس حرف کو بعد و محل اسکے پچاس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو جانور سودی کہ اسکو کاٹے اسکو درونہا اور اگر بعد مفصل اسکے ایک چھ بار اس حرف کو لکھے اسطرح نون اوپر تیغ یا کار و فولا د کے دستہ تک کسی کے نام سے اور جو دیوار کہ رو بقلہ ہو اوس میں گارڈے پس جب تک کہ وہ تیغ یا کار و اوس دیوار میں رہے نیندا و سکی بند ہو جائیگی اور نہ آئے گی خاصیت حرف واو مہملہ سکا کی نے لکھا ہو کہ اگر کسی کو داعیہ سفر ہو اور سفر کرنا ممکن نہوتا ہو تو ہر صبح کو ساٹھ بار پڑھے اور اوس جانب کو پھو کے کہ جدھر کا سفر مقصود ہو تو موانع اسکے مرتفع ہو جائیں گے اور سفر کرنا ممکن ہوگا خاصیت حرف ہا مہملہ حرز الامان میں ہو کہ یہ حرف جمیع حروف نورانیہ میں سے ہو کہ اول سورہ قمرانی میں دو مقام پر ظاہر ہوا ایک کتھ لیتعلل میں دوسرے

طہ میں اور نزدیک بعض ارباب تحقیق کے اسم اعظم عبارت اسی حرف سے ہوا اور گویا بحقیقت اسم اللہ ہی حرف ہوا اور الف لام واسطے تعریف کئے ہو اور باصطلاح صوتیہ حرف تھا عبارت ہر مرتبہ ہوتی ہے یعنی ذات سے محدود از ملاحظہ اسما وصفات اور یہ مرتبہ فوق مرتبہ الوہیت ہو کما قال سبحانہ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو اور شیخ نجم الدین نے اپنے بعض رسائل میں لکھا ہو کہ جو ذکر کہ جاری ہو ہمیشہ نفوس حیوانات پر کہ انفس ضروریہ اونکے ہیں اوس سے حرف ہا پیدا ہوتا ہو بغیر تو سطر کسی آلم کی آلات مخارج حروف سے اور لکھا ہو کہ حرف تھا واسطے قہر اعدا و زجر ظلمہ و فسقہ کے اثر عظیم رکھتا ہو کہ عدد و محل اسکے پانچ ہیں متعلق مریخ سے ہے جو شخص کہ بعد و مبسوط اسکے یعنی ہر ا ا ن ا کیسو ستر بار سیاہی یا زنگار سے صفحہ سرب پر نقش کرے جسوقت کہ قمر مغوس ہو و اگر اسوقت نظرات محسوس ہی ہوں تو بہتر ہو بعدہ اوس صفحہ سرب کو کسی ظالم یا فاسق کے گہر میں ڈال دو وہ شخص جلدی آوارہ دیا ہو جائیگا اور گہرا و سکا خراب ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور کتاب سکا کی میں ہو کہ اگر بہ نیت ہلاکت دشمن ستر مرتبہ اس حرف کو خاک گورستان قدیم پر پڑے کہ خانہ دشمن میں والدین گہرا و سکا ویران ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ خاصیت حرف یا می مجھے کتب اہل خاصیت میں ہو کہ اگر کوئی حرف ی کو بعد و محل اسکے دس مرتبہ لکھے بنام کسی شخص کے اور زیر خاک دفن کرے تو نیندا و سکی بند ہو جائیگی اور نہ آئے گی اور سکا کی نے لکھا ہو کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد و مجذور اسکے بنام کسی شخص کے سو مرتبہ پڑھے زبان او سکی غیبت و تممت و بہتان عامل سے بند ہو جائیگی و اگر سو مرتبہ حریر سفید پر لکھ اپنے پاس رکھے تو زبان کل غلات کی او سکی بدگوئی سے بند ہو جائے گی اور یہ شخص بدگوئی خلافت سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ

فصل چھٹی اعمال سرف میں

مناجی بلای
خانہ دشمن

بلای بلای
خانہ دشمن

را کو اب بندی

بلای زبان بندی
بدگوئی ان

واضح ہو کہ کتب فن میں علم حروف نے لکھا ہے کہ خداوند عالم نے اٹھائیس حروف
 اپنے خزانہ غیب سے عالم سفلی میں بھیجے وسطے انتفاع مخلوقات کے پس اسطے ہر حرف
 کے ایک اسم ہو اسمی باری تعالیٰ میں سے اور ایک عدد ہو اور ایک ترجمہ ہو اور ایک
 فلک ہو اور ایک ملک ہو اور ایک برج ہو اور ایک گوکب ہو اور ایک خادم ہو اور ایک
 نتیجہ ہو اور ایک منزل ہو منازل قمر میں سے اور ایک طبیعت ہو طبائع اربعہ میں سے
 اور ایک اقلیم ہو اقلیم سبعہ میں سے اور ایک جہت ہو جہات ستہ میں سے اور ایک خاصیت
 ہو خواص میں سے اور ایک اثر ہو آثار میں سے اور بعضے حروف فرد ہیں بعض زوج اور
 بعض نورانیہ بعض ظلمانیہ اور بعضے سرلغیہ بعضے بطیہ اور بعضے مع البطون بعضے بغیر بطون
 اور تاج ان حروف کے اس مرتبہ پر ہیں کہ و ا ص ف و ش ا ح ا و سکے وصف و شرح سے
 عاجز و قاصر ہے اور کل امور و جمیع اعمال مثل کثایش رزق و تحصیل مال و محبت و افت
 و تسخیر جن و تسخیر ملائکہ و تسخیر کوکب سیارہ و تفرقہ بین کعبین و موصلت بین المفاقرین
 و مقهوری اعدا و شفای مرصن و دفع اوجاع و طیب عیش و ہزیم حبش و دفع خطرو
 کف مطرد فتح حصار و غالب کرنا مغلوب کا و مغلوب کرنا غالب کا و اتصال مطلوب و طاب
 و عقد لسان و عقد نوم و عقد قضیب و عقد سموم کہ یہ سب امور متعلق علم حروف سے
 ہیں پس جس شخص کو کہ وقوف علم حروف میں نہواں امور مذکور میں قدم رکھنا چاہے
 اور جسکو اس علم میں معرفت خوب حاصل ہو تو جس امر کو کہ جزویات و کلیات میں سے
 چاہے گا وہ امر باذن اللہ تعالیٰ ممکن و میسر ہو جائے گا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو طاعت
 ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا چاہے تو دیکھے کہ مقصود مطلوب و سکا کیا ہو اور حرف و سکا کون
 ہو اور اسم اعظم اوس حرف کا کون ہو اور ملک و سکا کون ہو اور جن او سکا کون ہے
 اور برج او سکا کون ہو اور گوکب او سکا کون ہو اور منزل او سکا کون ہے قمر میں سے کون
 ہو اور نتیجہ او سکا کیا ہو اور بخور او سکا کیا ہو اور طبیعت او سکا کیا ہو پس ان چیزوں کو

معلوم کر کے عزیمت باندھے اور عزیمت کے پڑھنے میں مشغول ہو جاوے اور کسی سے کلام
 نہ کرے سو اسے اوس مجرم کے کہ جو غذا سے حلال لاوے اور خانہ پاک میں پڑھے اور خود
 ہی پاک ہو اور ہر مرتبہ ہر حرف کے پڑھنے میں بخور اوسکا جلاوے اگر کل حرفوں کی
 عزیمت پڑھنا چاہے تو اٹھائیس شب تک پڑھے اور اگر ایک حرف کا پڑھنا مقصود ہو مثلاً
 مقصود و مطلب حرف الف سے ہو پس کہیں کہ اسم اعظم الف کا اسٹہ ہو اور ترجمہ اوسکا
 یہ ہے کہ خدای تعالیٰ سزاوار پرستش ہو اور عہد واد کے چھیاٹھ ہیں اور ملک اوس کا
 اسرائیل ہو اور جن اوسکا قدیوش ہو اور برج اوسکا عل ہو اور کوکب اوسکا زحل ہو
 اور منزل اوسکی شریطین ہو اور نتیجہ اوسکا عبث ہو اور بخور اوسکا عود ہو اور طبیعت
 اوسکی حار ہو پس عزیمت الف کی مطابق اعداد اسم اعظم اللہ کے کہ چھیاٹھ ہیں
 پڑھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور پاک و پاکیزہ رہے اور بخور جلا تا رہے اور عزیمت
 یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ نَحْمَدُکَ اَلْفَ اَلْفِ مِائَةٍ اَسْتَعِیْنُکَ
 بِحَقِّ اَسْمَائِکَ وَصِفَاتِکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ یَا اَیُّهَا الْمَلٰٓئِکَةُ اَمُوْکُلُوْهُ عَلٰٓی هٰذِهِ
 الْحَرَفَاتِ التَّامَاتِ الطَّاهِرَاتِ اَعِیْنُوْنِیْ وَنَصُرُوْنِیْ عَلٰی حُصُوْلِ مُرَادِیْ بِحَقِّ
 اِلٰہِ اِلٰہِ اَلَا هُوَ اَقْسَمْتُ یَا اِسْرَافِیْلُ چار بار بحقی اسماء العظام اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ
 یَا اَیُّهَا الْحَقُّ سَیِّدِ اَمْرِ کُمُ الْعِظَامُ قَدْ یُوْشِ اِنَّمَا اَمْرٌ اِذَا ارَادَ شَیْءٌ
 اَنْ یَقُوْلَ لَہٗ کُنْ فِیْکُوْنُ فَمِنْ اَمْرِ الَّذِیْ بَیْدَ مَلٰٓئِکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَیْنِہٖ تَرْجَعُوْنَ
 یہ عمل اوسوقت کرے کہ جب کوکب الف یعنی زحل اپنے برج میں ہو یعنی جدی
 یا دھرمین اور قمر منزل شریطین میں ہو پس تصویر اوس شخص کی لکھو دیوار شرقی
 پر چسپان کرے اور ایک کیل بار یک نعل اسپ در میان الف کا رُوے اور
 بخور جلا تا جاوے اور عزیمت پڑھتا جاوے پس جب عزیمت تمام ہو جاوے گی تو اوس
 شخص کی آنکھوں میں در و چشم ہوگا کہ کسیکو نہ دیکھ سکے گا پس جب خواص نہا اوسکا

اس دور سے منظور ہو تو چاہیے اس کیل کو حرف الف سے نکال لیوے اور تصویر کو
دیوار شرقی سے جدا کرے کہ باذن اللہ تعالیٰ خلاص ہو جائے گا اور اگر عمل بغض
تفریقات کرنا منظور ہو پس چاہیے کہ صورت اس کی دیوار شرقی پر چسپان کرے
اور جو حرف کہ مطلوب ہو یعنی جس حرف کا نتیجہ بغض و تفریق ہو اس حرف کی غریت
پڑھو اور اس وقت میں یہ عمل کرے کہ جب کو کب میں کالینے بیچ میں ہمارے قمر اس منزل
میں ہو کہ جو منزل اس حرف سے منسوب ہو اور ایک کیل لعل اسب کی اس تصویر
پر جڑوے اور موافق اعداد اسم اعظم اس حرف مطلوب کے غریت اس حرف
کی پڑھے اور بخور جلاتا رہے کہ باذن اللہ تعالیٰ بیشک مطلب آئے گا اور وہ
غریت یہ ہے بِأَمْرِكَ فَرَّقْ ذَلَّانِ بْنِ ذَلَّانِ كَا فَرَّقْتَ بَيْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ وَفَرَّقْتَ
بَيْنَ النُّورِ وَالظُّلُمَةِ وَاجْعَلْ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
و اگر کل حرفوں کی تسخیر کرنا باحوکلات جن ملک منظور ہو پس بشرائط مذکورہ اٹھائیں
شب اس غریت کو پڑھیں اور ان کل اعمال میں بہت بڑی شرط اکل حلال و صدق
مقال کی ہو کہ اس شرط پر عمل کرنے سے آدمی روشن ضمیر ہو جائے اور حکیم خدا اسکے
اقوال و افعال و اعمال میں ایک تاثیر قومی پیدا ہو جاتی ہو اور غریت اٹھائیں حرفوں
کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْعُلٰیَا وَبِحَقِّ
اَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَخَصَائِصِ هَذِهِ الْحُرُوفِ الطَّاهِرَاتِ التَّالِفَاتِ
الْمُبْتَكَاتِ وَبِحَقِّ بَيْتِنَا وَبَرَكَاتِنَا وَخَاصِيَّتِنَا وَاسْرَارِهَا وَآثَارِهَا وَتَوَاسِعِهَا
وَبِحَقِّ اَسْمَاكَ الْاَعْظَمَةِ اَدْعِیْتْ بِهٖ حَقِّ عَلَیْكَ اَنْ لَا تُحَرِّمَ سَاۤءِلَهَا وَبِحَقِّ
حَبِیْبِكَ الدِّیِّ وَصَلِّ اِلٰی ہَا یَیْہِ الْمُرَادِ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغْنِیْ مَطْلُوْبِیْ
بِرَحْمَتِكَ یَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ یُحْوِلُ اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیُثَبِّتُ وَعِنْدَہٗ اَمْرٌ
الْکِتَابِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

تَوَكَّلْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ بِحَقِّ الْإِيفِ الْهِتَابِ يَا بَاقِي
 جُزْءِ بَابِ بِلَا يَتَّبِعُ يَا جَامِعِ جُزْءِ جِمْ جَلَالَتِكَ يَا ذَا بَانَ جُزْءِ دَالِ دَلَالَتِكَ
 يَا هَادِي جُزْءِ هَاءِ هِدَايَتِكَ يَا وَائِي جُزْءِ وَاوِ وَلَا يَتَّبِعُ يَا ذَا بَانَ جُزْءِ زَا بَرَكَاتِكَ
 يَا جِقْ جُزْءِ حَا حَقِيقَتِكَ يَا طَاهِرْ جُزْءِ طَاءِ طَهْوَرَتِكَ يَا بَسِيرْ جُزْءِ يَاءِ
 بَسِيرَتِكَ يَا كَافِي جُزْءِ كَافِ كِفَايَتِكَ يَا لَطِيفْ جُزْءِ لَامِ لَطْفِكَ
 يَا مَالِكْ جُزْءِ مِيمِ مَلَكُوتِكَ يَا نُورْ جُزْءِ نُونِ نُورَانِيَّتِكَ يَا سَمِيعْ جُزْءِ سَيْنِ سَمِيعِيَّتِكَ
 يَا عَلِيْ جُزْءِ عَيْنِ عَلَوِيَّتِكَ يَا فَتَّاحْ جُزْءِ فَاءِ فَتْحِيتِكَ
 يَا صَمَدْ جُزْءِ صَادِ صَمَدِيَّتِكَ يَا قَادِرْ جُزْءِ قَافِ قَدْرَتِكَ
 يَا شَفِيعْ جُزْءِ شَيْنِ شَفِيعِيَّتِكَ يَا تَوَّابْ جُزْءِ تَاءِ تَوَابَّتِكَ
 يَا ثَابِتْ جُزْءِ ثَاءِ ثُبُوتِيَّتِكَ
 يَا خَالِقْ جُزْءِ حَاءِ خَالِقِيَّتِكَ يَا ذَا كَرَمَتِكَ
 يَا ذَا كَرَمَتِكَ يَا ضَارِعْ جُزْءِ ضَادِ ضَرَارَتِكَ
 يَا ظَاهِرْ جُزْءِ ظَاءِ ظَاهِرَتِكَ يَا غَفُورْ جُزْءِ غَيْنِ غَفُورِيَّتِكَ
 أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْمَلَكُ بِعِلْمِي الْمَوْكَلَةِ عَلَى هَذِهِ الْحُزُوفِ الثَّامِتِ
 الظَّاهِرَاتِ بِحَقِّ أَسْمَاءِ اللَّهِ الْقَيُّومِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ الْهَادِي ذِي
 الْفَضْلِ الْعَظِيمِ لَعِينُونِي وَتَنْصُرُونِي فِي تَحْصِيلِ مُرَادِي بِأَرْكَ اللَّهِ لَنَا
 وَلَكُمْ إِنَّهُ رُفُوتٌ رَحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 پس جب یہ غرمت تمام کو پہونچے گی یعنی اٹھائیس شب کے بعد ملک و جن ان
 حروں کے سب مسخر و مطیع ہو جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ

اور جدول اسماء اعداد اسماء غیریہ ہے :

حروف	ا	ب	ج	د	هـ	و	ز
اسما	اللہ	بقا	جامع	دیان	ہادی	ودود	زکی
اعداد	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۲۰	۳۷
ترجمہ	سزاوار پرستش ہمیشہ	جمع کنندہ	پادشہ بنندہ	راہ نمائندہ	دوست دایندہ	پاک شنوندہ	
ماک	اسرائیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دسائیل	مردقائیل	صوفیائیل
جن	قدیوش	دیوش	لویوش	طیوش	ببوش	لوبوش	کالوش
بہج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	جدی
منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقہ	ہنہ	فراع
نتیجہ	مودت	لطف	محبت	عداوت	سموم	محبت	مودت
بخور	عود	شکر	دارچینی	صندل سفید	صندل سفید	کافور	شہد
طبیعت	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حرون	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسما	حق	ماهر	یسیر	کافی	لطیف	ملک	فور
اعداد	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
ترجمہ	پاک	آسان کنند	کفایت	پاک	شاہنشاہ	روشن بین	خبر
ملک	تکفیل	انجیل	سراکیطال	حورائیل	طاطال	ردائیل	حوکال
جن	بکوش	بدیوش	میدیوش	قدیوش	عیدیوش	صیدیوش	قیطوش
بج	جدی	حل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
منزل	نثرہ	طرفہ	جہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	ساک
نتیجہ	قطیعت	عقد شہوت	فتح حصا	عطف	تفریق	محبت	عداوت
بخور	زعفران	مشک	گل سفید	گل سفید	پوست	نیل	
طبیعت	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اسما	سیمع	علی	فتاح	صل	قادر	رب	شفیع
اعداد	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۱۴۴	۳۰۵	۲۰۲	۴۶۰
ترجمہ	شنوا	بزرگوار	کشانیدہ	بے نیاز	توانا	پروردگار	کنندہ
مک	ہموکیل	لومائل	سرحماکیل	اجمیاکیل	عطرائیل	اموکیل	اھوکیل
جن	فیلوش	قیوش	فقیطوش	قدیوش	سیوش	رہیوش	موش
بح	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
منزل	غفر	زبان	اکلیل	قلب	شولہ	نقایم	بلدہ
نتیجہ	عقد شہوت	عدم بصر	قطیعت	الفت	قضب	مودت	عداوت
بخور	خوشبوئی	نافل			برنج	گلاب	عود
طبیعت	یابس	بارد	مار	رطب	یابس	بارد	مار
کوکب	زحل	مشتری	میرخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ط	غ
اسما	تواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضار	ظاهر	غفور
اعداد	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۶	۱۲۰۶
ترجمه	پزیرنده توبه	ثابت دلی	آفریننده	ذکر کننده	زیان رساننده	پیدا و پدیدار	آرزومند
ک	عزرائیل	میکائیل	مهکائیل	اهرئیل	عطکائیل	لوزرائیل	لوحائیل
جن	قطیوش	طلیوش	ومایوش	اطکایوش	غایوش	عیولوش	عرفیوش
برج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
منزل	فانج	ملع	سعود	انجبه	مقدم	مؤخر	رشاء
نقیبه	عقدنوم	سموم قاتل	عطف	سموم قاتل	عقد رطل	عداوت	عدم بصیر
بخور	عنبر	عود	بنفشه	ریحان	گل مرغوان	گل فرین	قرنفل
طبیعت	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهرة	عطارد	قمر

فصل ساتویں بیان میں بعض تاثیرات اعمال مسلم حروف کے
 واضح ہو کہ حکیم اخلاطون آئی بارہ ہزار شاگردوں میں سے حکیم سقراط کے دانا تر و عقلمند و شاگرد
 رشید و سکا تھا او سنے بعض خزانوں میں سے کچھ لو حین جواہرات کی پائین کہ اوں لو حون پر خط
 عجیب و غریب کچھ لکھا ہوا تھا تو اخلاطون نے بیس برس تک ایک شیخ مغربی کی خدمت گزاری کہ
 اوں لو حون کو او لٹے سیکھا بعض مضامین اوسکے یہ ہیں کہ مطلب و سکا تفصیل لکھا جاتا ہو کہ
 خلاق عالم نے تمام عالموں کو تین مرتبوں پر قرار دیا ہو کہ چوبیس اسم مظہروں کے ہیں مرتبہ اول
 اس قدر کلیات و جزئیات ہیں کہ سو خداوند عالم کے کوئی اوسکا احصا نہیں کر سکتا ہو اور اوں سما
 اعمال پر آنا عجیب و غریب تر ہے کہ اوں اعمال میں پانچ بخشا ہوا اوسی خالق کوں و مکان کا ہے

مرتبہ اول میں پانچ مظہر ہیں

اول مظہر السرد و دوم مظہر امر سوم مظہر عقل چہارم مظہر فسخ پنجم مظہر ہیولے

مرتبہ دوم میں دس مظہر ہیں

اول	مظہر عذابات یعنی عرش عظم	دوم	مظہر معدل یعنی فلک الثواب
سوم	مظہر زحل کہ فلک ہفتم پر ہے	چہارم	مظہر شتری کہ فلک ششم پر ہے
پنجم	مظہر مریخ کہ فلک ثامن پر ہے	ششم	مظہر شمس کہ فلک چہارم پر ہے
ہفتم	مظہر زہرہ کہ فلک سوم پر ہے	ہشتم	مظہر عطارد کہ فلک دوم پر ہے
نہم	مظہر قمر کہ فلک اول پر ہے	دس	مظہر ہیولے -

مرتبہ سوم میں نو مظہر ہیں

اول	مظہر زار کہ زیر فلک قمر ہے	دوم	مظہر ہوا کہ زیر کہہ نار ہے
سوم	مظہر آب کہ زیر کہہ ہوا ہے	چہارم	مظہر تراب کہ زیر کہہ آب ہے
پنجم	مظہر معدن	ششم	مظہر نبات -
ہفتم	مظہر حیوان	ہشتم	مظہر انسان
		نہم	مظہر فلک

یہ تینوں مقبول کے چوبیس میں نظر ہوے کہ ہر ایک اسم انہیں سے کامل ہوا اپنی ذات میں اور موثر ہوا
اپنے ماتحت میں جیسا کہ امر قبول فیض کرتا ہوا اپنے اعلا سے اور پہونچتا ہو عقل کو اور عقل قبول
فیض کرتی ہو امر سے اور پہونچاتی ہو نفس کو اور نفس قبول فیض کرتا ہو عقل سے اور پہونچا تا ہو
ہیولی کو اسی طرح مرکز از صحن تک ہر ایک قبول فیض کرتا ہوا اپنے اعلا سے اور پہونچا تا ہے
اپنے ماتحت کو پس عقل وجہ امر ہو اور نفس وجہ عقل ہو اور ہیولی وجہ نفس ہے اور بخیر وجہ
ہیولے ہے اور معدل وجہ معد ہے اسی طرح مرکز از صحن تک اور ان مظاہر میں سے
ہر ایک اسم کے لیے حق تعالیٰ نے ایک ایک ملک موکل پیدا کیا ہو وہ تسبیح و تقدیس آسمی
میں مشغول ہو اور قاعدہ استخراج کرنے اسما کا اون ملائکہ موکلین کے اس طرح پر ہیں -

اسما می ملائکہ مظاہر خمسہ مرتبہ اول یہ ہیں

- ۱ اللہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین ثلاثین خمسہ ۷۷ احرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب یا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک موکل اس لفظ کا طفر آٹھ ہوا
- ۲ اکامر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین احد اربعین مائتین ۳۳ احرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب یا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکٹ ہوا ملک اسکا طکٹا ٹیل ہوا
- ۳ العقل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعین مائتہ ثلاثین ۲۲ احرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب یا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتا ٹیل ہوا
- ۴ النفس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسین ثمانین ۳۳ احرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب یا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکٹ ہوا ملک اسکا طکٹا ٹیل ہوا
- ۵ الھیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسہ عشرہ ستہ ثلاثین عشرہ ۴۸ احرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب یا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتا ٹیل ہوا

اسما می ملائکہ مظاہر عشرہ مرتبہ دوم کے ہیں

- ۶ الاحد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین ثمانیہ اربعہ اربعہ ۳۰ احرف ہیں

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا۔

المعدل کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین اربعین سبعین اربعین ثلثین ۲۹ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا
واخل فلک معدل بروج دوازده گانہ و منازل بست و ہشت گانہ قمر ہیں اون کے
لیے ہی حق قانی نے ملائکہ موکلین پیدا کیے ہیں کہ بتیج خدایین مشغول رہتے ہیں۔

اسما می ملائکہ بروج دوازده گانہ یہ ہیں

المحل کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین ثمانیہ اربعین ثلثین ۲۵ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا هلک ہوا موکل اس کا هلکنا ئیل ہوا

النور کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلاثین جسمائے ستہ مائیں ۲۴ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۷ ہوئے استنطاق کیا وعت ہوا ملک اسکا وعتائیل ہوا

المجوز کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین ثلثہ ستہ سبعہ احد ۲۲ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا ذقائیل ہوا

السرطان کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلاثین ستین مائیں تسعہ احد خمسين ۳
حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظہوا ملک اسکا ظائیل ہوا۔

الاسد کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین احد ستین اربعہ ۲۰ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۰ ہوئے استنطاق کیا ت ہوا ملک موکل اسکا تائیل ہوا

السنبلة کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین ستین جسمائے ۳۴ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسط ہوا ملک اسطائیل ہوا

المیزان کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین اربعین عشرہ سبعہ احد خمسين
۳۰ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظہوا ملک اس ظائیل ہوا۔

العقرب کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلاثین سبعین مائیں اثنین ۲۸ حرف

۱۶	میں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۷ ہوئے استنطاق کیا دفن ہو اموکل فلان اٹیل ہوا القوس کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین مائتہ ستم ستین ۹۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسسٹ ہو املک اسکا اسٹائیل ہوا
۱۷	ابجدی کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثلثہ اربعہ عشر ۲۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۱ ہوئے استنطاق کیا امت ہو اموکل اسکا امتائیل ہوا
۱۸	الد لو کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین اربعہ ثلثین ستم ۲۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۱ ہوئے استنطاق کیا امت ہو املک اسکا امتائیل ہوا
۱۹	ابحوت کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثمانیۃ ستم اربعانہ ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا ہکخ ہو اموکل اسکا ہکخائیل ہوا
اسامی ملائم منازل سب شہسنگانہ قمریہ ہیں	
۲۰	المشرطین کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثلاثہ مائتین تسعہ عشر خمسین ۲۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۱۱ ہوئے استنطاق کیا دفع ہو املک دفنفا ٹیل ہوا
۲۱	البطین کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین اثنین تسعہ عشر خمسین ۲۶ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عخ ہو املک و عخائیل ہوا
۲۲	الثریا کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثہ ثلثین خمسائہ اثنین عشر احد ۲۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۷ ہوئے استنطاق کیا دفن ہو اموکل اسکا دفن اٹیل ہوا
۲۳	الد بوان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثہ ثلثین اربعہ اثنین مائتین احد خمسین ۳۳ حرف میں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۸ ہوئے استنطاق کیا د کغ ہو املک اسکا د کغائیل ہوا
۲۴	الہقعه کعب مرکب عددی اسکایہ ہے احد ثلثین خمسہ مائتہ سبعین خمسہ ۳۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا ہکخ ہو املک ہوکل اسکا ہکخائیل ہوا
۲۵	الہنعه کعب مرکب عددی اسکایہ ہے احد ثلثین خمسہ سبعین خمسہ ۳۶ حرف ہیں

	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و غ ہو موکل اسکا و غی اٹیل ہوا۔
۲۶	الذمر اع کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعا لہما تین احد سبعین ۳۷ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امض اٹیل ہوا
۲۷	الذمر اع کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین خمسین خمسہ انہما تین خمسہ ۳۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک موکل اسکا ظ اٹیل ہوا
۲۸	الطرف کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین تسعہ ما تین ثمانین ۳۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عبت ہوا موکل اسکا و عبت اٹیل ہوا
۲۹	الحجہ کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین ثلثہ اثنین خمسہ خمسہ ۴۰ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۲۵ ہوئے استنطاق کیا ہلک ہوا موکل اسکا ہلک اٹیل ہوا
۳۰	الزبدہ کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعہ تین ما تین خمسہ ۴۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امض اٹیل ہوا
۳۱	الصرخہ کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین تسعین ما تین ثمانین خمسہ ۴۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امض اٹیل ہوا
۳۲	العو کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعین ستہ احد ۱۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسش ہوا موکل اسکا اسش اٹیل ہوا
۳۳	السماء کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین بتین اربعین احد عشرین ۴۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و غ ہو ملک اسکا و غی اٹیل ہوا
۳۴	الغفر کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین الف ثمانین ما تین ۴۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکٹ ہوا ملک اسکا طکٹ اٹیل ہوا
۳۵	الزبانہ کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعا ثمانین احد خمسین احد ۴۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا د فز ہوا ملک اسکا د فز اٹیل ہوا

۳۶	الکلیل کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین احد عشر ثلثین عشر ثلثین ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظا ٹیل ہوا۔
۳۷	القلب کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین مائۃ ثلثین اثنین ۲۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اس کا دفئا ٹیل ہوا
۳۸	الشلو کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین ثلثا لم متہ ثلثین خمسہ ۲۷ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکن ہوا ملک اسکا طکن ایل ہوا
۳۹	النعام کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین خمسین سبعین احد عشر اربعین ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسط ہوا ملک اسکا اسط ایل ہوا
۴۰	البلد کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین اثنین ثلثین اربعہ ۲۷ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکن ہوا ملک اسکا طکن ایل ہوا
۴۱	الذاب کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین سبعین احد ثنین ثمانیہ ۲۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضا ٹیل ہوا
۴۲	البلع کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین اثنین ثلثین سبعین ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا موکل اس کا طکت ایل ہوا
۴۳	السود کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین ستین سبعین ستہ اربعہ ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا حکخ ہوا ملک اس کا حکخا ٹیل ہوا
۴۴	الاجنبیہ کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین احد ستایہ اثنین عشر خمسہ ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظا ٹیل ہوا۔
۴۵	المقدّم کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین اربعین مائۃ اربع اربعین ۹۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضا ٹیل ہوا
۴۶	المؤخر کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین اربعین ستہ ستایہ مائتین ۶۹ حرف ہیں

۴۵	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا
۴۶	الو شاکب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین مائین ثلثایہ احد ۲۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اس کا و عثائیل ہوا
	مظاہر عشرہ مرتبہ دوم میں سے مظاہر ہشت گانہ دیگر یہ ہیں
۴۸	الو شاکب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین سابعہ ثلثین ۲۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکٹ ہوا ملک اسکا طکٹائیل ہوا
۴۹	المشتوی کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین ثلثایہ اربعہ مائین عشرہ ۲۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۵۲۱ ہوئے استنطاق کیا انکع ہوا ملک اسکا انکعائیل ہوا
۵۰	المریخ کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین مائین عشرہ ستمایہ ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا حکخ ہوا ملک اس کا حکخائیل ہوا
۵۱	الشمس کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین ثلثایہ اربعین بتین ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا حکخ ہوا ملک اس کا حکخائیل ہوا
۵۲	الزھر کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین سابعہ مائین خمسہ ۲۶ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا
۵۳	الطائر کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین سبعین ستمہ احد مائین اربعہ ۳۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا
۵۴	القمر کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین مائین اربعین مائین ۲۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا
۵۵	الحيوان کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین خمسہ عشرہ ستمہ ثلاثین عشرہ ۲۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا

اسامی ملائکہ نظام ہر تہ سوم کو یہ ہیں

- ۵۶ الما کعب کب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین خمسين احد مائتین ۲۲ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفنائیل ہوا
- ۵۷ الھوا کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین خمسہ ستہ احد ۸ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۳۲ ہوئے استنطاق کیا دکش ہوا ملک اس کا دکشائیل ہوا
- ۵۸ الما کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین احد ۷ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۲۸ ہوئے استنطاق کیا طفر ہوا ملک اسکا طفرائیل ہوا
- ۵۹ الا رض کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین احد مائتین ثمانئہ ۲۵ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲ ہوئے استنطاق کیا هلک ہوا موکل اسکا هلکائیل ہوا
- ۶۰ المبعین کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین سبعین اربعہ خمسين ۲۲ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
- ۶۱ الذبات کعب کب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین خمسين اثین احد اربعایہ ۳۹ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا
- ۶۲ الحیوان کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین ثمانیہ عشرہ ستہ احد خمسين ۳۹ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
- ۶۳ الانسان کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین احد خمسين بیتین احد خمسين ۳۸ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸ ہوئے استنطاق کیا دن ہوا موکل اسکا دنائیل ہوا
- ۶۴ الملک کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین ثلاثین عشرین ۴۴ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷ ہوئے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اسکا دعثائیل ہوا

پس یہ اسامی ملائکہ مذکورہ کلمہ جمعین چونتہ ہیں

۱ طفرائیل	۲ دکشائیل	۳ دفنائیل	۴ دکشائیل	۵ دنائیل
-----------	-----------	-----------	-----------	----------

۶ طائیل	۷ امضائیل	۸ بکھائیل	۹ وعنائیل	۱۰ دفنائیل
۱۱ طائیل	۱۲ تائیل	۱۳ اسطائیل	۱۴ طائیل	۱۵ دفنائیل
۱۶ اسشائیل	۱۷ استائیل	۱۸ امتائیل	۱۹ بکھائیل	۲۰ وٹھائیل
۲۱ وعنائیل	۲۲ دفنائیل	۲۳ دکھائیل	۲۴ بکھائیل	۲۵ وعنائیل
۲۶ امضائیل	۲۷ طائیل	۲۸ وعنائیل	۲۹ بکھائیل	۳۰ طکدائیل
۳۱ امضائیل	۳۲ اسشائیل	۳۳ وعنائیل	۳۴ طکدائیل	۳۵ دفنائیل
۳۶ طائیل	۳۷ دفنائیل	۳۸ طکدائیل	۳۹ اسطائیل	۴۰ طکدائیل
۴۱ امضائیل	۴۲ طکدائیل	۴۳ بکھائیل	۴۴ طائیل	۴۵ امضائیل
۴۶ امضائیل	۴۷ دکھائیل	۴۸ طکدائیل	۴۹ اکٹھائیل	۵۰ طائیل
۵۱ بکھائیل	۵۲ وعنائیل	۵۳ اسطائیل	۵۴ وعنائیل	۵۵ دفنائیل
۵۶ دفنائیل	۵۷ دکھائیل	۵۸ طھرائیل	۵۹ بکھائیل	۶۰ امضائیل
۶۱ امضائیل	۶۲ امضائیل	۶۳ دفنائیل	۶۴ وعنائیل	

پس یہ چونسٹھ اسمی ملائکہ تینون مرتبوں کے ہیں کہ اپنی آثار عجیبہ و غریب بہ ترتیب ہوتے ہیں اور اعمال انکے کئی طرح پر ہیں ایک عمل ان کل اسم کا یہود یہ ہے کہ جو شخص چاہے کہ درجہ علیا پر پہنچے اور اسرار غیبیہ واقف و آگاہ ہو جاوے اور عالم میں کوئی چیز اور سے بزرگ تر اور عزیز تر نہ کھائی دے اور اگر وہ اشرف المخلوقات میں اعظم و اکرم و اشرف و اکمل شمار کیا جاوے اور ملائکہ نورانیہ اور کوکب دریاہ اور عالم روحانیہ اور حیوانات حسیہ بل و سکود و ستکھیل و محبوب القلوب و مقبول القول ہو جاوے پس چاہیے کہ جمع کرے ان چونسٹھ اسمی ملائکہ مذکورہ کو کہ ان ملائکہ کے ایک ہزار حرف ہوتے ہیں ان کل حروف کے اعداد جمع کرے کہ بیا لیس ہزار نو سو تینا لیس عدد ہوتے ہیں انکو استنطاق کرے تو ج م ظ اور بیا لیس غ ہوتے ہیں کہ یہ تینا لیس

اوسی کتاب میں ہے کہ ملک شاہ ارمن الزمان نے اس عمل کو بوقت مذکور بطریق مسطور کیا تھا تو شہنشاہ صمدی وذات احدی نے اپنی قدرت کاملہ سے اوسکو سلطنت قاہرہ اور حکومت باہرہ عنایت فرمائی اس حد پر کہ جمیع مخلوقات و تمام موجودات مطیع و مسخر اوسکے ہو گئے اور فوج کثیر اوسکی اسقدر تھی کہ انفسران فوج پر اوسنے چالیس بادشاہ مقرر کیے تھے اور پانچ ملک تابع حکم اوسکے تھے ایک ملک حیوانات بری دوسری ملک حیوانات بحری تیسرے ملک جانوران ہوائی چوتھے ملک حیوانات وحشی پانچویں ملک حیوانات زیر زمین اور ہر نیچے میز ایک مرتبہ قصر عالی سے نیچے اورتا تھا اور جب شدید صبار و قہار پر سوار ہوتا تھا تو بطور اوسکے سر پہنچ ہو کر ہمراہ اوسکے چلتے تھے اور حیوانات سب اوسکے آگے پیچھے و ہنر بائیں ہمراہ رکاب ہتے تھے حتی کہ جادات بھی حرکت کرتے تھے جب اوس بادشاہ نے عنایت بینایت رب لغزت کی اس حد پر اپنے شامل حال دیکھی اور اپنے حشم و خدم و حکومت و قدرت پر نظر کی نہایت مسرور ہوا و سیوقت دزدایان شیطان نے وقت پاکر فوراً کائنہ شراب غرور پلایا ایسا کہ اوسنے کافر و کرم و عوی الوہیت و ربوبیت کیا اور اہل دنیا عبادت خالق عالم کی ترک کر کے اوسکی عبادت میں مشغول ہوئے اور لوگ اوسکے پاس آتے تھے اور از قبیل انظار قدرت امور مشککہ اوس سے پوچھتے تھے وہ مشکلات مردم کو حل کر دیتا تھا اور اکثر امور از قبیل خرق عادت بھی بغیر تکلیف و تکلف کے کرتا تھا پس جب وقت وفات اوسکا قریب آیا اوسنے اہل مملکت کو جمع کر کے کہا کہ میں ارادہ آسمان پر چلا رکھتا ہوں بیٹا میرا سند قائم مقام میرے ہے اگر بعد میرے جانے کے تم لوگوں کو کوئی مشکل یا کوئی حاجت پیش آوے تو میرے بیٹے سے کہنا کہ وہ مجھے اطلاع کر دیا کرے گا اور حاجت تمہاری برآیا کرے گی یہ کلام مکر ساتھ تلخی تمام کے جان شیریں نے اوسکے مفارقت کی پس جب حلت کی توجہ اوسکا غائب ہو گیا اور کسی نے جسم اوسکا نہ دیکھا کہ کیا ہو گیا اعداؤنا اللہ من الشیطان الرجیم ومن اللہ سواہن الخناس اللہم اب بیان اوس ساعت کا

کیا جاتا ہو کہ جس سماعت میں اس عمل کو کرنا چاہیے یعنی جب نیرین برج واحد میں جمع ہوں
 اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر زیادتی نور میں مشتری سے اتصال ثلثی رکھتا ہو
 کہ یہ ہیت فلکی مقتضی امر مقصود کی ہو اور یہ وضع کو اکب کی طرح سے پیدا ہو سکتی ہے
 ایک یہ کہ نیرین برج حمل میں ہوں کہ برج حمل برج سعد جو شمس قمر و نون کے لیے اور قمر
 تحت الشعاع سے خارج ہو یعنی تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری برج آ
 ی برج قوس میں بنظر ثلث ہو اور اسد میں ہونا بہتر ہو کہ خانہ آفتاب ہو دوسرے یہ کہ
 نیرین سرطان میں ہوں اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری حوت
 یا عقرب میں بنظر ثلث اور حوت میں ہونا بہتر ہو کہ خانہ مشتری ہو تیسرے یہ کہ نیرین
 برج اسد میں ہوں اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری قوس یا حمل
 میں ہو بنظر ثلث اور حمل میں ہونا بہتر ہو کہ برج شمس کا ہو پس ایسی ہیت فلکی و
 وضع بخوبی کو دفع قوت و دفع طبیعت کہتے ہیں کہ ہر کوکب قوت اور طبیعت اپنی بنظر ماسم
 دوستی دوسرے کو دیتا ہو ایسے اوصلع فلکیہ گردش سماویہ لائل کامل ہوتے ہیں اور
 کمال جلال و قدرت اور برآئے حاجات کلی اور حاصل ہونے سعادت و تناسی
 دلی کے بغیر جدوجہد کے اور بدلیل ہو اور پر کمال دوستی و محبت کے درمیان و خصوصاً
 جانین سے سکون و راحت فاعلی قرار دیا ہو اب اگر علت مادی یعنی مادہ سفلیہ موجود ہو
 تو اثر اسکا پورا پورا اوس مادہ سفلیہ پر آ جائیگا اور مادہ سفلیہ اسکا یہ ہو کہ آہو کی جھلی پر
 مشک زعفران سے یا طامی محلول یا نفقہ محلول سے حروف مذکورہ بطور مستور لکھیں
 کہ علت صوری اوسکی پیدا ہو جائیگی بعد اوسکے جب اوس نوشتہ کو شب چار و چہارہ عربی
 لکھ اپنی سر پر باندھیں گے تو علت غائی اوسکی حاصل ہو جائیگی اور چاہیے کہ جو شخص
 اس عمل کو کرے وہ چونسٹھ اسماء ملائکہ کے اعداد خود استخراج کرے پھر اون اعداد کا
 استغراق کرے پھر اون حروف مستطافہ کو بطریق مذکور ترکیب طبعی تالیفی کرے کہ خود

عمل کرنے میں نفس کو کمال تو جہ ہوتی ہے اور کمال تو جہ کا ہونا اعمال میں رکن اعظم ہے اور اثر عظیم رکھتا ہے یہ ایک عمل ان کل اسماء ملائکہ مذکورہ کا محتاج و بیان ہوا

طریقہ دوسرا عمل کرنے کا

اس طریقے میں ضرور ہے کہ پہلے ساتون کے ملائکہ علوی و ملائکہ سفلی ایک جدول میں لکھے جائیں بعد اوس کے ہر قاعدہ کلید اوس کا تحریر کیا جائے اور وہ جدول یہ ہے

یوم الاحد للشمس یکشنبہ ملک روقائیل عون ابو عبد اللہ المذہب
یوم الاثنين للقمرة دو شنبہ ملک جبرئیل عون ابو النور ابیض
یوم الثلاثاء للزحل سه شنبہ ملک سسائیل عون ابو الخضر الاحمر
اور بعض نسخ میں ہے عون ابو محمد ابو محموم الاحمر

شمس
قمرہ
زحل

یوم الاربعاء للعطارد چهار شنبہ ملک جوقائیل عون ابو العجائب البرقان
یوم الخميس للمشتوی پنجشنبہ ملک صرغائیل عون ابو الولید شہورش
یوم الجمعة للزهره جمعہ ملک عینائیل عون ابو یس ذو البعہ ابیض
یوم السبت للزحل شنبہ ملک کسفائیل عون ابو النخعیون الریاحی

یکائیل
عینائیل

جدول مذکور باختلاف نسخ اس طرح پر ہے

یکشنبہ - ملک علوی روقائیل - ملک سفلی ابو عبد اللہ المذہب -
دو شنبہ - ملک علوی جبرئیل - ملک سفلی ابو عبد اللہ الحارث -
اور جبرئیل کے ایک خادم ہیں ملائکہ سماویہ میں سے نام اوسکا شمشائیل ہے -
سه شنبہ - ملک علوی سسائیل - ملک سفلی الاحمر ہے -
چهار شنبہ - ملک علوی میکائیل اور ملک سفلی کے دو نام ہیں ذو البعہ اور برقان اول
میکائیل کے ایک خادم سماوی لوئیل ہیں اوسکو یہی یاد کرنا چاہیے -
پنجشنبہ - ملک علوی صرغائیل - ملک سفلی السید شہورش -

شمسائیل

جمہ	ملک علومی عینائیل ملک سفلی عبدالرحمن لقب الابیض۔
شنبہ	ملک علومی صفیائیل ملک سفلی ابو نوح سمیون السبجانی۔
اور قاعدہ کلیہ عمل کرنے کا الواح الجواہر میں اسطرح ہے کہ جو عمل کرنا منظور ہو مثل ثقلب کرنے صورت حیوانیہ کو طرف صورت انسانہ کے یا بالعکس یا اظہار امور جمعیۃ غریبہ کے از قبیل کرامات کے پس ان سب اعمال میں گیارہ امرو کی رعایت کرنا ضرور لازم	
اول اسم مطلوب کو لکھیں تیسرے نام کو کب مستولی علی الساعۃ کا پانچویں اسم برج طالع وقت عمل کا	دوسرے اسم طالب کا لکھیں چوتھے نام کو کب مستولی علی الیوم کا واگر لکھیں پر اسم طالب مطلوب میں سے
ایک کا نام لکھنا ضرور نہ تو بعد اسم برج طالع کے اسم رب الطالع لکھیں	
ساتویں اسم مستولی موضع قمر کا لکھیں نویں اسم موکل رب الطالع کا لکھیں۔ گیارہویں اسم اعظم اسم لکھیں۔	چھٹے اسم موضع قمر کا لکھیں۔ آٹھویں اسم منزل قمر کا لکھیں۔ دسویں اسم جن موکل رب الطالع کا
ہر عمل میں ان گیارہ اسموں کے لکھنے کی ضرورت ہو کیونکہ بنابر قول حکماء کے اسماء اعظم رب جلیل کے گیارہ ہیں بدلیل اسکے کہ اسم ذات لفظ اسم کو جب بلفظ غلطی کر نیکی لفظ لام لا مہا ہوتا ہو یہ گیارہ حرف ہیں پس اسمی اعظم آئی بھی گیارہ ہیں مگر بنابر قول شارح علیہ السلام کے اسمی اعظم تتر حرف ہیں ایک حرف اوغین سے مخصوص بذات مقدس آئی ہے کہ اوسیر کوئی مطلع نہیں ہوا اور بہتر حرف اپنے حبیب سول عربی اور ان کے وصیا کو خدا نے عطا کیے اور ابوالابنیا حضرت آدم کو پچیس حرف عطا کیے اور حضرت نوح کو پندرہ حرف اور حضرت ابراہیم کو آٹھ حرف اور حضرت موسیٰ کو چار حرف اور حضرت عیسیٰ کو دو حرف اور آصف بن برخیا اور سلمان فارسی کو ایک ایک حرف مگر یہ اعمال بنابر طریقہ حکماء کے ہیں اور حکماء کے نزدیک اسمی اعظم آئی گیارہ ہیں اس سبب سے ہر عمل میں گیارہ اسم	

۱۔ روز شنبہ پر استنطاق کعب مرکب عددی اوسکا کہ ملک موکل اوس کا طکثائیل ہوا۔
۲۔ اسم کو کعب مستولی علی الیوم زحل ہے کہ ملک موکل اوس کا طکثائیل ہوا۔
۳۔ اسم برج طالع وقت عمل جدی ہے کہ ملک موکل اوس کا امتائیل ہوا۔
۴۔ اسم موضع قمر عقرب ہے کہ ملک موکل اوس کا دقن افیل ہوا۔
۵۔ اسم ستولی موضع قمر کا کہ مرتیخ ہے ملک موکل اوس کا ظائیل ہوا۔
۶۔ اسم منزل قمر قلب ہے ملک موکل اوس کا دقثائیل ہوا۔
۷۔ اسم ملک موکل رب الطالع کسفا ئیل ہے کعب مرکب عددی اسکایہ ہے عشرون ستین ثمانین عشرۃ احد احد عشرۃ ثلاثین ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیکر ۱۲۲۵ ہوئے ملک شکفنائیل ہوا۔
۸۔ اسم جن موکل رب الطالع الیمون ہے کعب مرکب عددی اسکایہ ہے احد ثلثین اربعین عشرۃ اربعین مستہ خمسین ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوئے استنطاق کیا دکن ہو ا ملک اسکاد کفنائیل ہوا
۹۔ اسم اعظم اسم جل شانہ ہے کہ ملک موکل اس لفظ جلالہ کا طفرائیل ہوا پس یہ گیارہ اسم ہیں موافق گیارہ اسمی اعظم الہی کے ۱ دفت ۲ امض ۳ طکث ۴ طکث ۵ است ۶ دفت ۷ ظ ۸ دفت ۹ کفغ ۱۰ وکن ۱۱ طفر۔ یہ بتیس حرف ہیں اعداد انکے سات ہزار چار سو تیس ہوتے ہیں ان حروف کا استنطاق کیا لتغفغفغفغ ہوا یہ نو حرف ہیں پس لام حرف سوم دحلر خغ کا آبی ہے حرف مخالف اسکا حرف طاہر کہ حرف سوم اہظم فشد کا ماری ہے پس طاہر لام کے ساتھ جمع کیا ظل ہوا اسید طرح تاجتھا حرف بون صتض کا خاکی حرف مخالف و مضاد اسکا چتھا حرف جز کس قظ کا ثابادی ہے پس شاکوتا کے ساتھ جمع کیا شت ہوا اسید طرح حرف غین مجہ ساتواں حرف دحلر خغ کا آبی ہے حرف ضد و مخالف اسکا

ساتر ان حرفتہ فشد کا ذوال نامی ہے پس ذال کو نین کے ساتھ جمع کیا فغ ہوا اس طرح سے
حروف مستنطقہ کو حروف مخالف و معاند کے ساتھ لکھ کے ضعیف کیا برخلاف تالیف ترکیب
طبیعی کے صورت اس کی یہ ہوئی تھ ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ اب دیکھا کہ
حروف مستنطقہ میں حروف دخل غنخ کی کہ حروف آبی ہیں غالب ہیں لہذا حروف معمولہ و
مجموعہ مذکورہ کو روز شنبہ سے روز شنبہ تک آٹھ دن کا نذر پریشاک و زعفران سے لکھ کر دریا
میں یا پانی میں ڈالیں کہ ابھی آٹھ روز گزریں گے کہ وہ دشمن نیست و نابود ہو جائے گا اور
مراد و مقصود عامل کا باذن اللہ تعالیٰ حاصل ہو جائیگا اور یہ جو کچھ کہ لکھا گیا شرح و تفصیل
ایک مطلب کی ہے مطالب کتاب الولاح الجواہر میں سے واللہ اعلم بالصواب۔
فائدہ جلیلیہ اس فائدہ میں اور ایک مطلب کا بیان کیا جاتا ہے مطالب کتاب
الولاح الجواہر میں سے وہ یہ ہے کہ کلمہ احطم فشد حروف نامی ہیں خدا تعالیٰ ہر حرف
سے اسکے ایک ایک جن کو پیدا کیا المذہب کو حرف الف سے البرقان کو حرف ہا سے
الاحمر کو حرف ط سے ذوالجہ کو حرف میم سے ونش کو حرف فا سے الابیض کو حرف شین
سے میمون کو حرف ذال سے خلق کیا کہ یہ ملائکہ جنہ ہیں اس طرح حرف ہوا نیز جزئ قسط
سے طیور ہوائی کو خلق کیا اگر گس کو جیم سے عقاب کو زے سے بازو کو کاف سے باشق کو
سین سے پیدا کیا اسی طرح حروف آبی دخل غنخ سے حیوانات آبی کو پیدا کیا ماہی کو حرف
دال سے ہنگ کو حرف حا سے اسید طرح حروف ترابی بون صفتض سے سباع و احوار کو
خلق کیا یا قوت و سبل کو حرف با سے پلنگ کو حرف واو سے بھیڑیے کو حرف یا سی سانپ
کو حرف نون سے لیکن انسان کو اٹھائیسون حرفون سے پیدا کیا اسی سبب انسان
جميع حیوانات سے عقل و اجل و اثرن المخلوقات ہوا اس حاصل جو کہ خالق نے ہر حرف سے
ایک ایک جانور کو خلق کیا پس اگر کسی جانور کو یا کسی چیز کو مطیع و مسخر اپنا بنانا منظور رہے
چاہیے کہ نام اس کا عربی میں لکھ کر حروف کب کا اسکے استنطاق اعداد کو پہر حروف

مستطیقہ کو تانچ حرق ساتھ دوست بہدر جانے کے جمع کر کے لکھ بطریق تالیف طبعی کے تاکہ
قوت اور سکی دو چند ہو جائے پھر بطریق مذکور عمل کرے کہ باذن اسد تعالیٰ وہ چیز زیادہ جانور
مطبیق و سطر ہو جائے گا

فصل آٹھویں قواعد استخراج اسمی موکلا شین

واضح ہو کہ اگر علیات میں اسمی موکلات صحیح نہ ہوں تو موکلین اعال اجابت انہیں کرتے ہیں
مثال اسکی یہ ہو کہ اگر کسی شخص کا نام سخاوت ہو اور اسکو شجاعت کر کے پارین تو جب کا
نام سخاوت ہو وہ نہیں سمجھتا کہ محکوم کیا کرتے ہیں اور وہ نہیں آگاہ ہے کہ اسمی
موکلات صحیح طور پر استخراج کر کے عمل کرے تاکہ محنت ضائع نہ ہو اور مطلب حاصل ہو
اور جو عمل کریں چاہیے کہ واسطی مطلب مشروع کے ہیونہ واسطی مطلب لغت مشروع
کے تاکہ روز قیامت میں گرفتار نہ بنوں پس قاعدے استخراج کرنے اسمی موکلات کو مختلف طور
پر ہیں اور متعدد ہیں لیکن اس سالہ مختصر میں بیان پرستہ قاعدے لکھے جاتے ہیں
قاعدہ پہلا جس میں اسم کا موکل نکالنا منظور ہو اس اسم کے اعداد میں اکتالیس عدد
کہ عدد لفظ شیل کے ہیں کم کر کے باقی اعداد کا استنتاج حروف کریں اور لفظ شیل آخر
میں اس کے ملحق کریں تو اسم اس ملک موکل کا پیدا ہوگا مثلاً اعداد اسم قاتلین
چھ ہیں اسمین سے اکتالیس کم کیے دو سو پینسٹھ رہے اس عدد کا استنتاج کیا یعنی
حرف بنائے اس طرح کہ مات کو عشرات پر اور عشرات کو آماد پر مقدم کیا سہ ہوا
آخر میں شیل ملحق کیا سہ سہا شیل ہوا پس معلوم ہوا کہ سہ سہا شیل ملک موکل اسم
قاتل کا ہو یہ ایک طریقہ ہے استخراج کا قاعدہ دوسرا واضح ہو کہ اسم موکل عمل سطح
ہی نکالا جاتا ہو کہ اعداد نام طالب نام مطلوب نام مطلب جمع کر کے استنتاج حروف کریں
اور آماد کو عشرات پر عشرات کو مات پر مقدم کریں اور لفظ شیل ملاوین تو نام موکل عمل

پیدا ہوگا مثلاً ابو الحسن طالب علی مطلوب جب مطلب ملا وہ ان تینوں کے جمع کی تین سو اہتر ہوگا
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہوا ٹیل ملا دیا حشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل حسب ایہ ہوا
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضوں نے اس قاعدے کو تقدیم آت بر
عشرات و عشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور حسب مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اس کو لکھے اور حسب شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اس کے عدد لکھے ان تینوں اسموں کے اعداد جمع کر کے حروف استنطاق کرے
تقدیم عشرات بر آحاد اور اول میں اس کے لفظ یا آخر میں لفظ ٹیل ملا وہین کہ ملک موکل
اوس عمل کا ہوگا بیان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہوتا کہ نفع نام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہر طریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمی ثلثہ کو ایک مثلث میں لکھیں ہر حسب زقار اس کے کے بلا زیادت نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبعی تمام کریں بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کریں اور آخر میں لفظ ٹیل ملا وہین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب آمار کا بنا کے نصب کریں اور مثلث مذکور
کو اوس میں لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلا وہین اوس شب کو کہ حسب شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دو شنبہ کو کہ منسوب بمشتري
ہے یہ عمل کریں و اگر تسخیر زمان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بہرہ
ہے یہ عمل کریں اس حاصل رہو و مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمی ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ مثلث سے بہت استنطاق نکالی ہین اون کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد سرعت حاصل ہوگا مثال اوسکی یہ ہو کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اس کے باون ہین اور مطلوب منصب ہو عدد اس کے ایک سو
بیاسی ہین اور حسب شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہین نام اوس با زیرہ ہے

میں

عدد او سکے چونتیس ہیں پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوئے استنطاق حروف کیا مٹی ح
 ہو پس آت کو آحاد پر مقدم کر کے اول میں یا و آخر میں ٹیل ملا دیا یا شیٹیل ہوا اب
 اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہ نامی مثلث میں سے خانہ مناسب مقصود میں وضع
 کر کے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
 ایک سطر مثلث کو جمع کیا نو سو چھتیس ہوئے استنطاق حروف کیا ظل و ہو لفظ
 ٹیل آخر میں ملا دیا ظلوا ٹیل ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عَزِمْتُ عَلَیْکُمْ
 یا شیٹیل سَلَطَ عَلَیْکُمْ لَیْزِیدُ یُجِیظُ لَیْزِیدُ یُجِیظُ لَیْزِیدُ یُجِیظُ لَیْزِیدُ یُجِیظُ
 یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہیں شروع کرے اور چار شتک
 پر ہے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل میں
 اسم موکل و طرح سے حاصل ہوا ایک

مجموع اعداد اسمی ثلثہ سے دوسرے
 مجموع اعداد سطر مثلث سے
 قاعدہ تیسرا وضع ہو کہ ہر عمل میں
 طریقہ استخراج اسم ملک موکل جدا گانہ
 ہو جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم
 ہوتا ہو حکیم آئی افلاطون انواع اجزاء

ق	و	ل	م
۳۰۹	۳۱۶	۳۱۱	۳۰۵
۳۱۲	۳۱۶	۳۱۰	۳۰۵
۳۱۳	۳۰۸	۳۱۵	۳۰۵

میں استخراج اسمی موکلات کا اس طرح کیا ہے کہ کب مرکب عددی کا استنطاق حروف
 کر کے لفظ ٹیل آخر میں ملا دیا ہے اس طرح کہ مثل طالب غفل ہے اور مطلوب سند ہوا و سند
 کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین
 ستین خمسين اس بعد بائیس حروف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوئے استنطاق کیا
 بتقدیم احاد و عشرات و عشرات برآت دفت ہوا ملک کل اور سکا دقا ٹیل ہوا جیسا کہ ساتویں

پیدا ہوگا مثلاً ابو الحسن طالب علی مطلوب جب مطلب ملا دن تینوں کے جمع کیے تین سو اتر ہو۔
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہو ا ٹیل ملا یا ح ع ش ا ٹیل ہو اگر یہ نام ملک عمل چسپا ہو
اب ایک غزیت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضوں نے اس قاعدے کو تقدیم تا تبر
عشرات وعشرات برآحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اس کے لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اس کے عدد لکھے ان تینوں اسموں کے اعداد جمع کر کے حروف استنطاق کرے
تقدیم عشرات برآحاد اور اول میں اس کے لفظ یا آخر میں لفظ ٹیل ملاوین کہ ملک و کل
اوس عمل کا ہوگا بیان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہوتا کہ نفع نام ہو
گر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہو بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمی ثلثہ کو ایک مثلث میں لکھیں بر حسب رفتار اس کے کے بلا زیادہ نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا حتماً بطہ ہے اور ثلث کو بطریق طبعی تمام کریں بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کریں اور آخر میں لفظ ٹیل ملاوین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب آنا کہ بنا کے نصب کریں اور ثلث ذکر
کو اوس میں لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلاوین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتري
ہے یہ عمل کریں و اگر تغیر زمان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بہ
ہو یہ عمل کریں اس حاصل رہو و ثلث کی بیٹھ کر جو کلمات کہ اعداد اسمی ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ ثلث سے بہت استنطاق نکالی ہیں ان کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد سعادت حاصل ہوگا مثال اسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اس کے باون ہیں اور مطلوب منصب ہو عدد اس کے ایک سو
بیاسی ہیں اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہیں نام اوس بائزید ہے

عدو اسکے چونتیس ہیں پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوئے استنطاق حروف کیا مشح
 ہو پس آت کو اتحاد پر مقدم کر کے اول میں یا و آخر میں ٹیل ملا دیا یا شخی اٹیل ہوا اب
 اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہ می خلث میں سے خانہ مناسب مقصود میں وضع
 کر کے نقش کو تمام کیا بطریق زقار طبیعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
 ایک سطر مثلث کو جمع کیا تو سو چھتیس ہوئے استنطاق حروف کیا ظل و ہوا لفظ
 ٹیل آخر میں ملا دیا ظلوا ٹیل ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عَزِمْتَ عَلَیْکُمْ
 یا شخی اٹیل سَلَطَ عَلَیْکُمْ یا زید بحق ظلوا ٹیل پس شب و دشنبہ کو بخور مناسب جلا کر
 یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہیں شروع کرے اور چار شب
 پر ہے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل میں
 اسم موکل و طرح سے حاصل ہوا ایک

مجموع اعداد اسمی ثلثہ سے دوسرے
 مجموع اعداد سطر مثلث سے
 قاعدہ تیسرا وضع ہو کہ ہر عمل میں
 طریقہ استخراج اسم ملک موکل جدا گانہ
 ہو جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم
 ہوتا ہو حکیم آملی افلاطون انواع اجزاء

ق	و	ا	ح
۳۱۱	۳۱۶	۳۰۹	۳۱۱
۳۱۰	۳۱۲	۳۱۴	۳۱۰
۳۱۵	۳۱۸	۳۱۳	۳۱۵

میں استخراج اسمی موکلات کا اس طرح کیا ہے کہ کب مرکب عددی کا استنطاق حروف
 کر کے لفظ ٹیل آخر میں ملا دیا ہے اس طرح کہ مثلاً طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہے اور سند
 کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین
 ستین خمیسین اربعہ بائیس حروف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوئے استنطاق کیا
 بتقدیم احاد و عشرات و عشرات برآت دفت ہوا ملک کل اور سکا دق ٹیل ہوا جیسا کہ ساتویں

فصل میں گذر چکا قاعدہ چوتھا اس قاعدے پر افلاطون الہی نے الواح ابجواہر میں عمل کیا ہے اور حقیر نے اس قاعدے کو تمام و کمال ترجمہ الواح ابجواہر میں لکھ دیا ہے یہاں پر فقط طریق استخراج اسم موکل کا لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اسم طالب اسم طلب اسم مطلوب کی تفسیر کریں پھر چار زائویہ تفسیر سے چار حرف اٹھائیں پس اگر حرف ت تفسیر طاق ہوں تو وسط کی ایک حرف اٹھائیں اگر زواج ہوں تو دو حرف اٹھائیں پھر حرف و استخراج کے اعداد نکالیں ان اعداد کا استنطاق حروف کریں اور لفظ میل ملاوین تو نام ملک ہو جاوے گا مثلاً چاہتے ہیں ہم کہ ذیبا وغنم میں محبت پیدا ہو یعنی بکری اور بکھیرے میں الفت ہو تو چاہتے ہیں کہ اسکی تفسیر کریں اس طرح سے

ز	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ز	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	د	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ز	ن	م
م	غ	ن	ح	ز	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ز
ز	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

اس تفسیر میں ساتوین سطر میں سطر ز نام آئی یعنی سطر اول سے ساتوین سطر میں تکرار کی اب چار زائویہ تفسیر سے چار حرف اٹھائے ذم م چونکہ حروف تفسیر حفت ہیں تو وسط سطر اول سے دو حرف اٹھائے ح ب اور اعداد ان چھ حروف کے یہ ہیں ۱۴۹۰ انکا استنطاق حرف کیا بتقدیم الون برآت و مات برعشرات غصص ہوا فیئیل ملا دیا غصصا یئیل ہوا اور بنا برا اختلاف نسخ کے اس تفسیر سے استخراج اسم موکل اس طرح کیا ہے سطر ز نام کو چھوڑ دیا کیونکہ وہ بعینہ تکرار سطر اول ہے اب چار حرف چار زائویہ سے لیے

خمی ذی چار حرف قلب تکسیر سے لیے من ی کم کیونکہ چھ سطرون کا وسط دو سطرن قلب تکسیر
 کی ہوین کل اعداد ان کے ۵۵۲ ہوئے استنطاق حروف کیا بتقدیم آحاد برعشرات و
 عشرات برآت نفع ہوا ٹیل ملا دیا بنشائیل ہوا کہ یہ اسم ملک موکل اس عمل کا ہے اور
 عمل تمام و کمال ترجمہ الواح الجوابہ میں تحریر کیا گیا قاعدہ پانچواں استخراج اسم
 موکل میں یہ طریقہ ہی ہے کہ جبکہ موکل بنانا ہو اس کے اعداد لکھیں اور استنطاق حروف
 کر کے ٹیل ملا دیں تو اسم ملک ہوگا و اگر بغیر ٹیل کے اس لفظ کو برعکس کر دیں اور یوش
 ملا دیں تو اسم عون پیدا ہوگا مثلاً حسن کے اعداد یہ ہیں ۱۱۸-۱۸۱ اسکا استنطاق حروف
 کیا قی ی ح ہو بتقدیم آت برعشرات و برعشرات برآحاد اور ٹیل ملا دیا تھا ٹیل ہوا کہ
 یہ اسم ملک اوسکا ہوا اور جب بغیر ٹیل قیج کو معکوس کیا اور یوش ملا دیا حیضوش
 ہوا کہ یہ اسم عون ملک ہر تیان پر ایک عمل حب لکھا جاتا ہو کہ موکل اوسکا اسی قاعدے
 سے استخراج ہوگا اور اول رسالہ میں ذکر ہو چکا کہ ان اعمال میں اجازت نہیں ہے
 کہ واسطے حرام کے کیے جاویں ورنہ وہ شخص جنت میں گرفتار ہوگا ہاں واسطے ہوا
 شریعہ کے کرین اور عمل حب یہ ہو کہ اگر تخی کرنا کسی شخص کا مقصود ہو یا کوئی عمل خیر و شر
 سے کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس دستور العمل پر چلین کہ یہ کلیہ اس فن کا ہے مثلاً تسبیح
 حسن مقصود ہو پس اعداد حسن سے بعد درجات برج تیس تیس طرح کرین جو بچے اوسکو
 درجات طالع قرار دیں پہر اوسی عدد میں سے بعد درجہ بارہ بارہ کی طرح کرین جو بچے
 اوسکو برج طالع قرار دیں پہر اوسی عدد میں سے بعد درجہ سات سات کی طرح کرین جو
 بچے اوسکو کو کبھی طالع قرار دیں پہر بعد اربع عناصر چار چار طرح کرین جو بچے اوسکو
 طبیعت اوس عمل کی قرار دیں کہ آتشنی ہے یا خاک کی یا دوسری یا آبی اگر ایک طبیعت عمل
 آتشنی ہے اگر دو بچین خاک کی ہے اگر تین بچین دوسری ہے اگر چار بچین آبی ہو تو پتھر تین
 کی طرح کرین جو بچے اوس پر تھوید عمل کا لکھیں اگر ایک بچے عدد سعدنی ہو تو تھوید لوح

یہ اسم ملک
 اوسکا ہوا

لکنا چاہیے اگر دو پچھن عدد بناتے ہی تعویذ کو کاغذ پر لکنا چاہیے اگر تین پچھن عدد حیوانی ہے
 تعویذ کو ورق آہور پر لکنا چاہیے پس عدد اسم حسن کے ایک سو اٹھارہ تین تین تیس طرح
 کیے اٹھائیس پچھن یہ درجہ طالع ہر ہر بارہ بارہ طرح کیے دس پچھن طالع برج جدی ہے
 اٹھائیس سو ان درجہ ہر سات سات طرح کیے چھ پچھن روز جمعہ اوس سے متعلق ہر کہ عمل
 روز جمعہ کو کرنا چاہیے اور کوکب مربی اوس کا مشتری ہو کیونکہ شمار آفتاب ہو کیا جاتا ہے
 کہ ابتداء دن کی روز یکشنبہ سے ہوتی ہے اس سبب سے مربی روز جمعہ مشتری ہو اگر یہ
 دراصل کوکب جمعہ زہرہ ہے ہر چار چار کی طرح کی دو پچھن طبیعت اس عدد کی خاکی ہو
 تعویذ کو خاک مسجد میں دفن کرنا چاہیے ہر تین تین کی طرح کی ایک پچاہ عدد معدنی ہو
 تعویذ کو لوح پر لکنا چاہیے اور خاک مسجد میں دفن کرنا چاہیے و چونکہ خاک کو سات آتش
 کے سلامت ہو بواسطہ اشتراک یوست کے تو عمل نار میں جلا سکتے ہیں کیونکہ یہ عمل اتصال
 ہے اب ملک موکل حسن کا استخراج کرنا چاہیے پس عدد حسن ایک سو اٹھارہ تین
 ۱۸۸ حروف اسکے بنائے قی ح مو ایل ملحق کیا قیج ایل ہو اور جب قیج کو مکس
 کیا حقیق ہو ادیش ملا دیا حقیقوش ہو پس قیج ایل اسم ملک موکل ہو اور حقیقوش
 اسم عون موکل ہے اب دیکھا کہ حسن میں تین حرف ہیں ح س ن پس اسمائی الہی
 ان حرفوں کے یہ ہیں حمید سلام فور اور چارہے کہ لوح عددی موافق باسم
 مطلوب لکھ کر اپنے محل میں پہنچائیں یعنی خاک یا آگ میں اور بخور جلا دیں اور ایک
 عزیمت بنا کے بعد واسم مطلوب کے پڑھیں یعنی ایک سو اٹھارہ مرتبہ کہ عدد حسن میں
 اور عدد روز بعد حرف اول اسم مطلوب کے جانیں یعنی حامی حسن کے آٹھ عدد ہیں
 تو آٹھ دن تک ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھیں کہ مطلوب رہا و محبوب
 خوش لقا مطیع مسخر و فرمان بردار ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ اور عزیمت یہ ہے
 اَفْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَكُ رَبِّ الْعَرْشِ قِيَامُ اَيْل رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِاسْمَائِهِ

طالع
 حقیق

تکیسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب بیکر لفظ ہوش ملاوین تو اسم عون موکل
 پیدا ہوگا اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکیسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب
 دیکر کلمہ طیش ملاوین تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوگا اور جب بغیر طیش کے چوتھی تکیسیر
 اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملاوین تو اسم موکل رضی اوسکا
 یعنی اسم جن پیدا ہوگا مثلاً بمنے تقطیع حروف ابجد ہونہ کیا اس طرح اب ج دھ و ز
 ح ط ی کل م ن س ع ت ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ پس ایک بار
 تکیسیر صدر و مؤخر کیا غ ا ظ ب ض ج ذ د خ ه ث و ت ن ش ح ر ا ط ق ی
 ص کے کل ع م س ن اب چار چار حرفون کی ترکیب بیکر لفظ سئل ملایا
 غا ظ با ئیل صنجذ دا ئیل خمشوا ئیل تزشما ئیل راطقیا ئیل مسکفلا ئیل
 عمسنا ئیل ہوا کہ یہ سات ملک ابجد کے پیدا ہوئے اور جب بغیر ئیل کے دوسری
 تکیسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملاوین اسم عون
 پیدا ہوگا اس طرح ک غ س ا م ظ ع ب ل م ن ج کے ذ ص دی خ ق ہ ط
 ث س ر و ح ت ش ٹو چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملایا انسا ہوش
 مظبہوش لغفجہوش کذ ص ہوش یخفہوش طش و ہوش
 حتش ہوش یہ سات اسمای عون ابجد کے پیدا ہوئے اور جب بغیر ہوش کے
 تیسری تکیسیر اسکی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ طیش ملاوین تو اسم خلیفہ اعوان
 پیدا ہوا اس طرح ن م ل غ ت م س ح ا د م ر ا ط ش ع ط ب ہ ل ق ص ح
 ق ی ج د ک ص ذ چار چار حرفون کی ترکیب سے کرمطیش ملایا
 نر نشطیش متطیش ورمطیش حططیش حلقططیش
 خفیمطیش دکمطیش یہ سات خلیفہ اعوان پیدا ہوئے اور جب بغیر طیش
 کے چوتھی تکیسیر اسکی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر ہوش ملاوین اسم جن اوسکا

پیدا ہوا اس طرح فز و ن کش و غ ج ت ی س ق ر ع خ ا م ن و ق م
 ل ر ہ ظ ب ث ط ع و ت ر م ی و ش ک ش د ن ی و ش ج ت ی د ی و ش ف ن ی ی و ش ض و ق ی و ش
 ل و ت ی و ش ب ق ی و ش یہ سات اسمای جن ابجد کے پیدا ہوئے اور تہ کیسیر ابجد کی نو سطر
 میں تمام ہوئی ہے نوین سطر میں ز نام پھر آئی اور باقی چار سطر ان کی تیسریاں پر نہیں
 لگی گئی کیونکہ غرض فقط طریقہ استخراج اسمائے تھے اور اس طریقے میں تقدیم حروف آحاد
 بر عشرات یا بر عکس اسکے کا محاظ نہیں ہے قاعدہ اکھوان اس قاعدے میں بھی
 تقدیم و تاخیر آحاد بر عشرات کا محاظ نہیں ہے اور یہ اس طرح ہے کہ معلم اول حکیم ارسطاطالیس
 شاگرد رشید امام الحکما حکیم امی افلاطون نے ایک عمل لکھا ہے واسطے اختیار حاصل
 ہونے اور تصرف کیلئے جمیع موجودات عالم میں خیر و شر سے اس عمل میں استخراج اسمائے
 ملائکہ ہو گئیں اس طرح کیا ہے کہ تیسریں جہان ان دس لفظوں میں سے کوئی لفظ آوے
 پس اگر منصوباً ہوں تو چار حرف بعد اسکے لیوے و اگر مقلوباً ہوں تو چار حرف
 قبل اسکے لیوے تو لفظ ٹیل ملا کے نام فرشتہ کا پیدا ہوگا اگر حرف زام ہفت ہوں
 و اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ حرف اوٹھائیں اگر اسکے قبل یا بعد میں چار حرف ہوں
 ایک یا دو یا تین ہوں تو وہی نام فرشتہ کا ہوگا و اگر ان الفاظ میں سے کوئی لفظ
 تیسریں میں نہ ہو تو جو دو حرف ایک جنس کے ہم پہلو واقع ہوں وہی نام فرشتہ کا ہوگا
 پس اگر عمل اسباب سعادت سے ہو تو چار حرف بعد اسکے منصوباً اوٹھائیں اگر
 اسباب نحوست سے ہو تو چار حرف قبل اسکے مقلوباً اوٹھائیں اور وہ دس لفظیں
 یہ ہیں ا و ع و ط و ث و ثا و ثی و ہ و ہا و ہی و ہل کہ ان کو حروف دعا کہتے ہیں
 مثلاً چاہتے ہیں ہم کہ روز یکشنبہ کو ساعت یازدہم میں عمل تسلیط النبی علی المرکب
 یعنی تسلط گردانی ہم بخار کو عمر پر پس یہ فعل حروف ناری کا ہے پس اہم فشد کو
 بسط کیا اس طرح ال ت ہ ا ط ا م ی م ف ا ش ی ن ذ ال

قاعدہ اکھوان

پس چونکہ یہ عمل دن کو کیا تو لفظ نثار کو بسط کیا اس طرح ن و ن ہ آ
 ال ت ر آ حرف ساعت یا زود ہم یعنی اسی کو بسط کیا اس طرح
 ال ت می آ روز یکشنبہ منسوب شمس سے ہے حروف شمس کو بسط کیا
 یعنی منسج کہ حروف شمس ہیں جس طرح سے فقہ حروف زہرہ ہیں اور
 ہونہ حروف مشتری اور اجد حروف زحل پس منسج کو بسط کیا اس طرح
 م ی م ن و ن م ی ن ع ی ن پس ہم فعل مطلوب یعنی
 تسلط الہی علی المسمیہ کو بسط کیا اس طرح ت ا س ی ن
 ل ا م ی آ ط آ ال ت ل ا م ح ا م ی م ی آ ع ی ن
 ل ا م ی آ ال ت ل ا م ع ی ن م ی م ر ا پس
 ان سب کو ایک زمام میں جمع کر کے لکھا اس طرح ال ت ہ آ
 ط ا م ی م ت ا س ی ن ذال ن و ن ہ آ ال ت
 ر ا ال ت م ی م ن و ن س ی ن ع ی ن ت ا
 س ی ن ل ا م ی آ ط آ ال ت ل ا م ح ا م ی م
 ی آ ع ی ن ل ا م ی آ ال ت ل ا م ع ی ن م ی م
 ر ا حروف مکرات اس میں سب گرا کے خالصات حروف کو
 لکھا اس طرح ال ت ہ ط م ی م ن ذور س ع ت ح عدد
 حروف خالصات یہ ہیں ۱۹۶۹ حروف اسکے غ ط س ط پس ان حروف
 کو زمام خالص کے ساتھ ملا دیا ال ت ہ ط م ی م ن ذور س
 ع ت ح غ ط س ط پس اس زمام کو مقلوب کیا کیونکہ عمل اسباب
 نخست سے پہلے غ ط س ع س ر و ذ ن م ی م ط ہ ف
 ل ا یہ ہیں صرف ہیں گسیر اسکی گیارہ طریق ہیں

ط	س	غ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط
س	غ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س
ظ	ن	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	س
غ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س	غ
ح	و	ا	ط	س	غ	س	ط	ر	ن	ح
ث	ن	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	ن
ع	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	ن	ح	و	ا
س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س
ر	ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س	ط	ر
و	ا	ط	س	غ	س	ط	ر	ن	ح	و
ذ	ل	ظ	ن	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل
ن	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	ن	ح
س	غ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س
بی	ش	م	ذ	ل	ظ	ن	ح	و	ا	ط
م	ذ	ل	ظ	ن	ح	و	ا	ط	س	غ
ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س	ط
ح	و	ا	ط	س	غ	س	ط	ر	ن	ح
ن	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	ن	ح
ل	ظ	ن	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل	ظ
ا	ط	س	غ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا

پس الفاظ عشرہ مذکورہ کو اس تسکیر میں دیکھا تو تسکیری سطر میں ہی منصوبہ پایا اب
 اور یکے چار حرف منصوبہ اوٹھائے منتظم ہوا اور چوتھی میں هل مقلوب پایا چار حرف قبل
 اور یکے مقلوب اوٹھائے یو غط ہوا اور چھٹی سطر میں طو مقلوب پایا چار حرف قبل اور یکے
 مقلوب اوٹھائے لشخ ہوا اور نویں سطر میں ها مقلوب پایا چار حرف قبل اور یکے مقلوب
 اوٹھائے طسغ ہوا اور دسویں سطر میں حل مقلوب پایا چار حرف قبل اور یکے مقلوب اوٹھا

رو بس ک ص د ق ح بی ح حرف مین تکسیر اسکی گیارہ سطرون مین ہوتا ہے

ا	ل	م	ش	ک	ن	و	ط	ذ	ح	ا
ل	م	ش	ک	ن	و	ط	ذ	ح	ا	ل
ن	م	ش	ک	ن	و	ط	ذ	ح	ا	ل
ط	ذ	ح	ا	ل	و	ط	ذ	ح	ا	ل
م	ش	ک	ن	و	ط	ذ	ح	ا	ل	م
ی	ب	ر	ص	س	ت	ق	ن	م	ر	ی
ش	ک	ن	و	ط	ذ	ح	ا	ل	و	ش
ن	و	ط	ذ	ح	ا	ل	و	ط	ذ	ح
ذ	ح	ا	ل	و	ط	ذ	ح	ا	ل	ذ
ت	ق	ن	م	ر	ی	ب	ر	ص	س	ت
ر	ص	س	ت	ق	ن	م	ر	ی	ب	ر
و	ش	ک	ن	و	ط	ذ	ح	ا	ل	و
ب	ر	ص	س	ت	ق	ن	م	ر	ی	ب
س	ت	ق	ن	م	ر	ی	ب	ر	ص	س
ک	ن	و	ط	ذ	ح	ا	ل	و	ط	ک
ص	س	ت	ق	ن	م	ر	ی	ب	ر	ص
د	ط	ذ	ح	ا	ل	و	ط	ذ	ح	د
ق	ن	م	ر	ی	ب	ر	ص	س	ت	ق
ح	ا	ل	و	ط	ذ	ح	ا	ل	و	ح

سطر اول سطر یازدہم میں کرا کی اس سطر یازدہم کو چھوڑ کے حروف صدہ ہر سطر کے لیے
 ایک دس ہیں ا ح ذ ط و ن ک ش ہ ل م و خ ر ا ت سطور کے بھی دس حرف لے سح ذ ط
 و ن ک ش ہ ل ا پس ن و نو ن کو استعراج کیا اس طرح ح ا ذ ح ط و ن و ن ک
 ن ش ک ہ ش ل ہ ل حروف مکررات گرا کے اس سطر کو ملخص کیا اس طرح

ح از ط و ن ک س ش ل یہ دس حرف ہیں پس چونکہ یہ حروف زو ج ہیں تو چار چار
حرفوں کی ترکیب سے کے آخرین کلمہ ٹیل ملا دیا کہ اسمای ملائکہ پیدا ہوں گے اس طرح
حاذ طائیل و نکشائیل ہلا ٹیل کہ یہ اسمای ملائکہ میں و اگر اسمای اعوان نکالنا
منظور ہو تو سطر مختص نہ کو رو کو پھر صدر و موخر کریں اس طرح ل ح ہر اش ذک ط ن
چونکہ یہ حروف بھی زو ج ہیں تو چار چار حرفوں کی ترکیب سے کے آخرین کلمہ ہوش
ملا دیا کہ اعوان ملائکہ پیدا ہوں گے اس طرح لکھا ہوش شذ کطھو ش
نذھوش کہ یہ اسمای اعوان ہیں اور اسمای اعوان کو بغیر اسحاق کلمہ ہوش
کے بھی رکھ سکتے ہیں لیکن کلمہ ہوش کے رکھنا اور پڑھنا بہتر ہے قاعدہ سوان
واضح ہو کہ جناب سید حسین اخلاطی نے اپنی رسالہ میں استخراج اسمای ملائکہ بسط غریزی
سے کیا ہے اور بسط غریزی کے معنی یہ ہیں کہ حروف آتشی طالب ہیں حروف ہوائی
کے ہمدرد اور حروف آبی طالب ہیں حروف خاکی کے ہمدرد اور وہ حرف یہ ہیں

قاعدہ سوان

آتشی طالب	بادی مطلوب	آبی طالب	خاکی مطلوب
اھطہ فشنذ	بویں متض	جز کس قظ	دحلر نغ

یعنی الف طالب نے کا ہے اور جیم طالب دال کا اسی طرح ہ طالب او کا ہے اور ز
طالب ح کا و علی ہذا القیاس پس اگر کوئی عمل کرنا منظور ہو اس کو بسط غریزی کریں
مثلاً متغیر قلوب کرنا منظور ہے پس ح ماکہ حروف منسودہ کر کے لکھا مثلاً جلوب القلوب
ج ل ب ا ل ق ل و ب اس کو بسط غریزی کیا د ک اب ک ر ک ہ یعنی جیم کے
بے لے دال اور لام کے بے لے کان اور نئے کے بے لے الف اور الف کے بے لے بے
کے و علی ہذا القیاس چونکہ یہ حروف طاق ہیں تو پانچ پانچ حروف کی ترکیب سے کر لفظ ٹیل
آخرین ملا دیا تو و کا بجائیل رکھا ٹیل ہوا کہ یہ دو نام ملائکہ جلب القلوب کے ہیں اور
جب ان نو حرفوں کو ایک مرتبہ کسیہ صدر و موخر کیا تو یہ ہوا اور ہک ک ا ر ب ک

حروف کم ہون تو اسم اقل کے حروف کو مکرر کرتے تاکہ مساوی ہوں مثلاً محمد
 ملائکتہ علم مطلوب ہو تو محمد اور علیہ کو مزج کیلئے م ل ح ی م م د پس اسکی تفسیر کی چوتھی

د	م	ل	ح	ی	م	م	ع
د	ع	م	م	م	ل	ی	ح
ح	د	ی	ع	ل	م	م	م
م	ح	م	د	م	ی	ل	ع

سطر میں زمام پہر آئی صوت تفسیر یہ ہے
 پس سطر زمام چوڑے کے سطر سوم سطر آخر ہوئی پس
 سطر آخر تفسیر میں چار چار حرف کی ترکیب کے کلمہ نیل
 احمق کیا حدیثا نیل لہما نیل ہوا کہ یہ دو ملک

اس عمل کے بین پہر اول و آخر سطر اول و اول و آخر سطر سوم کے حرف بیکر لفظ طیش ملا دیا
 حمد طیش ہوا کہ یہ اسم خلیفہ ہوا اور خلیفہ سید اعوان پہر چاروں سطروں کی صد و موخرات دیکھا
 اور کلمہ ہوش ملا دیا عدد جمہوش د جمعہوش ہوا کہ یہ اسماعاعوان اس عمل کے بین

قاعدہ جو دھوان واضح ہو کہ استخراج اسمای ملائکتہ بسط تجا ہی کرتے ہیں بسط تجا سادہ
 کہنے کے حروف طالب حروف مطلوب کے ساتھ جمع کر کے دونوں حرفوں کی اعداد و استملاق حروف کر شیا
 طالب ابو الحسن مطلوب بے نعت پس لکھا ہوتا ہو کہس ف ب ا ر ف ب ل ل ا ب ا ک س ک ا و ا ف ب ک ساتھ جمع کیا

ہو کہ حرف بنایا اذ ہو پہر لہو و عد ملا کے آٹھ ہو ا د کے ح ہو کہ پڑا اور الف کے عدد ملا کے ہو
 ا د کے ز ہو کہ پہر الف و ر لام کے عدد ہو ا و سکا الف و ر لام ہو پہر ل و ر عد و سکا ہو ا و سکا ل و ر
 ہو پہر ح و ف عد ہ ہو ا د کے ح و ف ہو پہر س و ع کے عدد ہو ا و سکا ل و ف ہو پہر ن و گ

عدہ ہو ا د کے ہ ان ہو اب ان حروف استخراج کو جمع کیا یہ ہوا ف ح ز ل ل ر ح ن ل ق ح ن
 جو حروف ہیں جفت ہیں چار حرفوں کی ترکیب ی ا ذ ح ا نیل الل ر ا نیل ح ف ل ا نیل لک ملائکتہ ہو کہ اس
 عمل کے پیدا ہوا قاعدہ پندرہوان استخراج اسمائے ملائکتہ بسط تقویٰ ہی ہوتا ہی بسط تقویٰ کی

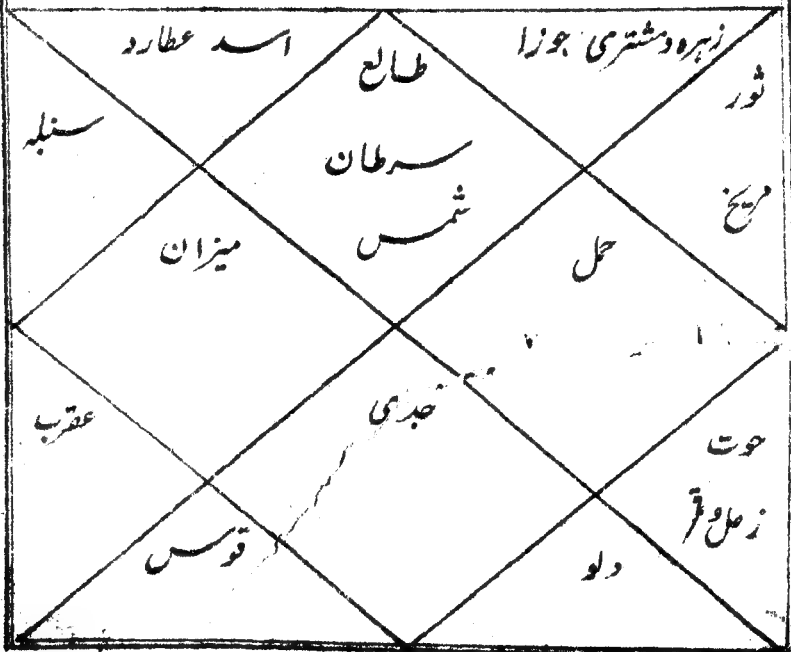
تین تین ہیں ایک ضرب عدد ظاہر حروف و ر ظاہر حروف و ر ضرب بطن بطن بطن تیسری ضرب بطن حروف و ر ظاہر
 حروف و ر در و ر ضرب ظاہر و ر ظاہر ہے ہو کہ دیکھیں ح ک س ج ہ ز ا ر ہ ا ب ج س کے لئے کو تار ح ہوا ح ن کو ا و
 درجہ میں ب پنا چاہیے مثلاً الف پہلی مرتبہ ح دال چوتھی مرتبہ ح کاف گیارہویں تہ میں ہے نون

تاجہ

تاجہ

زائچہ وقت ولادت باسعادت حضرت یوسف علی نبینا وآلہ علیہ السلام

تاریخ روضۃ الصغائر لکھا کہ اگر باب نجوم کہتے ہیں کہ طالع ولادت باسعادت حضرت یوسف علی نبینا وآلہ علیہ السلام کا برج سرطان تھا کہ برج آبی ہوا اور آفتاب عالم کتاب صاحب خانہ دوم برج طالع میں تھا کہ دلیل آب و تاب چہرہ اور کی پڑی اور مدبر خاک عطار خانہ دوم برج اسد میں تھا اور زحل و قمر خانہ انجم برج حوت میں تھے اور قمر سلطان السعدین یعنی قرآن زہرہ و مشتری خانہ دوادہم برج جوزا میں تھا اور مریخ خانہ یازدہم برج ثور برج و بال میں تھا پس وضع فلکی ثنائیت حسن و نہایت کمال کی پڑی کہ وہ حضرت حسن و مجتبیٰ میں بے نظیر و بے عدیل تھے اور ملک سیرتی کے علاوہ خوبصورتی میں یکتای روزگار اور وحید الدھر و فرید العصر ہوئے کہ حسن و جمال اوں کا عالم میں نہرِ لبش ہو گیا اور زائچہ وقت ولادت آن حضرت کا یہ ہے



پس عمار و صاحب خانہ سوم کہ خانہ برادران ہے اور صاحب خانہ دوازدہم کہ
خانہ اعدا ہے برج اسدین ساقط از طالع و صاحب طالع ہے دلیل عداوت اخوان
کی ٹری کہ بھائیوں نے اور حضرت کو بکمال عداوت تکلیف دینا پس پختائی اور
کنوے میں ڈال دیا اور قرآن زہرہ و شتری بارہویں خانہ میں دلیل قید ہو جانے
کی ٹری کہ وہ حضرت چودہ برس تک محبس میں مشغول نہ کر خدا رہے اور سلطان
الکواکب شمس کا طالع میں ہونا بالقوال تسلی صاحب دہم یعنی فریخ دلیل
سلطنت کی پڑی کہ وہ حضرت پھر مصر میں بادشاہ ہوا و علی ہذا القیاس
اور سب حالات اور حضرت کے اس زراچہ سے مستنبط ہو سکتے ہیں اللہ اعلم بالصواب

خاتمہ

اگرچہ کہ نسخہ کتاب جو اہر الحروف جو علم جنس میں عمدہ کتاب
ہے بہاہ رجب المرجب ۱۳۱۰ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
چھپر طیار ہو گیا اور حق تالیف اس کا محفوظ ہے کوئی صاحب
بغیر اجازت تحریری راقم کے قصط نسخہ نظر ماوین بعبوض
نفع نقصان نہ اوٹھائیں البتہ جس قدر نسخے مطلوب ہوں
بارسال قیمت طلب نماوین اور جس
نہل سترقہ مجہین اور اسکی
کتاب ہر رقم یا رز بعلینش کی
خریداری یہ نیز کہ قیمت فی جلد ۶

تصحیح غلط صفحہ ۶ سطر ۶ میں بجای دانت لقا لکھ علی کل نفس و مہوا القاہر فوق عبادہ پڑھنا چاہیے

بعید آن آہنا- آناں وہ وس
 مثلاً فریب دشمن محو- وغرور مراح محو- کہ آن دام زرق نہادہ
 است و این کام طمع کشادہ- آئینہا و آئینہا دوی العقول وغیر
 ذوی العقول دونوں کے واسطے مستعمل ہیں لیکن آناں و آئینہا
 اکثر ذوی العقول کی واسطے آتی ہیں آئینہا کہی م کے ساتھ بد لجاتا
 ہر جیسے آئینہ سال آسمان اس قسم کے صرف تین لفظ پائیجاتے ہیں
 انشب آسمان امروز چنان اشارہ چنن اشارہ قریب
 کے واسطے ہی مستعمل ہیں جیسے چنان نامند و چنن نیز ہم نوا ہر نامند
 چنان- چنن یہاں اسماء اشارہ ہیں لیکن جب چنان و چنن کے
 بعد کاف لاؤنگے تو تشبیہ کے سنو پیدا ہو جائیگے جیسے بہ تیشہ کس
 خواہند زوی خارہ گل- چنانکہ بانگ درشت تو نیز خاشد دل-
 چچنان، چچنن، چچو بھی چنن کے سنو میں کہی مستعمل
 ہوتے ہیں جیسے لذت دشنام او دل میروار کف سلیم، چچو
 شیرینی ندیم کو تبلیخی جابرد، چچنان کہی ہنوز کے معنی میں ہی
 آتا ہے لیکن کم جیسے چچنان طفل مزاجیم اگر پیر شدیم، آئینہ و ان

جب چنان و چنین کے ساتھ لاحق ہوتے ہیں اسوقت مانند کے
 معنی پیدا ہو جاتے ہیں یا زیادہ ہو جاتے ہیں جیسے بنگر پسند و بنگر
 تار و شنت شود۔ اول آنچنان و سببہ سوزا نم ابن چنین۔ بیان چنین
 بمعنی مثل کے ہیں ہماں مہر گیس ہی اشارہ کیواسطے سنمٹن
 لیکن کسی چیز کے خاص کرنے کیواسطے جیسے ہتھین بس است ہماں
 کار خواہم کرد۔ اسم اشارہ کے ساتھ ضمیر ہی لاسکتے ہیں جیسے آمان
 انی ^{تکلم} آئم انیم اسم اشارہ بعید و ضمیر واحد غائب میں بیہ فرق ہے
 کہ ضمیر راجع ہوتی ہو کسی اسم مذکورہ کی طرف اور بجائے اسم کے
 لایبجائی ہو اور اپنے مزج کے ساتھ جمع ذہین ہو سکتی اور اسم نہاد
 باشارہ جسٹو اپنے اشارہ کو نبھاتا ہے اور اشارہ الیہ کے ساتھ جمع
 ہو سکتا ہو۔

چہارم اسماء موصول

اسم موصول وہ اسم ہو کہ جب تک ایل جملہ جو اس اسم کو بیان کرتا ہو
 نہ ذکر کیا جاوے ہرگز مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول یا مضاف الیہ کے
 دوسرے جملہ کا نہیں ہو سکتا جو اس جملہ کو صلہ کہتے ہیں فارسی

میں درمیان صمد و موصول کے کاف صمد ضرور آتا ہو جیسے اسی کہ

ویر ذر بسواریم لومرو زینا ورنند ویر ذر بسواریم بود جمله صمد ہے۔

اسماء موصولہ برآذیر و ح اسماء موصولہ برای غیر ذیر و ح

آنانکہ ہر آنکہ ہر کہ آنکہ آنچہ ہرچہ ہر آنچہ

اردو میں اسم موصول جو جن جیسے جو لڑکا کل غیر حاضر تھا آتا ہے

جو جن حالت مفعولیت اور اضافت وغیرہ میں جس حس جنہو

بدلتا ہے ہر جنم جو اسم اضافت سے خاص ہو جاتا ہے

جب علم یا ضمیر یا اسم اشارہ یا اسم موصول کی طرف کوئی اسم نکر مضاف

ہو گا تو خاص ہو جائیگا جیسے آپ بکر باغ من کتاب آن شخص

کتاب مردیکہ پیش من بیگم شد

ششم سنادی

جسکہ آواز و یکہ بلا دین یا اپنا او سکو مٹا ب کرین حروف مذاہم میں

اے یا الف دواول کے اسم کے اول اور الف

اسم کے آخر آتا ہے جیسے اے زید یا خدا خدا یا مذہب ہی دمل

سنادی سے الفاظ مذہب اے ام واویلا صد سوس

والضیبا واحسرتا حیف دردا در نغا ہای
 واہ رمی ہامی رے ارے وامصیبتا اردو
 حزن منادی اے آوجی اے اے وغیرہین
 جیسے او عورت اے آدمی

اسماء مشتقات چارہین

اسم فاعل اسم مفعول اسم حال یہ صفت
 مشبہ اسم حاصل مصدر انکو ہی مصدر سے بناتے
 ہین اور اسم شتن کہتے ہین نقشہ ذیل بغور پڑھو اور یاد کرلو۔

اسماء مشتقات	تعریف	علامت اردو	علامت فارسی	واحد	جمع	کیفیت
اسم	جو لفظ مفعول کی ذالکو بنلا	وا	وا	از ذبیہ	از ذبیہ	
مفعول	وے	وے	وے	از ذبیہ	از ذبیہ	

اسماء مشتقات	تعریف	علامات اردو	علامات فارسی	واحد	جمع	کیفیت
اسم فاعل	جو فقط فاعل کی ذات کو بتلا دے	واک	نہ	نہ	نہ	
اسم حالیہ	جو فقط فاعل یا مفعول کی حالت کو بتلا دے	ہو	ہو	ہو	ہو	
اسم حاصل مصدر	جو فقط کیفیت یا مفعول پر دلالت کرے	ہو	ہو	ہو	ہو	

۱۔ مصدر اور حاصل مصدر میں فرق ہو مصدر میں حدوث کے معنی یا کچھ جانے ہیں اور حاصل مصدر ایک لفظ جو جس سے معنی مصدری پیدا ہو میں پوری پوری شرح حاصل ہے

بیان استعمال افعال اردو و شناخت مذکر و مونث

ہر فعل کے ساتھ تین علامتیں ملتی ہیں وہ افعال موافق ہیں کے استعمال ہو گا جیسے
 آیا اور جن افعال کے ساتھ علامتیں ملتی ہیں وہ افعال کی علامتیں مذکور ہیں
 وہ افعال مفعول کے موافق ہیں جو ان کے ساتھ لکھی اگر علامت مفعول
 مذکور ہوگی تو فعل کو ہمیشہ واحد مذکر استعمال کریں گے جیسے زید نے عمر کو
 مارا یا مردوں نے عورتوں کو مارا یا عورتوں نے مردوں کو مارا جب کہ
 اسم مذکر و مونث ایک فعل کے تابع ہوں تو فعل کو آخر اسم کے موافق پڑے گا
 جیسے مرد عورت لڑکے لڑکی آئی۔ فارسی میں مذکر و مونث کا
 استعمال یکساں ہے لیکن اردو میں مذکر و مونث کا امتیاز ہے
 لہذا چند قواعد اس کی شناخت کے لئے جاتے ہیں باعتبار جن کے
 اسم کی دو قسمیں ہیں مذکر و مونث جس جاندار کے مقابل جاندار
 مادہ ہو اس کو مذکر حقیقی کہیں گے جیسے مرد عورت وغیرہ جس اسم کے
 الف یا ہ ہو وہ اکثر مذکر ہو گا جیسے لڑکا۔ بندہ پردہ وغیرہ
 اور جو کلمہ مفاعلتہ کے وزن پر آوے گا وہ بھی اکثر مونث ہو گا جیسے
 فراموشی مادامت وغیرہ جس ہندی اسم کے آخری معروف

ہوگی وہ ہی اکثر مونث ہونگے جیسے بکری روٹی وغیرہ مگر یانی
 ہا کھتی مونی دہی گہی جی وغیرہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ
 ہیں جو اسم تفعیل کے وزن پر ہونگے وہ ہی اکثر مونث ہونگے جیسے تحریر و غیرہ
 مگر تعویز اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے فارسی کا حاصل مصدر ہی اکثر
 مونث ہوتا ہے جیسے غش نوشت خواند و گفتا وغیرہ جس میں کما انزال لغت وہ ہی اکثر
 ہوگا جیسے دعائنا جفا سزا دنا وغیرہ جس اسم کے آخرت یاٹ ہندی ہوگی
 اکثر مونث ہوتا ہے جیسے مروت بناوٹ وغیرہ مگر شربت
 حضرت اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے جو اسم جامد جاندار تذکیر
 تانیث میں مشترک ہیں اور نکاح مونث و مذکر فارسی میں نر و مادہ
 کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے جیسے شیر نر گاؤ مادہ وغیرہ۔

وحدت و جمعیت اسما

ایک کو واحد اور ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں فارسی میں
 اسماء ذی روح کی جمع آن اور غیر ذی روح کی ما سے کرتے ہیں
 کبھی برعکس ہی جمع ہو جاتی ہے جیسے زن ہا اسپ ہا درختان جیشان
 اور کبھی اسماء عربی و فارسی کو اث سے جمع کر لیتے ہیں جیسے کتاب

سوجوات دیوارات اگر اسم کے آخر ۵ ہوز ہوگی توج سے
 بدل دینگے جیسے نامجات قلیجات وغیرہ۔ اور اگر الف یا واو
 آخر میں ہوگا تو یان سے جمع کو نینگے جیسے آشنایان بدخویان
 اگر آخرین ۵ مخفی ہو تو گ سے بدل دینگے جیسے پچہ سچگان

اسم حاصل مصدر

اوس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو کیفیت معنی مصدر سی کو نبلاوے
 یہ کئی طرح سے بنا کرتا ہے کبھی امر حاضر کے آخر بعد دینے کسرہ کے
 ش لگا دیتے ہیں جیسے دان سے دانش کبھی نطق ارماضی
 مطلق کے آخر زیادہ کر دیتے ہیں جیسے گفت سے گفتار کبھی اسم
 مفعول کے ہائے آخر کو گاف سے بدل کر یاے معروف
 زاید کر دیتے ہیں جیسے خواندہ سے خواندگی کبھی اسم اور صیغہ امر
 بھی لکر فائدہ حاصل مصدر کو دیتا ہے جیسے قدم بوس کبھی صیغہ واحد
 غائبہ ہی فعل ماضی مطلق کا فائدہ دیتا ہے جیسے گفت عالم جان
 دل بشنو کبھی دو صیغہ ماضی مطلق مختلف المعنی ہی حاصل مصدر کا
 فائدہ دیتے ہیں جیسے نوشت و خواند کبھی امر کے آخر اک

زیادہ کر دیتے ہیں جیسے خوش سے خوراک کبیر ماضی مطلق صیغہ اسد بنا
 و امر حاضر مکر حاصل مصدر ہو جاتا ہے جیسے گفتگو جستجو کبھی امر حاضر
 کے آخر آئی زیادہ کر دینے سے حاصل بن جاتا ہے و آن سے وانا و ان سے
 بنائی اردو میں مصدر کی علامت نما دور کرنے سے حاصل مصدر
 بنتا ہے جیسے لوٹنا سے لوٹ ماضی سے مارحرف ذیل ہی امر حاضر کے
 آخر داخل ہو کر ماضی مصدر یکا فائدہ دیتے ہیں ت ت ت ت ت ت
 وٹ آن ہی جیسے بخت بہرتی آہٹ بناوٹ چلن کلامی

اسم فاعل

اسم فاعل دو قسم پر ہے اسم فاعل قیاسی - اسم فاعل
 سماعی -

اسم فاعل قیاسی

جسکے بنا نہیں قیاس کو دخل ہو وہ امر حاضر کے آخر بعد دینے کے
 واحد کیواسطے حرف نداء اور جمع کیواسطے حرف تہکان لگا دیتے
 ہیں جیسے گوتی گویندہ اکثر اسم جاد کے آخر امر حاضر زیادہ کرنے
 سے اسم فاعل ترکیبی بن جاتا ہے جیسے جہان سوز دستگیر -

واضح رہے کہ امر حاضر کے اول اسم جامد داخل ہونے سے

پانچ معنی پیدا ہوتے ہیں

اسم فاعلی	پائمال یعنی مالیدہ پا	معنی مفعولی
ایسا افتاد	جہان سوز یعنی سوزندہ جہان	معنی فاعلی
کے آخر اضافی	قطرن یعنی جاے قطرون	معنی ظرفی
پانچ معنی پیدا ہوتے ہیں	جاروب یعنی آہ جاری و فتن	معنی آلہ
پانچ معنی پیدا ہوتے ہیں	گو شمال یعنی مایدن گوش	معنی مرصدی

اسم فاعل سماعی

جسکا استعمال سماع پر موقوف ہو اکثر اوقات امر حاضر کے آخر الف زیادہ کر دیتے ہیں جیسے دانا اور کبھی گار دگا دیتے ہیں جیسے امرز سے آمرز گار اور الفاظ ذیل ہی اسم کے آخر داخل ہو کر اکثر معنی فاعلی پیدا کرتے ہیں گر ممد گار وور ناک بان

آر سار بار مندرہ وار گین جی سرون جیسے
 آہنگر۔ ہوشمند۔ پرتیز گا۔ ہنرور۔ غناک۔ ہربان خریدار۔ ہنر سار
 ہوشیار۔ ہنر مندہ۔ امیدوار۔ ہنر گین۔ لشکری

بیان نحو

علم نحو وہ علم ہو کہ جسکے سیکھنے سے ترکیب کلام اور باہمی مناسبت کی
 شناخت پر پوری قدرت ہو جاوے۔

مفاعیل یا پنج ہیں

مفعول بہ۔ مفعول لہ۔ مفعول فیہ مکان و زمان
 مفعول مطلق مفعول معہ انہیں کو مفاعیل خمسہ
 ہی کہتے ہیں جب پر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے اور اسکو

۱۵ عرب زمان و مکان کی دو قسمیں ہیں محدود و مبہم محدود وہ ہے جسکے ابتداء
 انتہا معروض ہو جیسے اور غائے شہر درجہ وغیرہ
 مبہم وہ ہے جسکی ابتداء انتہا معروض نہ ہو جیسے جس وینس راستہ و جب زبرد
 بالا وغیرہ ۱۲۰۔

مفعول بہ کہنے ہیں جیسے زید نے عمر کو مارا۔ خالہ بیکر از سر
 عمر اور بیکر مفعول بہ ہو رہا علامت مفعول بہ ہو اور اکثر ذوی المفعول
 ساتھ آتی ہو اور کو اردو میں مستعمل ہو واضح رہے کہ مفعول بہ صرف
 فعل متعدی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے اور باقی مفاعیل افعال
 لازم و متعدی دونوں کے ساتھ اگر مفعول بہ غیر ذی روح ہو تو علامت
 مفعول بہ را کو مجزوف کر دینگے جیسے زید طعام خوردا اور کہی مفعول
 بعد کہ کے جملہ ہی واقع ہوا کرتا ہے جیسے زید را بگو کہ تحصیل علم نماید
 جس لئے فعل کیا جاتا ہے او کو مفعول لہ کہنے ہیں جیسے زید
 سبق پر پڑھنے کیواسطے آیا۔ و خالہ طفل را نادیدنا زد۔ سبق پڑھنے
 کیواسطے۔ اور نادیدنا مفعول لہ ہو جسکے اول پر آکے جہت
 بنا بر سبب وغیرہ کے معنی مفہوم ہوں وہ اکثر مفعول لہ
 ہوتا ہے۔ اور جس جگہ فعل کیا جاتا ہے او کو مفعول فاعل

۵ مفعول اور اسم مفعول میں فرق ہے اسم مفعول وہ اسم ہو جو بقاعدہ
 مصدر سے مشتق ہو اور مفعول کا ذات کو بتلاتا ہو اور مفعول موارد استعمال
 کہتے ہیں ۱۶

مکان کہتے ہیں جیسے نہارے پاس آؤنگا۔ بخانہ میر و مٹھارے پاس
 و بخانہ مفعول فیہ مکان ہو۔ اور جسوقت میں فعل کیا جاتا ہو اسکو مفعول
 فیہ زمان کہتے ہیں جیسے کل آؤنگا۔ فردا خواہم رفت۔ کل۔ فردا
 مفعول فیہ زمان ہو۔ اور جب کوئی حاصل مصدر فعل کے ہم معنی ذکر
 کیا جاتا ہے اسکو مفعول مطلق کہتے ہیں جیسے زید نے مار مار
 نشست زید نشست علما۔ نشست علما مفعول مطلق ہے فارسی میں
 مفعول مطلق کا استعمال کمتر ہے۔ کوئی اسم جب فاعل یا مفعول بہ
 کے ساتھ فعل میں مشترک ہو اور بعد لفظ با کے جو معہ کے
 معنی میں ہوندا ہو تو اسکو مفعول معہ کہتے ہیں جیسے پادشاہ
 معہ لشکر آتا ہے یا پادشاہ نے زید کو معہ ہمراہیوں کے بلایا ہے
 من بابر در شامی آیم یا زید را ببارادرا و خواہم زد معہ لشکر و معہ ہمراہوں
 و بابر در شامی و بابر در او مفعول معہ ہے۔ لفظ کون یا کسی کا
 جواب فاعل ہوتا ہے اور کسی کا جواب مفعول بہ اور کیوں
 یا کس واسطے کا جواب مفعول کہاں یا کس جگہ کا
 اس میں اسم قدر یا موصوفہ داخل ہوا اور کیفیت کے معنی پر اگری وہ مفعول فیہ ہوتا ہے

سے
 جو
 جابجواب
 کسی
 کسی

جواب مفعول فیہ مکان اور کب یا کسوقت کا جواب مفعول
 فیہ زمان اور کسکے ساتھ کا جواب مفعول مدہ ہے۔ پس کلمہ کا شک
 شبہ دور کیا جاتا ہے اور کسکو تمیز اور جو کلمہ شک و شبہ کو دور کرنا ہے
 اور کسکو تمیز کہتے ہیں جیسے پانچ کتاب اور دس روپیہ پانچ اور دس
 تمیز ہے کتاب اور روپیہ تمیز یا یوں کہو کہ پانچ و دس عدد اور کتاب
 اور روپیہ عدد وہی عدد گنتی کو کہتے ہیں جس چیز کو گنتی ہیں اور کسکو عدد
 کہتے ہیں بھلا کتنا عدد دیا اوزان یا پیمانہ وغیرہ میں پایا جاتا ہے اور اسی
 قسم کی ترکیب کو مرکب تعداد می بھی کہتے ہیں کئی اسم کسی ایک ذات کے
 مصداق ہوں تو جس ذات کے مصداق ہیں اور کسکو مبدل منہ
 اور باقی کو بدل کہیں گے جیسے زید کا بھائی عمر آتا ہے یا زید برادر عمر

۱ واضح رہے کہ اردو میں فعیہ یہ ہے کہ پہلے فاعل بعد اس کے مفعول اور کب
 آخر فعل لاوین لیکن نظم میں یہ ترتیب محفوظ نہیں رہتی ۱۲۔ ۱۳ بدل چار قسم پر ہے
 اول بدل کل حصین بدل سے جو مرکب دو بھی مبدل نہ ہو جیسے زید برادر خالد آمد دوم بدل
 بعض حصین مبدل نہ کسی چیز سے ہوا ہو جیسے زید مرثیہ را شکستہ۔ مبدل بعض معلوم
 بدل اشتغال حصین بدل مبدل نہ کا نہ جنہو نہ کل جیسے زید جامہ اور اکندیم جاتہ نہ زید کا کل
 نہ خیر ہمارم بدل غلط جس غلط کو مبدل نہ غلط کو لکھ بہر دست کرے جیسے آمد زید غلام ام غلام

یہاں غلام کو زید سے لیس نہ بدل غلام کو

وئے ایدرید کا بھائی - براور عمر و بدل ہیں اور سہم و وزید
 مبدل منہ مخدوم مکرم معظم جناب مولوی عبدالرحمن خانصا
 اس جملہ میں مخدوم مکرم معظم جناب مولوی خالصا صاحب
 بدل ہیں اور عبدالرحمن مبدل منہ ہے آپ معلوم ہوا کہ حسب قدر الفاظ
 تقطعیم یا تحقیر یا تمہید یا تفضیل یا القاب یا توصیف کی
 غرض سے ذکر کئے جاوین گے وہ سب بدل ہونگے جس
 چیز کو کسی جماعت سے علیحدہ کرتے ہیں اوسکو مستثنی
 اور جس جماعت سے علیحدہ کرتے ہیں

۱۔ وانیع سے کہ مستثنی دوم پر ہے مستثنی متصل مستثنی منقطع اگر مستثنی
 مستثنی متعد و لون ایک ہی جس سے ہوں تو مستثنی متصل کہینگے جیسے سو آئینہ کے
 سب ملازم حاضر ہیں اگر مستثنی غیر جنس ہے تو مستثنی منقطع کہینگے جیسے گدے
 سو آئینہ کے سب حاضر ہیں مخفی نہ رہے کہ مگر کئی معنی کیواسطے استعمال کیا جاتا ہے کہ یہی
 مستثنی کیواسطے جیسا کہ اوپر بتلادیا گیا ہے اور کہ یہی معنی شاید جیسے مگر خدہ جو آن عینا
 جوان دل کہ وہ بند و جوان من میان دل کہ یہی معنی تحقیق جیسے دیکھ عاشق صابر بود مگر سنگ
 ست + ز عشق تاجہ ہوئی ہزار فرسنگ است - کہ یہی معنی کاشش جیسے نزدیک
 نہ نشستی + پہلوم ہرگز + مگر نہ رنگ تو بنوازد استخوان مرا - یہ حروف اکثر مستثنی کے
 اول داخل ہوتے ہیں آلا مگر سو اس حسن و آس - ۱۳ -

وسکو مستثنیٰ منہ کہتے ہیں جیسے تمام لشکر آیا لا یا و شاہ یعنی تمام لشکر
 آیا لا یا و شاہ نہیں آیا جب کہی اسم بذریعہ حرف عطف کے ایک حکم
 میں ہو جاتے ہیں تو پہلے اسم کو معطوف علیہ اور باقی اسموں کو
 معطوف کہتے ہیں جیسے زید و عمر و بکر و خالد آمدند اس جملہ میں
 زید معطوف علیہ ہو اور عمر و بکر و خالد معطوف اور و آخر حرف عطف ہو
 اور کہی جملہ کا عطف جملہ پر ہوتا ہے جیسے زید آمد و عمر رفت جو کلمہ فاعل
 یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہو اس کو حال اور جسکی حالت بیان
 کیجاتی ہو اس کو ذوالحال کہتے ہیں جیسے زید خندان در گذشت
 زید ذوالحال خندان حال ہو کہی ایک ذوالحال کے کہی حال لائنہ زیر
 جیسے امروز دیدم کہ زید افتان و خیزان میرفت اور کہی و او ہی
 حال کا فائدہ دیتا ہو یعنی جو کلمہ یا جملہ بعد و او کے واقع ہو گا وہ
 حال ہو گا جیسے دمید صبح و نشتر قضیہ فراق تمام + یعنی صبح ہو گئی
 حال کہ قضیہ فراق تمام نہوا تھا جو کلمہ کسی کلمہ کی تاکید کرتا ہو اس کو
 سو کہ کہتے ہیں اور جس کلمہ کی تاکید کیجاتی ہو اس کو متوکد قایل
 مخاطب کو تاکید سے امر سو کہ یقین دلاتا ہو تاکید و قسم پر ہر ایک

تاکید لفظی اور ایک تاکید معنوی تاکید لفظی کیواسطے مکرر لفظ لائے
 ہیں جیسے دی برد دی برد نگار نگار از کضم از کضم قرار قرار۔ تاکید معنوی
 کیواسطے لفظ خودش یا ہر دو یا ہمہ یا ہر آئینہ یا ہر
 لائے ہیں جیسے زید خودش آمد عمرو بیکر ہر دور رفتند یا ان ہمہ خوش
 ہستند ہر آئینہ یا ہر گز گردا یکدل مگردیدہ خوف ہی فارسی میں تاکید کے
 لئے آؤ میں کل جمیع ہمہ جملہ سایر اور اردو میں سب کے سب
 غول کے غول غٹ کے غٹ جگہٹ کے جگہٹ سب الفارون
 لشکر کے لشکر جہنم کا جہنم دل کے دل جب کسی بات کو بجا بل سے
 پوچھتے ہیں تو اسکو استفہام کہتے ہیں وہ تین قسم پر ہوا قراری
 جیسے دیروز بچفل شما من نبودم کہ بود یعنی من بودم انکاری
 جیسے اگر ظلم خواہید کرد بکاک شما کہ خواہد ماند یعنی کسو نخواہد ماند۔
 استخباری جیسے شما چه کار میکنید۔ اسماء استفہام یہ ہیں
 آیا چه کہ کیست چیست چرا کجا کے چون
 چگونه چند کو کد آسم اسماء استفہام جملہ میں فاعل مفعول
 مبتدا خبر وغیرہ واقع ہوا کرتے ہیں متحد تر مخاطب کو کسی چیز سے

ڈرائیو جسکو ڈرائیو میں اسکو محذور اور جس چیز سے ڈرائیو میں اسکو
 محذور نہ کہتی ہیں فارسی خواہ اردو وغیرہ کو اکثر مرکب بولتی ہیں جیسے سانپ سانپ
 یعنی پچ سانپ سہم بیان مرکبات مایا مارا یعنی پیر پیر زما
 دو یا زیادہ کلموں سے جو لفظ بنتا ہو اسکو مرکب کہتے ہیں
 مرکب کی دو قسم ہو مرکب غیر مفید یا مرکب ناقص مرکب مفید مرکب غیر
 مفید کی تین قسمیں مرکب اضافی مرکب توصیفی مرکب متراجی حسین مرکب
 اضافی و توصیفی کا بیان پھلے ہو چکا ہے البتہ جب دو اسم ملکر کوئی
 خاص معنی پیدا کرتے ہیں تو ایسے مرکب کو مرکب امتراجی
 کہتے ہیں وہ کبھی کسی چیز کا نام ہو جاتا ہے جیسے محمد آبار اور کبھی
 کثرت کے معنی دیتا ہو جیسے کوہ کوہ کبھی حصر کا فائدہ دیتا ہو
 جیسے تمام جہان کبھی صفت کی حالت پیدا کرتا ہو جیسے گل رخ
 کبھی سننے اتصالی پیدا کرتا ہو جیسے لبالب راتوں رات کچھ نہ کچھ
 اور کبھی تمیز کا فائدہ دیتا ہو جیسے پانچ اشرفی چار تولہ شکر و افح
 رہے کہ جس مرکب کے اجزاء جدا جدا نہ ہوں گے اسکو مرکب
 امتراجی کہینگے جیسے آفتاب - شمشیر بغداد یا دوازدہ سیزدہ

وغیرہ اگر اجزا جدا جدا ہونگے تو مرکب غیر امتراجی کہیں گے
جیسے اکبر آباد جہانگیر وغیرہ۔

بیان اضافت
اضافت مشہور تر دشل ہیں ملکیتی تخصیصی بیانی
تو تخصیصی ظرفی تشبیہی یا مجازی انہی
اقتراانی با دنی ملا بست اضافت استعارہ

اضافت ملکیتی ملک کو ملک کی طرف مضاف کرین جیسے
سلطان روم باغ زید اضافت
حقیقی و اضافت بمعنوی لام یا برا
بہی اس کو کہتے ہیں۔

اضافت تخصیصی جس میں مضاف الیہ کے سبب مضاف
میں خصوصیت آجائے جیسے روغن بادام درخت انار

توضیحی

جسین مضاف الیہ مضاف کو واضح کر دیکو
جیسے شہر حمید راہ آباد شمال روز دوشنبہ

بیانی

جسین مضاف ماوہ مضاف الیہ کا واقع ہو
جیسے دیوار گل طشت نقرہ یعنی دیوار گل
و طشت از نقو ایکو اضافت بمعنی من
و از بھی کہتے ہیں۔

تشبیہی یا مجازی

مشبہ بہ کو مشبہ کی طرف مضاف کرین
جیسے چشم نرگس کا وہ شکوہ اطفال شاخ
مشبہ بہ جسکے ساتھ مانند کرین
مشبہ جسکو مانند کرین تشبیہ کی واسطے
چار چیزیں ضرور ہیں مشبہ مشبہ
حرف تشبیہ و جہ تشبیہ
جیسے چہرہ یار جون مژ روشن چہرہ مشبہ

	<p>مترشبیہ چون حرف تشبیہ روشن چو تشبیہ حروف تشبیہ چون چو مثل مانند انچو پنداری گویا شان حروف تشبیہ اردو سائے سئی جیسے مرد شیر سا عورت شیر سی ہو گھوڑے شیر سی ہیں۔</p>
ظہری	<p>جسمین منظوف کو ظرف کی طرف مضاف کہیں جیسے ریگ صحرا مضاف بمبنی فی و در ہی ایکو کہتے ہیں۔</p>
ابنی	<p>بیٹے کے نام کو باپ کے نام کی طرف مضاف کہیں جیسے سہو رنگی بیٹی سعد ابن رنگی۔</p>
اضافۃ ترائی	<p>جسمین مضاف مضاف الیہ کے معنی کے متنا</p>

اقتراں معنوی رکھتا ہو جیسے نامہ عنایت
یعنی نامہ کہ مقرون عنایت ہو۔

بادنی ملاسبت

جس میں کسی اسم کو کسی چیز کے ساتھ کچھ ہی تعلق
ہونے سے اپنے کو کل کی طرف منسوب کرنے
لگتا ہو جیسے حیدر آباد ما یعنی شکم حیدر آباد
کسی ایک محلہ کار ہنیوالا ہو لیکن اس ہونے
سے تعلق کی وجہ سے تمام حیدر آباد کو اپنی
طرف منسوب کرتا ہو۔

اضافت استعلا

مشبہ بہ کسی لازم شے کو مشبہ
کی طرف نسبت کرنا جیسے گوش ہوش سہمن
ہوش کو آدمی کے ساتھ تشبیہ دی اور
سنے سمجھنے آدھی گوش لازم ہو اوسکو
مشبہ کی طرف کہ ہوش ہو اضافت
کہ دی۔

بیانِ جمل

پوری بات کو جملہ یا کلام یا مرکب تام کہتے ہیں جیسے
 زید نے خط لکھا یہ ایک پوری بات ہے جس کے سنو سے سامع کو معلوم ہوگا
 کہ کہنے والا زید کے خط لکھنے کی خبر دیتا ہے جملہ **سند** اور **المیہ**
 سے پورا ہوتا ہے جس کو اسناد کرتے ہیں اور **سند** اور **حکایت**
 اسناد کیجاتی ہے اور **سند المیہ** کہتے ہیں جیسے زید آیا آئینی
 نسبت زید کی طرف ہے پس آیا **سند** اور زید **سند المیہ** ہے۔ جملہ کہی
 فعلیہ ہوتا ہے اور کہی اسمیہ جب **سند فعل** ہوگا تو **سند المیہ**
 فاعل کہینگے اور جملہ فعلیہ ہوگا جیسے زید آیا زید **سند المیہ** یعنی فاعل آیا
سند یعنی فعل ہے یہ کلام جملہ فعلیہ ہوا اور جب **سند اسم** ہوگا
 تو **سند المیہ** کو **مبتدا** اور **سند** کو **خبر** کہینگے اور جملہ **اسمیہ**
 جیسے زید عالم است زید **سند المیہ** یعنی مبتدا اور عالم **سند** یعنی
 خبر است حرف ربط ہے زید نے خط لکھا ترکیب زید فاعل کے علت
 فاعل خط مفعول بہ لکھا فعل ماضی مطلق صیغہ واحد غائب فعل اپنے
 لفظ کے بعد کی خبر کیجاتی ہے اور **سند** مبتدا اور **جرا** جان ہوتا ہے اور **سند** خبر کہتے ہیں ۱۲

اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو فارسی میں در پر آواز
 تا با بائے موحده اندر را یعنی برائے وغیرہ جیسے
 خدا را بر من مسکن بخشا اور ار دو میں سے شک میں
 پر او پر حرف جار کہلاتے ہیں اور جس اسم پر کچھ حرف داخل ہوتے
 ہیں اس کو مجرور کہتے ہیں جار مجرور سے ملکر متعلق فعل خبر ہوا کرتا ہے جیسے
 زید را بر بام دیدم ترکیب زید مفعول بہ را علامت مفعول بہ جر
 حرف جار بام مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق فعل یا مفعول فیہ مکان
 ہوا دیدم فعل ماضی مطلق ضمیر واحد متکلم فاعل - فعل اپنے فاعل
 اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا - کل تمہارا چٹوٹا
 بھائی زید پڑھنے کے لئے ہمارے مکان پر آیا تھا - ترکیب کل مفعول

اسے حرف جارہ اسم بردار ہو ضمیر اور فعل کے ساتھ کو اس اسم کی طرف کہیں لائے خبر
 داخل ہوتے ہیں غرض ان کے ہاں تینوں ہزار زید بھی داخل ہوا
 گناہوں کے لئے خدا - انہر رسول - از پر مصطفیٰ - جو - چون -

ہمچو - جو تشبیہ کے لئے ہیں ہوں جیسے چو ما یا ہوں یہاں ہمچو شیر سنہا

یعنی اسی ہمچو نہر مست است او بند - مست خبر - ہمچو شیر متعلق است
 حرف ربط ہو ۱۲

زمان تمہارا مضاف الیہ چھوٹا صفت بہائی موصوف - موصوف
 صفت سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر بدل
 ہوا زید مبدل منہ - مبدل منہ اپنے بدل کے ساتھ ملکر فاعل ہوا
 پڑھنے کے لکھ مفعول - ہمارے مضاف الیہ مکان مضاف - مضاف
 الیہ اپنے مضاف سے ملکر مجبور ہوا تر حرف جار - جار مجبور سے
 ملکر متعلق یا مفعول فیہ مکان ہوا فعل آیا تھا فعل ماضی بعید صیغہ
 واحد غائب - فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے
 ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا کل تمہارے سیاہ گہوئے کو زید نے پانچ سیر دوڑ
 بلایا ترکیب کل مفعول فیہ زمان تمہارے مضاف الیہ سیاہ
 صفت گہوئے موصوف - موصوف صفت سے ملکر مضاف ہوا
 مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ اول ہوا کو علامت
 مفعول بہ - زید فاعل نے علامت فاعل پانچ نمبر سیر دودہ تیز
 نمبر تیز سے ملکر مفعول بہ ثانی ہوا بلایا فعل ماضی مطلق صیغہ واحد
 فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
 زید نے اپنے بھائی کو خوب مار ماری ترکیب زید فاعل نے

علامت فاعل اپنے مضاف الیہ بجائے مضاف کو علامت مفعول
 مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ ہوا خوب صفت ہار
 موصوف - موصوف - صفت سے ملکر مفعول مطلق ہوا ماری فعل
 ماضی مطلق صیغہ واحد غائب فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول کے
 ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا - بادشاہ مع اپنے لشکر کے حیدر آباد
 جانیکا قصد رکھتا ہے ترکیب - بادشاہ فاعل مع اپنے لشکر کے
 مفعول مہم - حیدر آباد مفعول فیہ مکان جانیکا مضاف الیہ قصد مضاف
 مضاف الیہ سے اپنے ملکر مفعول بہ ہوا رکھتا ہے فعل حال صیغہ واحد غائب
 فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
 ہتھاری کتاب طاق پر ہے ترکیب ہتھاری مضاف الیہ کتاب
 مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مبتدا طاق مجرور پر حرف
 جار - جار مجرور سے ملکر متعلق خبر محذوف موجود خبر محذوف ہے حرف
 ربط مبتدا اپنی خبر اور متعلق اور حرف ربط سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
 اسے مدرسہ آغہ کے طالب علموں اس جہتے کی پانچویں تاریخ کو
 تقسیم انعام کا جلسہ ایسی مکان مدرسہ میں قرار پایا ہے ترکیب

اسکے حرف بذا قائم مقام میں بکارتا ہون کے بکارتا ہون فعل یا فاعل ہون
 لکھو مضاف الیہ کے علامت مضاف الیہ طالب علموں مضاف مضاف
 اپنے مضاف کے ساتھ ملکر منادی یعنی مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل
 اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا اس اسم اشارہ - چھینے مشار الیہ
 اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا یا پھر جوین ممیز تارخ ممیز
 ممیز ممیز سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر
 مفعول فیہ زمان ہوا تقسیم مضاف انعام مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ
 ہوا جیسے مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر فاعل ہوا
 ایسے اسم اشارہ مکان مضاف درجہ مضاف الیہ ملکر مشار الیہ
 اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مجرور ہوا میں حرف جار جار مجرور سے
 ملکر متعلق فعل ہوا - یا اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مفعول فیہ مکان
 ہوا - قرار پایا ہو فعل ماضی قریب صیغہ واحد غائب فعل اپنے فاعل
 اور مفعول و متعلق یا دونوں مفعول کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ جواب

منادی
 تقسیم حمل
 مرکب مفید یا کلام یا مرکب تمام دو قسم پر ہے

جملہ خبریہ - جملہ انشائیہ - جملہ خبریہ جسکے سامع کو معلوم
 ہو جائے کہ کہنے والا کسی بات کی خبر دیتا ہے یا خود کچھ خواہش کہتا ہے
 اسمین احتمال صدق و کذب کا رہتا ہے - جملہ خبریہ دو قسم
 ہے جملہ اسمیہ - جملہ فعلیہ - جملہ اسمیہ جیسے
 سنا اور سنا لیا یہ دو فعلی اسم ہوں جیسے زید عالم است زید مبتدا
 عالم خبر است حرف ربط مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا است
 اند - امی - اید - ام - ایم ہست - ہستند - ہستی - ہستید - ہستم
 ہستیم - نیست - نیستند - نیستی - نیستید - نیستم - نیستیم
 حروف روائط ہیں مصادرا ناقص چون سنا کر دیدن گشتن
 بمعنی ہونا کے افعال اسم و خبر کو جابہتی ہیں اور جملہ فعلیہ ہوا کر کے
 بین جیسے جہان و چشم من سیاہ گردید - جہان اسم گردید فعل
 ناقص کا درجہ چشم مضاف من مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا
 جار مجرور سے ملکر متعلق خبر ہوا اور سیاہ خبر فعل ناقص اپنے
 اسم و خبر و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا واضح رہے کہ جو فعل
 لازم فاعل پر نام ہو جانا ہے یعنی اپنی صفت فاعل میں ثابت کرتا ہے

ہر اوسکو فعل تام کہتے ہیں اور جو فعل اپنی صفت کو فاعل کی نواسین
 بنیہ نہیں لگتا تو دوسری لفظ کے ذکر کا محتاج نہیں ہے اوسکو فعل ناقص
 کہتے ہیں مبتدا اکثر معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہو اور خبر سے مقدم آتا ہو
 اور خبر اکثر نکرہ ہوتی ہو اور مبتدا سے موخر آتی ہو جب کہی معرفہ
 و نکرہ مخصوصہ سے جدا ہوگا تو معرفہ کو مبتدا اگر سنگے اور نکرہ مخصوصہ کو
 خبر جیسے جمعہ وزینک است اگر دونوں اسم معرفہ یا نکرہ مخصوصہ
 ہوں تو اختیار ہی جسکو چاہو خبر کہہ جیسے زال پدر رستم است
 یہ بھی بات یاد رکھنے کی ہو کہ مبتدا اکثر اسماء ذات ہوا کرتا ہو اور
 خبر اسماء صفات لیکن کہی مبتدا صفت ہی واقع ہو جاتا ہو جیسے
 روندہ بمعرفت مرغ پیر است اور کہی بضرورت خبر کو ہی مقدم
 لایا کرتے ہیں جیسے از خیال زلف مشکینت پریشانیم - یعنی ما
 از خیال زلف مشکین تو پریشان ہستم بہ خوش است عالم آزادگی
 و خوش خوبی یعنی عالم آزادگی و خوشحالی خوش است کہی مبتدا کو
 حذف ہی کر دیا کرتے ہیں جیسے بندہ عشقم و ازہو و جہان آزادم
 یعنی من بندہ عشق ہستم کہی خبر مقدم رہی ہو اگر تہی ہو جیسے

تو انگری بہ ہنر است و بزرگی بعقل است یعنی تو انگری ثابت است بہ ہنر
 و بزرگی ثابت است بعقل اور کبھی ایک مبتدا کے کئی خبر ہو کر تہی ہن
 جیسے ماہمہ بیچارہ و گشتہ ایم اور کبھی خبر کو مکرر بھی لایا کرتے ہیں
 جیسے آنکھ شیراز را کند و بہ مزاج + احتیاج است احتیاج ^{احتیاج}
 اور کبھی خبر حملہ اسمیہ واقع ہوا کرتی ہو جیسے مزرعہ عمر بہار ش بخزان
 متصل است کبھی حملہ فعلیہ ہی جیسے آنکل خود رو فائش عمر یک شب
 ہم نہاشت + وضع رہے کہ جب فعل مجہول ہو گا تو معمول کو نائب
 فاعل کہیں گے اور حملہ فعلیہ ہو گا۔

حملہ فعلیہ جب میں سند الیلہ سم یعنی فاعل اور سند فعل ہو جسے
 زید آمد واضح رہے کہ سند الیلہ ہمیشہ اسم ہوا کرتا ہو لیکن سند
 کبھی اسم اور کبھی فعل ہوتا ہو کبھی فعل کو حذف کر دیتے ہیں جیسے
 شیطان یا مخلصان و قول بر نیاید و سلطان با مفلساں ^{مفسر} کبھی نہ
 کبھی فعل و فاعل دونوں محذوف ہو جاتے ہیں جیسے آرمی کہ
 جواب میں آیا زید می آید۔ کبھی فعل و فاعل دونوں مقدر ہوتے ہیں
 جیسے آب آب یعنی آب میخو اہم۔ کبھی ایک فاعل کے کئی فعل لائے ہیں

جیسے حق جل وعلامی بیند و می پوشند و ہمسایہ نمی بیند و میخوشند
 کہہی ایک فعل کے کئی فاعل لاتے ہیں جیسے زید عمر - بکر - خالد
 جملہ انشائیہ جس سے کہنوں والے کی کچھ خواہش دریافت ہو
 اس میں احتمال کذب و صدق کا نہیں رہتا وہ آہستہ جالت میں واقع ہوتا
 امر ابن سخنان را بگو نہی ہرگز ہرگز این کار کن
 ندا - اسے طفل بخوان استقنما م چہ بیکنی
 تمنا کاش زید برہم سوار شد قسم بخوار است سیگوید
 عرض تشریف ببارید تعجب ابن طفل تہ خوش سینخواست
 جملہ باعتبار حالت کے آہستہ قسم پرے - جملہ مستانفہ
 جملہ معللہ - جملہ شرطیہ - جملہ معترضہ - جملہ
 بیانیہ - جملہ قسمیہ - جملہ نتیجیہ - جملہ معطوفہ -
 جملہ مستانفہ یا ابتدائیہ جو بعد ابتدائی کلام میں
 واقع ہو جیسے خوش آمدی چشم براہت بودم خوش آمدی جملہ مستانفہ
 ہے - بشنوا ز نے چون حکایت میکن - بشنو جملہ مستانفہ
 جملہ معللہ و حقیقت دو جملہ ہیں اس میں سے ایک کو علت کہتے ہیں و سر کو معلول

جیسے بہار دانش مخواند کہ حکایات فاحش دران است بہار دانش
 مخواند جملہ معلول ہو کہ حرف علت ہو اور حکایات فاحش درانست
 جملہ علت ہو۔ وہ حروف جو جملہ علت پر داخل ہوتے ہیں۔
 کہ۔ چہ۔ زیراکہ۔ زیراجہ۔ چہ کہ۔ چہرا کہ۔
 وہ حروف جو جملہ معلول پر داخل ہوتے ہیں۔ ازین ممر۔
 ازین سبب۔ بنا برید۔ لہذا۔ تا۔ واضح رہے کہ۔
 تا جملہ کے اول اور بقیہ سبب من دو جملوں کے درمیان واقع ہوتے
 جملہ شرطیہ دو جملوں سے پورا ہوا ہے جتنا کہ دو نون جملہ ذکر
 نہیں ہوتے ہرگز سامع کو کہنے والے کی بات پورے طور پر معلوم
 نہیں ہوتی انتظار باقی رہتا ہے انہیں سے ایک جملہ کو شرط
 اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔ جیسے اگر باد جنگ جوید کسو۔ پدر
 بیگان ختم گیر دیو اسمین مصرع اول شرط ہے اور مصرع ثانی
 بنایہ حروف شرط ہیں۔ گر۔ اگر۔ آر۔ جل غیر یقینی پر
 داخل ہوتے ہیں۔ ہر گاہ۔ ہر گاہ۔ چوں۔ چو۔
 وقتیکہ۔ جل یقینی پر داخل ہوتے ہیں جیسے چون آفتاب

برآید روز روشن شود و آفتاب کا کلنا امر یقینی ہو کہی جزا محذور
 بھی ہوتی ہو جیسے خدا کشتی آنجا کہ خواہد برد۔ اگر خدا جاسہ بر خود در
 مصرعہ ثانی میں ایچ فایدہ نخواہد کرد۔ جزا محذور ہو۔ چہ کم گرد کہ
 سوئی عاشق زار از لطف ایک بدخونکا ہی یعنی کہ اگر سوئے عاشق
 زار۔ از مرگ و از قیامت و از گور یا دکن۔ و قتیکہ بشنوی کہ فلاں
 در جہان نماند مصرعہ اول جزا سے مقدم ہو اور مصرعہ ثانی شرط محذور
 ہے۔ و۔ وگر۔ تہر حید۔ اگر چہ۔ اگر چہ۔ یہ ہی حرف
 شرط ہیں لیکن انکی جزا شرط کے موافق نہیں آتی بلکہ خلاف شرط آیا
 کرتی ہو مثلاً لو نکو دیکھو اور سمجھو گفت عالم بگوش جان بشنو بہ
 ورنہ نماند بگفتش کردار مقتضای شرط سے ہونا چاہئے تھا
 مشنو لیکن بشنو خلاف شرط ہوا بر من از دست تو ہر حید کہ بیدار
 رو دیند چون رخ خوب بنیم ہمہ از یاد رود مصرعہ اول شرط ہے
 اور مصرعہ ثانی جملہ شرطیہ ہو کہ جزا ہو۔ حمل برای مشق۔ اگر علم خوانی
 دولت یابی۔ قاضی اربابا نشیند پر خاند دست را + مقب
 اگر می خور و محذور دار دست را اگر چہ زید عالم است اما عمل نمیکند

چون زید آید مرا خبر کن

جملہ معترضہ جو جملہ درمیان سند اور سند الیہ یا شرط و جزا واقع ہو اور اس جملہ سے کچھ علاقہ نہ کہتا ہو جیسے زید خدا علم کند بہ محنت و شوق میخواند یا اگر تم میرے پاس آؤ گے خدا کرے کوئی مرا حمت پیش نہ آوے تو میں ضرور تمہارے ساتھ سکندر آ چلوں گا + خدا علم نصیب کند خدا کرے کوئی مرا حمت پیش نہ آوے دونوں جملہ معترضہ ہیں پہلا درمیان سند اور سند الیہ اور دوسرا درمیان شرط و جزا کے واقع ہو۔

جملہ بیانیہ - جو جملہ کسی اسم یا جملہ کو بیان کرتا ہو جس جملہ یا اسم کو بیان کرتا ہو اسکو **مبتدئ** (بیان کرنے والا) کہتے ہیں اور جو اسم یا جملہ بیان کیا جاتا ہو اسکو **مبتدئ** یعنی بیان کیا گیا، کہتے ہیں جیسے حاتم کہ سبغا مشہور است بمرود ترکیب عالم حسین - کہ بیان آور مبتدا محذوف است بار سنا مجبور مجبور سے ملکہ متعلق خبر مشہور خبر است حرف ربط مبتدا اپنی خبر و متعلق ملکہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدئ ہوا حسین اپنے مبتدئ کے ساتھ ملکہ

ہوا بمرد فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔ فارون کا
 کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان مزدک نام نکو گذشت ترکیب
 فارون بسین کہ بیان چہل خانہ ممیز گنج ممیز ممیز سے ملکر مفعول
 ہوا داشت فعل یا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر
 جملہ فعلیہ ہو کر مبین ہوا بسین اپنے مبین کے ساتھ ملکر اسم غ
 فعل ناقص کا ہوا ہلاک خبر ہو فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر
 جملہ فعلیہ ہوا۔ علی ہذا القیاس مصرعہ ثانی بھی نوشیروان مزدک جملہ
 مبین ہو کہ بیان نام نکو گذشت جملہ مبین ہو مبین اپنے مبین سے
 ملکر جملہ بیانیہ ہو گا حروف بیان کہ۔ تا۔ تھے۔ چٹان۔
 چٹین۔ چٹا پنچ۔ واضح رہے کہ کاف بیان دوم قسم پر ہے
 ایک تو ابہام کے بیان کے واسطے آتا ہو اور وہ۔ آن۔
 ایٹن۔ چٹان۔ چٹین۔ چٹان۔ ہٹین۔ چٹان۔
 یامی۔ موصول شش مضاف الیہ کے بعد واقع ہوتا ہو
 چٹا پنچہ مسئلہ ذیل ملاحظہ کرو۔ اکنون از دور می تو برانم کہ از بان
 بگزم۔ چٹان از زندگی تنگم کہ ہر دم مرگ را یاد میکنم ہمان بہ کہ

روسے رقیب را نہ نیم چندان خواہم گریست کہ دل تسکین یابد۔
 یارے کے موافق نباشد یاری را شاید۔ و امی بر حالش کہ دین را
 براسے دنیا برباد و بد۔ و دوم بیان افعال کے لکھنا ہر جیسے
 دانستہ کہ ہو خواہ توام۔ آرزو دارم کہ پیش تو میرم میں خواہم
 کہ گوشہ اختیار کنم۔ سوم واسطے بیان صفت کے آتا ہو جیسے
 دل کہ پر از وصف جایم شود۔ آئینہ نور خدا میشود۔ جو کہ کجا
 و نیست دگر است و نیست کے درمیان واقع ہوتا ہو وہ بھی اسی
 قبیل سے ہو جیسے جلوہ حسن تو کجا است کہ نیست + جذبہ عشق
 تو کر است کہ نیست اشعار ذیل کی ترکیب کرو نہ از ہر ان
 مستانم خراج۔ کہ زینت کنم بر خود و تخت و تاج۔ ستانہ داد
 آنکس خداست کہ تواند از پادشہ داد خواست۔ بریدند بروی
 ملامت کنان۔ کہ دیگر بدست نیاید چنان۔ واضح رہے کہ کبھی
 بغیر حرف بیان کے بھی جملہ بینہ لاتے ہیں جیسے محمود را دیدم او مریت
 دانشمند و ماہر علوم عربی و فارسی۔

جملہ تسمیہ دو جملہ ہیں اولین ایک کو جملہ تسمیہ اور دوسرے

جواب قسم کہتے ہیں جیسے بخدا زید دزد است یعنی قسم خدا میخورم
 کہ زید دزد است ترکیب قسم مضاف خدا مضاف الیہ ملکہ مفعول
 ہوا میخورم فعل با فاعل - فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ
 ملکہ حملہ فعلیہ ہو کر قسم واقع ہوا کہ جواب قسم زید مبتدا اور خبر است
 حرف ربط مبتدا اپنی خبر و حرف ربط سے ملکہ حملہ اسمیہ ہو کر جواب
 قسم ہوا قسم اپنے جواب قسم سے ملکہ حملہ قسمیہ ہوا - بمرضی کہ ازین
 ذوالفقار نے ترسم - یعنی قسم مر رضی بخورم کہ ازین ذوالفقار
 میرسم مسطورہ بالا کی مثل اسکی بھی ترکیب ہو۔

جملہ نتیجہ جو کلام سابق کا نتیجہ واقع ہو جیسے ہر کہ بزبور علم آرا
 شد سعادت دارین بدست آورد پس علم حاصل کند یہ جملہ نتیجہ ہے
 جملہ معطوفہ وے جملے ہیں کہ بذریعہ حرف عطف کے لائے
 جاتے ہیں او سمین سے جملہ اول کو معطوف علیہ کہتے ہیں اور جو
 جملہ بعد حرف عطف کے لائے جاتے ہیں انکو جملہ معطوفہ کہتے ہیں
 جیسے زید آمد و بکبر رفت زید آمد جملہ معطوف علیہ ہو اور بکبر رفت
 جملہ معطوفہ حروف عطف یہ ہیں و پیش پیش

پستردہ الف ہم نیز یہ حروف کبھی مفردات کے
 درمیان میں ہی آتے ہیں ایسی صورت میں معطوف علیہ معطوف
 ملکہ جملہ میں ایک کلمہ کا حکم رکھتے ہیں یعنی جیسے میں جو سا جزو معطوف
 علیہ ہو گا وہی معطوف بھی ہو گا مثلاً زید و عمر و بکر آمد اس میں
 زید و عمر و بکر یہ سبب حرف عطف کی آمد کے فاعل ہیں۔ یا۔
 ان۔ نفی بھی حرف عطف میں جیسے آمد زید یا عمر نہ زید آمد نہ
 عمر۔ و۔ جمع مطلق کی واسطے آتی ہے جیسے میرا زمین قرار و عاقبت
 ہوش + بتے سنگین دسے سین بن گوش + پس پس
 پسترد جمع ترتیب کی واسطے آتے ہیں جیسے زید آمد پس عمر
 پس بکر پسترد خالد آمد۔ و۔ درمیان دو فعل کے اکثر
 آتی ہے جیسے گفتہ رفت یعنی گفت و رفت ہم۔ نیز۔ اکثر آتا
 اشارہ کے آخر آتا ہے جیسے آہن ہم بدہ آہن بدہ آن نیز
 بدہ۔ آہن نیز بدہ الف جیسے رستاخیز + واضح رہے کہ لفظ
 پس علاوہ عطف کے تفصیل کے واسطے بھی آتا ہے جیسے
 فعل بہ اعتبار اصل کے دو قسم پر ہے ماضی و مضارع پس

ماضی وہ ہو کہ دلالت کرے زمانہ گزشتہ پر اور مضارع وہ ہو کہ
 دلالت کرے زمانہ حال اور آئندہ پر اور کبھی خبر کے شروع
 پر بھی واقع ہوتا ہے جیسے گرسنگ ہمہ لعل بدخشان بود
 پس قیمت سنگ و لعل کیساں بودے + کبھی جملہ نتیجہ پر واقع ہوتا
 جیسے ہر نفسی کہ فرومی رود و مدحیات است و چون برمی آید مفتح
 ذات است پس در ہر نفسی دو نعمت موجود است و ہر نعمت شکر
 واجب مخفی نہ ہے کہ جسوقت کسی اسم ظاہر کو ضمیر متصل پر موقوف
 کرینگے تو ایک ضمیر منفصل ہمجنس ضمیر مذکور ضرور لاوینگے جیسے
 آدم من و زید رفتی تو و عمر زدش اور او بکرا اگر کوئی حرف موقوف
 علیہ میں ملحق کرین تو فصحی تر ہوگا کہ معطوف میں ہی ملحق کرین
 جیسے پرسیدم از او و از بکر زدم خالد را و زید را۔
 ترکیب صلہ و موصول او کی تدریت صرف میں گزرتی
 ہو چند ترکیبیں یہاں لکھی جاتی ہیں چنانچہ اسماء موصول آنکہ
 آٹانکہ۔ ہڑانکہ۔ ہڑک۔ انسان کے واسطے متعل
 ہیں۔ آنجی۔ ہڑانجی۔ ہڑچہ۔ غیر ذیروح کیواسطے۔

اور می پھول اسم مکررہ کے آخر کہ اوس کے بعد کہ صدمہ ہوا تھا
 کی جاتی ویسے سنجیدہ اسپیکہ مردیکہ آنا نگہ کیج
 عاقبت پشستند - اندان سگ و دہان مردم بستند
 آنا اسم موصول کہ صدمہ بجا رکنج مضاف عاقبت مضاف
 مکرر مجرور ہوا جار مجرور سے ملکر متعلق فعل نشستند ہوا نشستند
 فعل با فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مکرر
 موصول صدمہ سے ملکر بستند کا فاعل ہوا اندان مضاف سگ مضاف الیہ
 مکرر معطوف علیہ او حرف عطف دہان مضاف مردم مضاف الیہ
 مکرر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول بہ ہوا
 بستند کا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ
 خبریہ ہوا - کیسکہ لطف کند خاک پائش باش - ترکیب
 شکستہ اسم موصول کہ صدمہ لطف مفعول بہ کند فعل با فاعل فعل
 اپنے فاعل مفعول کے ساتھ ملکر جملہ ہو کر صدمہ ہوا موصول صدمہ
 مکرر مبتدا ہوا باش فعل ناقص اوسمین جو ضمیر پوشیدہ ہے
 و اسم جو خاک مشابہ ہے مضاف الیہ مکرر مضاف ہوا شش

مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم و خبر کے ساتھ ملکر جملہ
 فعلیہ ہو کر خبر رہا ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا ناسرائے را کہ
 بنی تختیار بدستیمش اختیار کن یعنی ناسرائیکہ اور اختیار بنی
 تسلیمش اختیار کن ترکیب ناسرائے اسم موصول کہ صلہ اور ا
 مفعول بہ بختیار مفعول فیہ بنی فعل با فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول
 کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر مبتدا
 ہوا تسلیمش اختیار کن جملہ انشائیہ ہو کر اس کی خبر ہو و افصح رہے
 کہ موصول صلہ سے ملکر کہی فاعل ہوتا ہو جیسے پیش من خبر
 ہر کہ دوست من است - ہر کہ اسم موصول او مبتدا محدود دوست
 من است خبر - ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر ارد کا
 فاعل ہوا اور کہی مفعول ہوتا ہو جیسے نیاوردی آنرا کہ من خواہم
 یعنی نیاوردی آنکہ اور امن خواہم + آنکہ اور امن خواہم موصول
 صلہ سے ملکر مفعول ہو گا نیاوردی کا کہی مضاف الیہ ہوتا ہو
 جیسے خرید کردم اس پآزرا کہ نامش بکر است یعنی خرید کردم بکر
 آنکہ نام او بکر است - آنکہ نام او بکر است موصول صلہ سے ملکر

مضاف الیہ ہوگا کبھی مبتدا ہوتا ہو جیسے آزا کہ حساب پاک است
 از محاسبہ چہ پاک یعنی آنکہ اور احساب پاک است از محاسبہ چہ پاک
 آنکہ اور احساب پاک است موصول ہو موصول صلہ سے ملکر مبتدا
 ہوگا یہ بھی بات یاد رکھنی کی ہو کہ صلہ میں ایک ضمیر ستر ضرور
 ہوتی ہو جو موصول کی طرف راجع ہوتی ہو کبھی وہ ضمیر فاعل
 ہوتی ہو جیسے کسی کا تش ظلم زد در جهان یعنی کسے کہ او آتش ظلم
 در جهان - زد او ضمیر فاعل ستر ہو - کبھی مفعول ہوتی ہو جیسے
 ناسزا کے را کہ بنی بختیار یعنی ناسزا لگے اور بختیار بنی اور اضمیر
 مفعول ہو کبھی مبتدا ہوتی ہو جیسے ہر کہ شہکار است گنہگار است
 یعنی ہر کہ او شہکار است گنہگار است او ضمیر مبتدا ہو کبھی مضاف الیہ
 ہوتی ہو جیسے کسور اک اقبال باشد غلام یعنی کسیکے اقبال غلام او باشد
 او ضمیر مضاف الیہ ہو - یہ بھی یاد رکھو کہ بعد حرف ندا کے بھی موصول
 حذف کر دیتے ہیں جیسے - ایک شخص حضرت حقیر نمود یعنی اسے آنکہ -

ترکیب جمل از برای مشق

جمله	بتدا	فاعل	خبر	فعل	الاطراف	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
لوحه بنیادری	تو	•	پوشیده	•	کمی استی	•	•	جمله خبریه	
توی دست و پا روی	•	دست و پا روی	•	لبته است	•	•	•	جمله خبریه	
راهبری بسته	•	توی و نشان	•	آید	•	•	•	ایضا	
محمود و آمد	•	محمود	•	زده شد	•	•	•	ایضا	
زیر زده شد	•	زیر	•	افتخار	•	•	•	ایضا	
سینه ششم	•	سن	•		•	•	•		

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حروف ربط	مفعول	صفت	مفعول به	کیفیت
زید در مدرسه می خواند	.	زید	.	می خواند	.	.	در مدرسه	مفعول به	
زید به مدرسه رسید	.	زید	.	رسید	.	.	به مدرسه	مفعول به	
زید از پیشانی خست	.	زید	.	خست	.	جنک	از پیشانی	مفعول به	
جنک از زخم مرده	.	جنک	.	مرده	.	مفعول به	از زخم	مفعول به	
خانم زید را به تحصیل فرستاد	.	خانم	.	فرستاد	.	به تحصیل	از زخم	مفعول به	
درویش در دامن غل خست	.	درویش	.	خست	.	مفعول به	در دامن	مفعول به	
پسر در دامن اشکم	.	پسر	.	اشکم	.	مفعول به	در دامن	مفعول به	
اشکم به در دامن اشکم	.	اشکم	.	اشکم	.	مفعول به	به در دامن	مفعول به	

جمله	بتدا	فاعل	خبر	فعل	رابط	مفعول	متعلق	مصحح	کیفیت
زید جاندار را شکست	.	مضمر مستقیم	.	کشیدم	.	مبتدا	.	مجهول خبر	
زید پیش را شکست	.	ایضا	.	شکستم	.	مبتدا	.	ایضا	
بسم الله الرحمن الرحیم	بسم الله الرحمن الرحیم	.	که در آن حکیم	.	است	.	.	جمله خبریه	
من نماز و نفیض	.	من	.	دارم	.	احترام مفوضه	.	مجهول خبریه	
دارد بر همه ایها	.	نفیض	.	دارد	.	احترام	.	ایضا	
احترام	.								

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	رابط	مفعول	مفعول به	توضیح	کیفیت
شکله دارم محب	آرام جانم	من	آرام	دارم	را	مفعول به	جمله خبریه	جمله خبریه	جمله خبریه
آرام جانم نیست	آرام جانم	من	آرام	دارم	را	مفعول به	جمله خبریه	جمله خبریه	جمله خبریه
آرام جانم خوش	آرام جانم	من	آرام	دارم	را	مفعول به	جمله خبریه	جمله خبریه	جمله خبریه
آرام جانم بد	آرام جانم	من	آرام	دارم	را	مفعول به	جمله خبریه	جمله خبریه	جمله خبریه
آرام جانم زیاده	آرام جانم	من	آرام	دارم	را	مفعول به	جمله خبریه	جمله خبریه	جمله خبریه
آرام جانم کم	آرام جانم	من	آرام	دارم	را	مفعول به	جمله خبریه	جمله خبریه	جمله خبریه
آرام جانم زیاده	آرام جانم	من	آرام	دارم	را	مفعول به	جمله خبریه	جمله خبریه	جمله خبریه
آرام جانم کم	آرام جانم	من	آرام	دارم	را	مفعول به	جمله خبریه	جمله خبریه	جمله خبریه
آرام جانم زیاده	آرام جانم	من	آرام	دارم	را	مفعول به	جمله خبریه	جمله خبریه	جمله خبریه
آرام جانم کم	آرام جانم	من	آرام	دارم	را	مفعول به	جمله خبریه	جمله خبریه	جمله خبریه

جمله	ابتدا	فاعل	خبر	فعل	حالات	مفعول	متعلق	مفعول به	اینکه
محمد خاتون را که در جود	محمد	.	سزاوار	.	است	وجود بشر را	خالق را مبارک	جمله است	
بشیر را که سوت	:	ضمیمه	.	در بر گرفته	.	مفعول او		جمله است	
معات						کسوت است		صفیه	
در بر گرفته			سزاوار		است	مفعول ثانی	خالق را	جمله است	
محمد بنده	.		مخدوم	.		.	جمله خبری	جمله خبری	
محمد بنده خاتون را که	.	ضمیمه		آورد	.	سزاوار	میرسد و چون	جمله خبری	که
سزاوار هزار عالم						عالم مفعول به			
به صفت جود آورد									

جمله	ابتدا	فاعل	خبر	فعل	حالات	حروف	مفعول	مفعول به	مصدر	کیفیت
هر انشیکه فرو میرود	بر انشیکه	فرو میرود	موجبات است	•	•	است	•	•	جمله اسمیه	
موجبات است	•	فانست	•	•	•	•	•	•	جمله فعلیه	چنین حرفه
موجبات است	•	آن	مغرض ذات	•	•	است	•	•	جمله اسمیه	جزا
دو نفست موجودا	دو نفست	•	موجود	•	•	است	•	•	جمله اسمیه	در هر نفس حال
دو نفست	•	•	•	•	•	است	•	•	جمله اسمیه	جمله اسمیه
عرب و عرب	شکر	•	در حب	•	•	مخدوف	•	•	جمله اسمیه	در هر نفس

اقسام حروف	مثال
الف م معنی کیواسطے آتا ہے	
کثریت میں بالآخر اسم صفت	خوشا وقت شوریدگان غمش یعنی بسیار خوش
مصدی آخر اسم صفت	پہنا درازا فراخا یعنی پهن شدن و دراز شدن و فراخ شدن۔
۲	
اقصال در کیا و دو اسم پیش	لبا کب از خون جگر پیالہ مابعدی لب پہ لب است
حذف در میان	رستاخیز۔ تگابو۔ شباروز کا پیش۔
و کلمہ تغایر	یعنی رست و خیر۔ تگ و پوشب و روز کم و بیش۔
و عاقبت ال ضارح	کنا و یعنی خدا کنہ
نذا آخر اسم	پادشا با جرم مارا در گداز یعنی اسے پادشاہ۔
مذہبہ آخر اسم	در داکہ راز پنهان خواهد شد آشکارا یعنی حیف است
محصا کا یہ دو اسم متجا	سربا غمت یعنی از سر تا پا۔
بر ال تکلفی فونہ	وال سہ صبی بکین و سہ صبیہ احمد سہ چند می بوی از سخاوت

فانی آخر امر حاضر	دانا - بینا - یعنی داننده - بیننده -
سفقولی	پذیرا باد یعنی پذیرفت باد -
لیاقت	پذیرا سخن بود شد جا انگیر یعنی لاین پذیرائی بود -
قسم بعد اسما	خفا که با عقوبت - دوزخ برابر است یعنی قسم حق است -
الف ز اید	
آخر ماضی مطلق	گفتا - رفتا یعنی - گفت - و رفت
آخر صیغه و نا	بادا - مبادا یعنی - باد - مباد
اول اسما	ابو - ابا - ابی یعنی بر - با - بے
ب ۲۹ مغنی کیواستے آتی ہے	
علیت	بطلق آدمی بهتر است از دو اب یعنی بسبب بطلق -
خلف معنی در اول اسما	بخانه رستم یعنی در خانه رستم -
قریب	چون بدخت گل برسم یعنی نزدیک دخت گل -
یکبار و مهابا بوی گل برد به یعقوب + بگرست که این نگهت پراهن با نیت یعنی نزد یعقوب -	

مصاحبت	بابر ادرت خواہم آمد یعنی ہمراہ برادرت -
قسم	بہر نضی کہ ازین دوا الفقار میسر سم یعنی قسم رضی بخورم
استعانت	بشکر توان کرد این کار زار یعنی بدو شکر -
زاید	چار قسم بر آتی ہی فعل کے اول جیسو گفت جب کہ فعل کا اول حرف مکسور یا مفتوح ہو گا تو بے لکسو بڑھینگے اگر مضموم ہو گا تو مضموم - دوم بعد تالی اتہا جیسے از شرق تا مغرب - سوم اسم و حرف بر جیسے بغیر بحر بجہت وغیرہ - - واقع رہے کہ ت ماضی پر محل صحت ہو اور امر پر واجب غیر فصاحت -
تخوض	یدرم روضہ رضوان بدو گندم بفروخت : تا خلف باشم اگر من بجوی نفروشم - یعنی بوجوش کنی
مقدار	بہ نیم بیضہ کہ سلطان ستم روا دار یعنی بقدر نیم بیضہ
توسل	عصیان مراد و حصہ کن در عصا - یعنی بحسن بخشش بنی بحسن یعنی بنی توسل حسن بنی توسل حسین بخشش

آیتدا ^{۱۱}	بنام جهاندار جان آفرین یعنی ابتدا میکنم بنام جهاندار بنام خداوند بسیار بخش - خرد بخش و دین بخش و بسیار بخش یعنی ابتدا میکنم بنام خدا -
وساطت و ذریعہ ^{۱۲}	بدولت خداوندی برآور و نام یعنی بذریعہ دولت خداوندی
مثل با مانند ^{۱۳}	بیالائی او در جهان مرد نیست یعنی همچو بالائی او -
بمعنی از ^{۱۴}	حافظ بخودنوشید این خرقة و آلود + امر شیخ باکدامن معذور دار ما را یعنی از خودنوشید
مقابلہ ^{۱۵}	بار بخت و آفتاب دیدم - غلبت و رنگ آن ندارد یعنی بمقابلہ او
بمعنی بر ^{۱۶}	در نعمت بردیم باز کردی یعنی بر روی من
بمعنی وقت ^{۱۷}	کنون کی لغم شادمانی کنم یعنی وقت غم
مطابق ^{۱۸}	خلق جهان آفرین کارکن یعنی مطابق خلق جهان آفرین
بمعنی زیر و ته ^{۱۹}	بسیخ آمد از رویان و نبر یعنی زیر تر سیخ یا ته سیخ
بمعنی مصنوعی ^{۲۰}	من بکارم خویش انعام دادم یعنی بکارم خویش را -
بمعنی مع ^{۲۱}	ایسی بازیمن مکتل خریدم یعنی مع زین مکتل -

معنی موافق	مضطرب بگو که کار جهان شد بکام یا یعنی موافق مراد ما
معنی سمت و رخ	بگردن فتنه سرکش تشنه خوی یعنی بزح گردن یا سمت گردن (گردن کعبه)
معنی با وجود	با آنکه او را بسیار فغانند مگر نه فہمید یعنی با وجود کجہ سست گروم باین بڑا التفانی + چرا بسیار میخواہم ترادول یعنی با وجود ابن بے التفاتی
معنی طرف	بروزی پیام چند با و یعنی طرف او
الطبیہ یا تخصیصاً	سر سبز چون نقسم چاک گریبان کردند - کار را برین دیوانہ دو اسم تیس
معنی برای	چہ آسان کردند یعنی بالکل، عجب قفسم اچاک گریبان کردند - بیدار مردم شدن عیب نیست یعنی بیدار -
معنی در	دشنام بمن دادی و شکر بدان نوی یعنی در دامن تو
معنی نهانی	در زواری بزور محتاج نہ یعنی محتاج زور نہ -
ن	معنی کبوتر اسطی آن ہوا
انجدا	تا تو رفتی ز برم اسے گلستان پدر - طفل غمگین است

	بجائے تو جان پر پڑ یعنی ازرا بند اسے رقتن تو۔
انتہا	سخن تا پیر سندی لب است و ا۔ یعنی تا وقتیکہ سخن پیر سندی از صبح تا شام یعنی استہائے شام۔
علت	بیاتابرتو تشار شوم یعنی بیابرایے اینکه بر تو تشار شوم۔
زہن ہار ہرگز	رضا صاحب عرض تا سخن نشنوی یعنی ہرگز از صاحب عرض سخن نشنو
عدد	ست تا چہار تا پنج تا یعنی سہ عدد و چہار عدد و پنج عدد۔
بیانیہ	صبح بدان میدہد طشت زر ۴ تا تو ز خود دست بشوی گل یعنی تا کہ تو دست نشوے۔
تنبیہ	الانا بظفت نجسی کہ نوم۔ حرام است بر چشم سالار قوم یعنی خبردار غافل نجس چرا کہ خواب بر چشم سالار قوم حرام است۔
نتیجہ کہ پس کے یکجہ	دش باوصبارا گفتہ تا فرش زمر دین گبستر یعنی فراش باوصبارا کہ فرش زمر دین گبستر دین او گبستر دآزرا۔
واقعہ پیش کے	تفاوت کفر و دین آید یعنی۔ میان عدل او تا عدل کبری یعنی میان عدل او و میان عدل کبری۔
تا بمعنی آخر	بگذشت ز حد جنایت من۔ تا خود چہ شود نہایت من یعنی آخر چہ شود نہایت من۔
معنی یا در مقابلہ	انکس بر ما جفا کردہ تا فلک با او چہ کند یعنی باید دید فلک با او چہ کند

پنج ۴۴ قسم برآتی است	
چیز میخورم - یعنی چیز میخورم =	استغفهام
زید چه میداند یعنی چیز نمیداند	استغفهام نفی
چیز بر پشت مردن چه بر روی خاک یعنی بروی خاک و تخت = = مردن برابر است =	تشبیه
این کس چه کاره است یعنی نا کاره است -	تخصیر
فلان چه مردم است یعنی چه مردم بزرگ است -	تعظیم
درینا اے فلک با من چه کردی یعنی قابل افسوس کردی	تحت
چه خوشامیکنی یعنی خوشامکن -	هنی
زید چه خوب میخواند یعنی بسیار خوب میخواند -	مبالغه
چند کس است یعنی چند -	غیر تعین و تعداد
جهان کیسره ارواح و چه اجسام یعنی عالم ارواح و اجسام هر دو	تفصیل
باغی طاقچه یعنی باغ کوچک طاق کوچک -	تصغیر
میچرب رخ از خند بزرگتر نیست + چه مرد حسود و بیوسته از شادی مردم غمناک میباشد یعنی چرا که مرد حسود -	علت
مرا اندر دهر آمد بجان دل - چه دل صد جان کنم قربان کن دل - یعنی چنین دل که صد جان قربان کنم -	لقب - جای لفظ یعنی

بیانے	چنانچہ چنداچہ۔
ک	۲۱ معنی کیواسطے آتا ہے
تفسیر یا بیانیہ	یوسف کہ غم زخمی نہ شد۔
علت	جناکن کہ جبار سم و لر بائی نیست یعنی جفا کن چرا کہ سم و لر بائی نیست
مفاعلات	بود زمین نشند کہ دریا رسید یعنی یک بیک دریا رسید۔
ک	کدامیہ یا استفهام تنہا مقرر ہے
استفهام انکاری	کہ میگوید کہ بر غم سوخت یعنی کس نمیگوید۔
استفهام تقریری	باشما کہ گفت حکمت از کہ آموختی یعنی از کدام کس آموختی
استفهام استخباری	فراق و ہجر کہ آورد در جہان یارب یعنی کدام کس آورد۔
اضراب معنی ملک	کہ جا ہا سیر بایانداختن یعنی ملک اکثر جا۔
معنی از	اگر پیل زوری و گر شیر جنگ + بنزدیک من صلح بہتر کہ جنگ یعنی صلح از جنگ بہتر است۔
عطف معنی و او	بدستم بفتا و مال پدر کہ بعد از من افتد بدست پسری و بعد من بدست پسری من افتد۔
معنی کسی	کہ ابا و دان ماندن امید نیست یعنی کسی را۔
معنی از ما بعد فیصل	فصل را و عدہ دا و ن بطعام آسان تر است کہ بقال را بدرم یعنی از وعدہ دا و ن بقال بدرم۔

مکتوبی که قبل گفت یا	یکروز مبادی گلی برد بیعتوب - بگریست که این گهت بر این
گفت که لفظ فریاد است	مانست یعنی بگریست و گفت که این گهت -
دعا	که سفلہ خداوند هستی مباد - جو انمرد را تنگدستی مباد یعنی اس خدا سفلہ صا. مال مباد - اس خدا جو انمرد تنگدست مباد -
بمعنی هر که	و اگر کشور آبا و بنید بخواب که دارد دل اهل کشور خراب یعنی هر که دل اهل کشور خراب دارد -
تحقیق یا تصغیر	مر خاک از مضیبرون آید و روزی طایفه یعنی مرغ کو یک
بمعنی چنانچه	چنان میخورد رنگی خارم را - که رنگی خورد و مغرد بادام را یعنی چنانچه رنگی مغز بادام میخورد -
بمعنی بهیچ	کسی بمن التفات نکرده که اولین بهیچو او کی التفات بمن نکرد
تلافی	جو و شک بهتر که یک توده گل یعنی نه یک توده گل -
صله	هر که باین دوست است من دوست او هستم یعنی جو شخص که او سکا دوست هوین او سکا دوست هوین -
بمعنی اگر	چه کم کرد و سوی عاشق زار کنی از لطفا و بد خویشا یعنی اگر سو عاشق
بمعنی کس	هر که راستی از این رنگس جادو باشد یعنی هر کس را -
تردید بمعنی یا	در نظرنیت مرا جز تو کسی در عالم - بر من این شوخ ترا هم نظری است که نیست یعنی نظرنیت یا نیست =

معتَرَضه	چشم بدانیش که برگنده باد - عیب نماید نه نشی در نظر یعنی برگنده باد جمله معتَرَضه کاکاف یز -	
فَاعِل	میسم ه - معنی کیواسطے آتی ہی	مسم یعنی من ہستم
مَصْنُوعَاتِیہ	دل بینی دل من	یعنی منی
تأْنِیث	بیگم - خاتم - از بیگ و خان -	
نسبت آخر اسم	ه - ۹ - معنی کیواسطے آتی ہی	
فَاعِل آخر امر	گویند	تأْنِیث آخر اسم مذکر ہنخواہہ ہشیرہ
تَحْقِیر آخر اسم	بسرہ - دخترہ	مَقْضُول آخر ماضی مطلق کشتہ
مَقْدَار آخر اسم	یک روزہ یعنی مقدار یک روز -	
تَشْبِیہ آخر اسم	دوستمانہ عاقلانہ یعنی ہجو دوست ہجو عاقل -	
تَیَاقُوت آخر اسم	شاہانہ یعنی لایق شاہ -	
عطف سیار و فعل	آوردہ داد یعنی آورد و داد -	
عطف و بیان	و - ۱۰ - معنی کیواسطے آتی ہی	
و فِعْل	بازیں -	و اسم چنان رفتہ آمد عطف و بیان دید و بکر آمد

تو مخلوق آدم هنوز آب و گل یعنی تو پیدا ہو چکا تھا حالانکہ آدم هنوز پانی اور مٹی میں تھے یا رآند و در دست او شمشیر بود - یعنی در حالیکہ در دست شمشیر داشت -	تعالیہ
بر من نظر کن اے پسر و -	تقصیر
تو سبز برومند یعنی تمند و برمند -	زاید
گل بہین پنج روز و شش باشد یعنی پنج روز یا شش روز خواہد بود -	تردید
یا - ۲ - معنی کیواسطے آتی ہو	
یا و فا خود نبود در عالم یا مگر کس درین زمانہ نکرود =	تردید
یا خدا	تدا
ای معروف آٹھ معنی کیواسطے آتی ہو	
مقصود ہی بعد سمعاً گدائی یا رسائی یعنی گدا شدن و یا رسا شدن =	
خطاب آخر اسم فعل طفلی گفتی یعنی طفل ہستی -	
حیدر آبادی ہندوستانی =	نسبت
خوردنی گدا شتی یعنی لایق خوردن و لایق گدا شتن -	لیاقتی
مخدومی مکرمی - یعنی مخدوم من و مکرم من =	مستکرم
بازاری کفایتی یعنی اہل بازار و کفایت کنندہ =	فاعلی بعد اسم

مفعول آخر اسم	مفسر ہی سندی یعنی مہر کردہ شدہ و سند کردہ شدہ۔
مبالغہ	علمی فہامی یعنی عالم بزرگ فہم بزرگ
اردو میں اسم	کہ آخر اکثر نمونہ کی علامت ہو کسی کبری گدی
ای مجہول	اسمعنی کیواسطے آتی ہے۔
وحدت بمعنی یکویش	پادشاہ راشنیدم یعنی یک پادشاہ راشنیدم۔
اسم مکمل آخر آتی ہے	
توصیفی بمعنی ایسا۔	یاد و صلی کہ دل از چرخ خبردار بندو یعنی یاد و صل کی کہ دل
ایسے کاف بیان	بدائی سے خبر دار تھا۔ کاف فاصلہ یہی آتا ہے جیسے قاتلی
کے اول۔	خون مرار نخت کہ در روز خزا۔
تنگیر یعنی نکرہ یعنی	در خرابات چمن نیست شیدای یعنی ہیچ شیدا نیست
تخصیص	ساز آباد خدا یا دل دیر اسے را یعنی خاص دل ویران را =
تسا آخر ماضی مطلق	گفتی رفتی
استمرار	گرفتی مکرر بند زور آزماے یعنی میگرفت۔
تعظیم و تحقیر	شاہبازی بشکار گسی می آید۔ سی شاہباز برای تعظیم یعنی
	شاہباز بزرگ سی مگس برا تحقیر یعنی مگس کو چک جو
	باز دارد بلاے غلیم۔ عصای مذبدی کہ عوجی بکشت
	عصائی کو چک مذبدی کہ عوج بزرگ را بکشت۔

زاید تبدال ف یا و او	خدا سے راست تسلیم نیرگی و الطاف یعنی خدا راست
مقدار	سخن را بار خاطر بود کو ہی یعنی مقدار کوہ -
یا کہ حرف ابطنہ سے پہلے	شیدا ستے یعنی شیدا است -
عجب	چشم بدور عالمی داریم من جنون من صحرای یعنی عالم عجب
از - ہم - معنی کے واسطے آتا ہے	
عدت	از خوف تو راہ فرار گرفتیم یعنی بسبب خوف تو -
بنا تیر یا ضامی	انگشتر از طلا است یا نقرہ یعنی انگشتر طلا
ابتدا	از حیدر آباد تا اکبر آباد رفتیم یعنی ابتدا سے حیدر آباد =
بمعنی بر	از بد از نفس خود بخلی می کنند یعنی بر نفس خود =
حروف نسبت	حروف ذیل اسم کے آخر داخل ہو کر فائدہ نسبت کا دیتی ہیں
"	بن + ی + گان + ک + رزین + ہندی خدا گان + مناک
"	تہ + نہ + ہ + ہ + ی + سالانہ + دیرینہ + یکسالہ + بیسیویہ
حروف ظرفیت	سار + لان + ستان + زار + کوہ سار + چشم سار + سنگ لائ
	ہندوستان + ہنرہ زار + دان + کدہ بار + شن + قلندر
	نملکہ لا رو و بار + گلشن گاہ + آگاہ +
حرف استدراک	ماکن ایک و یک آما و لیکن ولی و دہلے رفع او سن
	کئی ہیں جو کلام سابق سے جدا ہوتا ہے جیسے زید سچو اندیکسن و آخر

حروف شک	آیا شاید باشند گوی چنانچہ خفته اند کہ گویے مردہ اند ایسا سوئے ہیں شاید کہ مر گئے ہیں
حروف تنبیہ	اَلَا ہَاں ہٰی ہٰی اگاہ باش زور باش یا و ہا ہا مخاطب کو متوجہ کر نیکے لئے استعمال ہوتے ہیں مثال ہر ایک کہ اَلَا اے ابرو زور شہار و زمی بمن مافی ہاں تا سپر نیگنی از حملہ فصیح - ہر چیہ آؤ زہ دستاویز اہو بگر بڈ کہ مینا ز کنارہ افتاد =
حروف تحسین	زہے چہو مرجّا تہدا زہ شائبش واہ واہ احسن ہمار خوشی کیواسطے مستعمل ہیں - مثال - زہو بلندی نامت کہ نایج تارک نظم چو ویک و زہو و جہدا و ہاں آمد - فلک گفت احسن ملک گفت زہ =
حروف تصغیر	فارسی میں جاندار کے لٹوک لٹوک اور بیجان کے لٹوچہ بڑوچہ مردک سپر و زنگہ و صندوقہ شکیزہ اردو میں الف یا و او اسم کے آخر یا ذکر کرتے ہیں جیسے مٹوسی مٹوا - بچہ سے بچو =
حروف تعجب	اِہا - اوہو واہ واہ کیسا خوب چہ خوش سبحان اللہ اظہار تعجب کے لئے مستعمل ہیں -
حروف مفاہات	اِنلگاہ - اچانک - بچانک =
حروف تروید	عارض است ہین یا قمر الایام احمد است بن یا شمع شمش تہدہ دہان

حروف رنگ	فام + گون + چرودہ + رنگ + گونہ + پام + کفام گلگون + سیاہ چرودہ + گلرنگ + گلگونہ + سبز پام
حروف ایجاب	نعم - بحر - آرستے - واسطے ایجاب کلام متکلم لاتے ہیں - ہمت بخور و بیشتر لاو نعم را بے دل زین سخن آگاہ باشد کہ ارد لہذا راہ باشد جہ آری سخن چنین است =
حروف زواید	شمر مَر بَر پَر فر آفر مگر یک آرزو است آندرون اندر ہمیدون سن باز خود برون یہ سب حروف کبھی بامعنی آتے ہیں اور کبھی زاید پس زاید کا موقع محل مثال سے سمجھ لو +
سر - مر	سر انجام م خوشنیت را بر ہر بکشت - انجام کو اپنا آپکو زہر سے ہلاک کیا -
در - بر - یہ	نہشت - درگذشت - بگفت - اکثر فعل پر زاید آیا کرتے ہیں =
فرو - مشر	فرو خوردن مشمرا - فرا باد گیر -
مگر	ترا میر برین نباشد مگر - تجھ کو مجیر صبر نہوگا -
یک	یک چاشنی زور دمارا - درو کی چاشنی ہمارے واسطے
لے - را	میخواری از پڑ بہارا - نوز کی میخ ہو قیمتی ہو نیکی سبب -

است	بود است خسرے کہ دم نبودش - ایک گدہ کا تو کسی دم نہ تھی۔
اندرون	خشت نشانند رنگ اندرون - نیزہ پتھرین مارنے میں
اندر	بباید بقدرش اندر فرو - اوسکا مرتبہ بڑھانا چاہئے
ہمیدون	ہمیدون درین چشم روشن - اس روشن دماغ چشمین
من	نونی آنکہ نامن منم ہائے - تو وہ ہو کہ مبتک من ہوں تو میرے ساتھ ہے۔
باز	کہ تاباز گو بند صاحب دلان - تاکہ صاحب دل فرماوین
خود	خود خون منظر حینا نکس - ایسے پاک لوگوں کا خون
برون	کشتی جان برد بسا مل برون - جان کی کشتی کنارہ پر لگی
خود	خود زہرہ مخالفت آن کرا بود - کسکو اوس کے خلاف کرنے کی طاقت ہوئی =
الف آخر فعل یا اسم	گفتا رفتا کشورا =
مجاہول	یکی بین دیکی دان و یکی کوی - یکو خواہ و یکو خوان یکو جوی
ی کہ بعد ظرف محسوب کے واقع ہو	زبد ظرف کسی است - خالد محب مردیت
ہم جو لیر کے واقع ہو	دردم از یار است و دریاں نیز ہم - دل فداے او نہ و جان نیز ہم

بھی

ہمی گسترانید فرشی تراب - چو سجادہ بیکردان
برآب

الفاظ مخفف

کوکہ سے + کہہ + گوہر سے + گہر + ستوہ سے + ستہ + ناگاہ سے
ناگہ + انگاہ سے + آنگہ + شکوہ سے + شکہ - بود سے + بدبو -
نبوہ سے + انبہ + شادباش سے + شاباش + اندوہ سے + اندہ + شاہ سوشہ + کنون
سے + کنون + خورشید سے + خورش + فراموش سے + فرمش + فرامش + ماہ سے
مہ + خاموش سے + خاش + خموش سے + خمش + چاہ سوچہ + گاہ سے
گہہ + افلاطون سے + فلاطون + ارغنون سے + ارغن + پنہا سے + نہان
چون آن سے + چنان + چون این سے + چین + چہلسال سے + چلسال +
ہفتاد سے + ہفتا + افعال سے + فعال + زمین سے + زمی + ہشتاد سے
ہشتا + چون آو سے + چنوں + ایستاد سے + استاد + ستاد +

تمام شد



مصادر مفروده و حسب الحفظ

[illegible]

مصادره	مصادره	مصادره	مصادره	مصادره	مصادره	مصادره	مصادره
بهرنا - بهرنا	در افتادن	در افتادن	"	فروشدن	فروشدن	بهشتن	برید
در آویختن	در آویزد	بیشی	فرستادن	فرستادن	رولیف (پ)		
بخشیدن	بخشد	بیان کنان	گزاردن	گزاردن	پای میانه	بخشیدن	آشام
بخشیدن	بخشد	بون	کشتن	کارد	"	نوشیدن	نوشد
"	آفریدن	آفرزد	"	کاشتن	کارو	نشان دادن	نشانده
برابر دانستن	ارزیدن	ارزد	گستران	گسترده	پیشانی	نزدیدن	نزد
برسنا	باریدن	بارو	پیشانی	نشان دادن	پیشانی	آشوب	آشوب
برسنا	بالیدن	بالد	پیشانی	نشان دادن	پیشانی	آفریدن	آفریند
باهرنگدن	برآمدن	برآید	بلانیدن	خواندن	خواند	پوشیدن	پوشد
"	سرزدن	سربرد	بلان	طلبیدن	طلبید	پان	پرویدن
باهرلانا	برآوردن	برآورد	بهرنا	آموختن	آماید	"	پرویدن
باند بندا	بستن	بند	بنا بکند	تافتن	تاماید	پناه دینا	جاردن
طلبند کنان	افزایش	افزاد	پیشانی	نشان دادن	نشان داد	پیشانی	پیشد
"	افزایش	افزاد	"	لایتن	لام	پیشانی	پیشد
بلند بونا	برشدن	برشود	"	لافیدن	لافد	پیشانی	پیشد
پیشانی	ریختن	ریزد	"	نشان دادن	نشان داد	پیشانی	پیشد
پیشانی	ساختن	سازد	"	نشان دادن	نشان داد	پیشانی	پیشد
پیشانی	فروختن	فروشد	"	در آید	در آید	پیشانی	پیشد

مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع

مضارع

مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع

اولیت (۵)

مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع

مصادر مرکبه و اسماء جوامد و غیره

اسماء حیوانات اهلی			روایت (الف)	
مصادر اردو	سماء مرکبه فارسی	سماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
افسوس کرنا بچپان	کھن افسوس مالیدن	اونٹ	بمیر جل ناکه	شتر اشتر
"	دست فوت گردین	"	ابن قذیح	بختی سار
"	لب بدندان گردین	"	قبحه	قبحه
"	پشت دست خائیدن	بیش	جاموسه	ماده گاو میش
"	افسوس خوردن	بیش	جاموس	گاو میش
"	دست بر زانو زدن	بلی	سنگور هریره	گربه
"	دست حسرت بردن	"	هریره خیل	
پنهان	پنهان	پیشرا	غنم کیش	گوسفند گوسفند
"	انگشت بدندان	پیشرا	ضان	ماده پیش
گردین	گردین	پیشرا	ولد الضان غنره	دروید گوسفند

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اپنی جڑ کاٹنا	ریش خود برکندن	بکری	مَنْعَر نَعِجَه	بُرُ
"	نشسته بر پائی خود درخت	بکرا	تیشس پناز	بزر
اطاعت کرنا	سر بر خط نهادن	بکری کا بچہ	جَدِی شَوِیْنَه	جڑ خال
"	فرمانبرداری کردن	سوز	خزید	خوک گرا از رز
"	غافقیه اطاعت بر	خجسته	بغل	قاطر اشتر
دوش کشیدن	دوش کشیدن	گشت	کلب قحس	سگ
آزادانه زندگی بسر کرنا	ایجاب خام خوردن	"	کلاپ	
"	لاؤ بائی زبستن	گهوڑا	فرس م کب آدم	اسب بور
"	آزادانه زندگی بسر کردن	"	اشهیب جنب	خاک پوش
آواز پر جانا	گلو گرفته شدن	"	خیل حصان	رخش مگا در
"	آواز نشستن	"	خواد خشی منف	هیون رهوار
"	صدا گرفتن	"	سمندر شید	سمندر شید
اختیار کرنا	پیش گرفتن	"	دیوزاد	بارگی
"	اختیار کردن	"	بکیران	گلگون

مصادر اردو	مصادر کب فارسی	اسمار اردو	اسمار عربی	اسماء فارسی
انصاف چاهنا دیوان	دستار بزمین دیوان	گائی	بقر	گاؤ
کرنا ایضا	داوری خوان	بیل	نور	گادزر
ایضا	داو خواستن	گهوری	اکه	مادیان ماده آب
اورنا	پرداز نمودن	گد با	حمار یعقوب	خر دراز گوش الاع
آهسته آهسته کهنه	نرم نرم گفتن زیر لب گفتن	باتی	فیل	پیل
اقرار کرنا	زبان دادن	اسماء حیوانات وحشی		
"	عهد بستن	باکته	ضیفم مرغام	نیر بر
"	عهد کردن	"	غضنفر جابوش	
"	وعده دادن	"	اسد هر بر	
"	وعده کردن	"	چندر	
"	اقرار نمودن	"	هرماس عباس	
مغرب نا چاهنا کرنا	انگشت در دیوان	"	بشیم کیش	
"	ماندن	"	فراس	
"	است تخریبندان گرفتار	بارنگها	ایتل دعل	گوزن

مصادر وارود	مصادر مرکب فارسی	اسماء وارود	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	انگشت سه بند	سراگانی	بزرگ چلی	نماد و نمادین
"	گنبدین	چیتا	نبد	نبد و نبدین
"	در استعجاب مان	کیدر کولا	ابن آدمی	شغال
"		کهرما	ارشد	خرگوش
"		لوم	نقلب	ریباد
الک هو جانا	دامن چیدن	کور حشر	طار الحشر	گور حشر
"	بکیو شدن	ریخته	دست	خرس
"	پهلوئی کردن	بهریا	ذیب جع	گرگ
"	کناره گرفتن	"	سرخان	
"	رخت یکسو نهادن	چدر	جزد	پوشیدن
"		سای	قنقذ	خار پشت
"		هرن	بلبی غزال	آهو آهوه
"		گیندا	مرغی ک کردن	گر کردن
اینی ملاکت چانه	هلاک خویش	اسماء جوانوران آبی		
خواستن		بام چلی	جیش	ار ماهی
خوردن	خوردن	سوس	دلفین	خوک آبی
آنا	بسته خاکی کردن	مگر چیه	شام	هنگ
"	قدم رنجبه	لریالی	علق	رگو
بودن		چلی	کاک موت	ماهی

مصداق در آردو	مصداق در کبه فارسی	اسماء وارثه	اسماء حویلی	اسماء فارسی
آنا	تشریف آوردن	کچو	حلمه	خاره پشت کمان
"	تشریف ارزانی فرمودن	"	"	کشف باغه
"	قدم ارزانی داشتن	کبکڑا	سردطان	خزینک
اوندها گرنا	سرگرفتادن	مبندک	مصنع	حوک
"	بهر افتادن		اسماء پرندگان	
"	بگردن افتادن	کوتا	بقع غواب	زخ کلاغ
"	بررو افتادن	باز	باشق صقر	باش باز
آه ام بانا	از آسایش خبر داشتن	"	"	جرو شاهین
آرام کرنا	آرام یابین	"	"	دش
"	آرام کردن	طوتا	ببغا	لوت
"	آسوده شدن	ها	بلغ	استخوان با
"	آرام بخشیدن	"	"	ها
راحت یافتن	راحت یافتن	الو	یوم	چند
آرزو حاصل شدن	برادر رسیدن	بیا	تنوط صفاری	کچو
"	آرزو برآوردن	جیل	جده	غلیوار غرن
"	مراد برآوردن	"	"	سوسن خار
"	برادر رسیدن	کبوژ	حمام	کبوژ
اچھی طرح بیان	به حسن الوجه گفتن	ابابیل	نقلا ابیل و ملوک	پرستک سپهر

مصداق اردو	مصداق مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اچھی طرح بیان کرنا	بطور نیکو بیان کردن	مرغا	دیک	خروس
اف کرنا	دم سرد کشیدن	تیر	درّاج	تیرو
"	آہ از جا کر کشیدن	مینا	زر زور	شارک
"	اُف کردن	سور	طاووس	فیسا
امید رکھنا	چشم داشتن	گوریا	عصفور	کتبخشک
"	امید داشتن	خانہ چڑی		
آج کل کرنا	امروز فردا کردن	رگدہ	عقاب نتر	اکہ کرگس
"	دفع الوقت نمودن	مہو کا	عقنق	نگد
"	تقلیل کردن	بیل	عندیب عنادل	ہزار و ہتان بیل
اپنی بڑائی کرنا	خود ستائی کردن	سیمرغ	عقا	سیمرغ
"	بلند پروازی نمودن	فری	فاختہ قمری	.
"	شنا و غنیش گفتن	.	صاوح مدصل	.
ازمانا	تجربہ کردن	جگور	فیج	کلبک مرغ اشخوار
"	سواد حکمت برگزیدن	بیر	سامی	بودنہ
"	گرم و سرد زمانہ چنیدن	کتبہ پورٹا	سودانی	دار بر
"	ازمایش کردن	نیل کنڈہ	سقراق	سبزک
آلودہ ہونا	آلودہ شدن	ممو لا	صوہ	شنگانہ سیریکہ
آلودہ کرنا	آلودہ کردن	بکلا	مالک البحرین	بوتیار

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آلوده کرنا	ملوث کردن	شتر مرغ	نعامه	شتر مرغ
آلوده بویا	ملوث شدن	بد بد	بد بد	بویا
اندودینا	بریفه نهادن	بطخ	ادوز قاز	بط
"	تخم گذاشتن	"	"	"
امتحان لینا	یتخ و زنج بپایان آوردن	اسماء حشرات		
"	بجاک زدن	نبول انگس	ابن عس	راسو
"	امتحان کردن	دیک	أرضه	دیوچه
اندک پناه چاهنا	خدا خدا کردن	پسو	برغوث	کیک
"	پناه بخدا بردن	مچهر	بعوض	پشه
امتحان سمجھنا	خرگرفتن	مڈمی	جواد	مخ
"	ابله فهمیدن	گزدلا	جیل	سرگین گردان
"	باید دانستن	جھینگ	جذب	ربخیره
"	دیوانه تصور کردن	جگنو	جذاب	کرم شب تاب
اراده کرنا	مقصد کردن	گرگٹ	جربا	افنا پ پرست
"	اراده کردن	سانپ	حیه	مار
"	غوم نمودن	اجگر	ثبمان	ازوها ازور
آگ پراکنا	آتش بالا گرفتن	کجوا	خراطین	گلخواره
"	شعله زدن	چھچھوند	خلد	سوش کور

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادرم کتب فارسی	مصادرم اردو
گلس	ذباب	گلسی	آتش زبانه گرفتن	آگ بڑکنا
کژدم	عقرب	بچھو	نفس است کردن	آرام لینا
کلاش	عنکبوت	مکڑی	خستگی بیرون کردن	سستنا
موش	فار	چوہا	چون چرا کردن	اگر گر کرنا
موشک بران موش	فارتہ النخل	گھیری		
بروانه	فراشش	پشنگا	سیر شدن	اگھانا
کنه	قراد	کھتی	از سایه مخدوم کردن	ایسوسایه
رنجور سیاه	قطرب	بھونرا	از خود ترسیدن	بھرنکنا
شمش	قتل	جوت	بانگ ناز گفتن	اذان دینا
کلینر	رنجور	پھر	اذان گفتن	"
چپا سه	سام ابرص	چھیکلی	بانگ دادن	"
	دزغت		خس بدندان گرفتن	امن مانگنا
ہزار پاپا	سببہ و تعبیر	مشتکبورا	زہار خواستن	پناہ مانگنا
	عقربان		امان خواستن	"
سمندر	سمندل	اگن چڑیا	پناہ جستن	"
سوس مار	مذبت	گود	معلق زدن	اوٹو مارنا
گفتار	ضج	بجو	آزار دادن	آؤدوہ کرنا
عقرب سرخک ستار	کتمان مناسبت	کھٹل	رنجیده کردن	سستنا

مصادره فارسی	اسماء فارسی	اسماء فارسی	اسماء فارسی
آزاده هونا	آزاده شدن	آزاده شدن	آزاده شدن
"	مکدر شدن	مکدر شدن	مکدر شدن
"	رنجش پیدا کردن	رنجش پیدا کردن	رنجش پیدا کردن
پنی حاج طایفه	التجانه نمودن	التجانه نمودن	التجانه نمودن
"	عاجت خواستن	عاجت خواستن	عاجت خواستن
آپا اهلنا	طریق خود گرفتن	طریق خود گرفتن	طریق خود گرفتن
"	سرخوش گرفتن	سرخوش گرفتن	سرخوش گرفتن
انجیالتی	بکال خود گذاشتن	بکال خود گذاشتن	بکال خود گذاشتن
آگ لگبانا	آتش گرفتن	آتش گرفتن	آتش گرفتن
اچما معلوم	خوش آمدن	خوش آمدن	خوش آمدن
اویننا	برپا شدن	برپا شدن	برپا شدن
"	بربای برخاستن	بربای برخاستن	بربای برخاستن
آداب بکالانا	پشت خسم کردن	پشت خسم کردن	پشت خسم کردن
"	دست بر سر نهادن	دست بر سر نهادن	دست بر سر نهادن

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آداب بیکانه	آداب بجا آوردن	چمنخور	نهام غراز ساعی نیم	چمنخور
"	زمین خدست بوسیدن	چرداها	راعی	شبان جویان گله بان رامیار
"	سر بر زمین نهادن	جودار	نقیب حاجب	یساول
آناه جانا	تردو کردن	هارموی	اسکات خفات	کفش دور کفشگر چرم دوز
"	امه و شد کردن	درزی	خیاط	پارچه دوز
اصل حقیقت بیان نامه	بوست کند گفتن	موجز	مقتار	گادر
اصل حقیقت بیان نامه	صورت و اتمه الیون	رهنا	بادی رشید دلیل	رهبر رهنا
اصل حقیقت بیان نامه	سوداگر	تاجر تاجک	مرد	بازارگان
انکار کرنا	انکار کردن	سندار	صانع صیانغ	زرگر
"	ابا نمودن	سائو نری	بربطار	پیشک
آب حقیقت بیان نامه	با هم باک داشتن	شکاری	صیاد	صیدگیر شکاری دیبا
آب حقیقت بیان نامه	افسانه فراموش کردن	پیشیار	صیاد الطیور	شکاری مرغان دیبا
افسانه بیان نامه	افسان از یاد بردن	مهاوت	قیال	پیدبان قیدبان
افسان بیان نامه	افسان از یاد بردن	کلوار	خار	مینفروش
افسان بیان نامه	افسان از یاد بردن	قوال	مطرب شغنی شتر نم قوال	خنیگر رانگر دستان سر

بصا دلور	بصا در مرکب فارسی	اسما وارود	اسما عربی	اسما فارسی
ایک و سیر	بر روی یک گریه	کینی کاشکار	حاریث	مراج
"	بر یک گریه	کنگر	قوآس	کنگر
"	چرت زدن	کمنی	آبیز	مزدور
او کپنا	از کپنا	کمنی	آبیز	مزدور
او کپنا	از کپنا	کمنی	آبیز	مزدور
اقرار توژنا	پیمان شکن	کسین	زانیه فاعله بنی	محبیه
"	از سر پیمان فتن	لو بار	حداد سنگار	قین
"	عد شکن	مالی	تا طور	فلق
"	خلات و صده کردن	هتر	کناس	مهر
اوسانا	عده صاف کردن	هتر	کناس	مهر
"	غلام نشان دادن	هتر	کناس	مهر
او کتن	بیزار شدن	هتر	کناس	مهر
او یک لیجان	در بودن	هتر	کناس	مهر
آهسته از پهن	نرم نرم فتن	هتر	کناس	مهر
"	تختر کردن	هتر	کناس	مهر

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آتش زدن	باد قار رفتن	مان بادی	خبازه	نان پز
آتش کندن	نوم گفتن	کتبوم	بقال	زده فروش سبزی
آتشکی کرنا	اعتما د نمودن	تشی	عصا	رودغ فروش و غن کاش
اعتبار کرنا	اعتبار کردن	ر	ر	رودغ باز و غن گ
پتیا نا	اعتبار کردن	قلعی گر	قلعی گر	قلعی گر
مساک کرنا	مسند نهادن	فصاد	فصاد	رگ زن زگ شناس
د	احسان کردن	بادری	طباخ	طعام پز
انصاف کرنا	داد و ستادن	دلال	سفسر سمسار دلال	سفسار
د	داد کردن	بساطی	سقطی	خوده فروش
د	انصاف نمودن	بندروالا	قراد	سیمون باز
آب دیده شدن	براشک شدن	بجاث	مارج	باد فروش بادخون
آب دیده و بگردانیدن	آب دیده و بگردانیدن	بهرشتی	سقا	بغشتی
اعتبار کرنا	اعتبار کرنا	نالی	حلاق	سوی اش سر زدن
		نحوی	منجم نجام	آئینه آجام و لاک
		نست		اختر شمار اختر شناس
		د		رسن باز دار باز
				غازی

اصطلاح کردی	معادل مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اصطلاح کردی	اصطلاح کردن		اسماء آلات	
"	خرم بکار بردن	انجیشتی	نجر	آتش دان کانون
استاره بکنا	بچشم و ابرو سخن گفتن	بکالا	کرمج	سنان
		تلوار	سیت	مدارم تمام
رولیف بامی موحده		تیر	سهم نیل	مزدنگ تارک
برای بیان	بذمت کردن	تیردان	جعبه غیبیه	دقیقه گنانه
"	نکاهش کردن	قوا	طاجن	تابه
"	ملاست نمودن	تکلا	منزول	دوگ
به رتا	پر کردن	اهل	مان	قدان
		هاون	هاون	هاون
بند کلام و بیرون کردن	آهن سرد کو فتن	دسته	مردق	دسته هاون
"	نقش بر آب کشیدن	نهرنی	مقصن	ماخن گیر ناخن چین
"	جهت آب بگزیب بودن			ناخن برآ
"	آب ریابا کیل مشت پیوند	میخ	دند	میخ
"	آب بر میان بستن	موسل	عقیده	دقاة
"	آب برداشتن	گشتم	حرس	نافوس
"	آب برداشتن			زنگوله درای
	آب برداشتن		اسماء متعلق سماوات	

مصادر و دو	منصاه در کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بنیاد کرم زنا غیر محکم کرم	ایک صحرا بانگشت شمران	آسمان	سما و فلک جمره حفر	آسمان تپهر نیل و آسمان
"	دماغ بهیوده بختن	"	قبة خضره افلاک سماوات	گنبد بگون جرج گردن
"	ورق گز انیدن	بهشت	جنت فردوس عدن	بهشت سینو
"	گره بباد بستن	"	دارالسلام دارالنعیم	ارم باغ رضوان
"	دم خیمه بودن	"	دارالقرار علیین حد حیات	"
بهشت شریف	بر خود بالیدن	دوزخ	جهنم نعلی حطه سبیر	دوزخ
"	"	"	سقوط حیم باو یه در کفیل	"
پیر کوه شمانا	در پوست بگنجیدن	"	دارالبوا در کفیل السافین	"
"	در صامه بگنجیدن	بادل	غمامه غمین باطل	آبر سنج سقای نیل
"	از پوست بر آمدن	بدلی	سحاب عیم غمام عنیوم	"
"	کلاه پروا انداختن	بیکلی	صاعقه برق صواعق	درخش
"	باغ باغ شدن	رینه	مطر قطر غیث امطار	بارش
بیکار بهونا	از کار رفتن	"	مطرات هطلان	باران
برابری کرنا	کله بکد زدن	گرج	آخذ	تندر
"	همسری کردن	سویج	شمس نیز اعظم	خورشید مهر خورشید
"	"	"	ابن ابصیح	افتخار شاه انتران

مصاد و اردو	مصاد مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پهاگن	راه فرار گرفتن	نام بروج فلک	حمل ثور جوزا سرطان	
"	پای گریز کشادن		آسد سبله میزان عقرب	
"	پای بچیدن		نوس جدی دلو حوت	
اسماء متعلق نباتات				
برو آهنگام گام	دل و جان بیک کردن	المناس	خبار شنبر	خیابنبر
بیترا هونا	از جا شدن	از هیز	شاغل	بشاغل
بچمین هونا	دل از دست رفتن	آلوده	انج	آند
"	زار و نزار شدن	اونٹ کٹا	اشتر خار	اشتر خار
"	بنیاب شدن	آم	انج	انبه
"	منقض شدن	امی	نرمندی صبار	انبلی ائید
"	از خود رفتن	انجیر	نین	انجیر
"	دل بد رو آوردن	انزوت	جوز	گردگان چارمز
"	ریگ در کفش داشتن	ریندای	حب الخروع	نم بند انجیر
بله اعتبار هونا	از نظر افتادن	بھی	سفرجل	بھی و آبلی
از غلاف بر آمدن		بیگن	بادنجان	بادنگان
		ببول	مسیلمان	مسیلمان
		رمل	سمسم	کنجد
		پالک	اسفاناخ	اسپاناخ

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بوجا ہونا	پیشم بے آب داشتن	پان	کُورِقُ القند	برگہ پان قبول
بزرگداشت	استین کہن داشتن بے برگ سونا ماندن	پیاز	بصل	پیاز
		جوار	خندروس ذرت	ذره
		جو	شعیر	جو
بیہوش کرنا	از بیہوش بردن	جھاؤ	اُشَل طُفَاؤ	گزر
"	بیہوش نمودن	جادوگری	سباسبه	بزن باز
"	از سرد انداختن	جواسا	حاج	شترخار
		جمال گور	حسابا سلطانین	.
بہول جانا	از یاد رفتن	چھو ارا	تمر رُکب	خرما
"	فراموش کردن	چانول	آرز	برنج
		چندن	صندل	صندل
بتلانا	نشان دادن	چنا	جمش	نخود
بدلا لینا	انتقام کشیدن	لال پٹا	صندل احمد	صندل سرخ
"	پاداش گرفتن	راجی	خرداک	
"	عوض نمودن	سونہ	زئیل	سنگو پڑا
		سونف	رازی باج	بادیان
بیخوف بیہوش	ایمن بستن	زعفران	زعفران	لوکھاس
بیرار ہونا	نفرت کردن	کھٹا انار	رمان حامض	انار ترش

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
برای لینا	زردا دین درو سرخ زین	کپهون	حفظ بر فتح	گندم
"	نیکی کردن با آبا نذاختن	گوندبول	صنع عجبی عزا	آرد منیلان
باشنا	قسمت کردن	گاجر	جزر	گزر زردک
"	بخش نمودن	لپسن	نوم	رِسِر
"	تقسیم کردن	لسسا	خفشان	سپشان
"	حصه کردن	سینتهی	خنبه	شکلیت
بر می غلط کنی	دست چرب بر کشیدن	میثا انار	رمان محلو	انار شیرین
دو غیرتی جاننا	عاز داشتن	منقی	زنبب	مویز
بروشت کرنا کتیر	ضبط کردن	مسور	علس	شک مرچوبک
"	تخل کردن	شهند	عسل	انگبین
"	خون جگر خوردن	طیسی	اصل السوس	زنج فیک
"	آب دهان و بردن	هدی	عروق الصنح عروق	زرد چوبه
"	شکبای و زردین	بر	عشاب	جیلان سیلان
"	بامی در دامن می کشیدن	واکه	عزب	انگور
"		مکو	عزب الشعب	ترنگ دویاه
"		مولی	فیل	نرب

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پوشاک کرنا	پوشیدن	پودینه	نودنج	پودینه
"	برداشت نمودن	میچ سیاه	فلقل اسود	پیشیل گرد
"	برتن برداشتن	میچ سرخ	فلقل اتمر	فلقل سرخ
بیان کرنا	باز نمودن	سیداری	توفل	یوپل
"	تقریر کردن	ایلاچی سفید	قاقله صغار	زبیل نرد
"	سکایت کردن	ایلاچی سیاه	قاقله کبار	زبیل کلان
"	نقل کردن	گلکڑی	قنمو	خیار دراز
"	و انمودن	کوکا بلی	نیلوفر	نیلوفر
"	در میان نهادن	کمیرا	قشد	باد رنگ
"	اظهار کردن	لوکی	قرج	کدو
بات کرنا	حرف زدن	لونگ	قرنفل	میچک
"	زبان تر کردن	گنگ	قصب السكر	نیشکر
"	سخن گفتن	چینیلی	یاسمین	یاسمین
بچہ دینا	باز نهادن	رال	قیز	لعل
		آمروڈو	گمشئی	امروڈو
		زیرہ	کون	زیرہ
		بادام شیرین	کوزا الحلو	بادام شیرین
		میو	لیمون	لیمون

نصادر اردو	نصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بزمی مکتب	در آب آتش ماندن	نار بیل پرا	نار بیل	نار گیل حوز
"	استخوان شکستن		انحصاء انسان	
براحال گزنا	بروز سیاه نشانیدن	آنکه	عین تبر	چشم دیده
پیماری چنان	شفایافتن	آنکه کیستی	انسان العین	مرد چشم مرد چشم
"	صحت یافتن	آنکه کاحلقه	حدقه معده	کاسه چشم
"	تندرست شدن	یک	حبش بذب	مزه مرگان
"	از بستر بخوری برخاستن	بیمون	حاجب	ابرو
بهر ناز و بهیمن	در افتادن	بجوت	بعبارت بعیت باقر	بنشین بنای مارگاه
"	در آویختن	ناک	انف میثوم	بینی
بیمار و بهیمن	بر بستر بخوری افتادن	ناک کاسو	مقعر مناجز	سوراخ بینی
"	مزاج ناخوش داشتن	نک پیرا	کاران	پر و بینی زرد بینی
"	علیل شدن	کان	اذن سمیع	گوش
"	رنجور شدن	کوکابی	تخمه اذون	بنا گوش در گوش
بیمار و بهیمن	خیال باطل بستن	کاسو	صناع	سوراخ گوش
"		گال	عاز من حد دار و خنه	رخسار خدار
"		بزمی	شفقت	لب
"		بزمی	نم	دهن دهان
"		دانت	رین فرس	دندان

مصلو دار دو	مضاد مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بجنا ناو چنانا	سرزده آمدن و رفتن	مسوڑا	لشہ عجموز عجم	بین دندان
بہت بڑا کرم	کارسترگ نمودن	حبیب	بسان رثوان السیخ	زبان
"	قیامت کردن	تالو کا کڑا اور	لکھا کڈوہ	
بڑہ جانا	سبق بردن	تالو	لکھا کڈوہ	گام
"	سبق بردن	جیرا	لکھا کڈوہ	چاند
"	پیشہ سستی نمودن	لکھا کڈوہ	لکھا کڈوہ	چاہ زرخندان زرخ
"	از مد گذشتن	مویچہ	لکھا کڈوہ	بروت
"	گویی بردن	دائرہ	لکھا کڈوہ	ریش
"	تصعب السبق برین	ماتا	لکھا کڈوہ	پیشانی چکاد
بخشنا	عفو کردن	سر	لکھا کڈوہ	سر
"	از سر نخوا در گذشتن	ناک	لکھا کڈوہ	ناک
برابر ہونا	ہم پلہ شدن	بال	لکھا کڈوہ	موی
"	ہمسر گردیدن	زلت	لکھا کڈوہ	دلف کیسو کا کل
برسنا	ترشح شدن	لکھا کڈوہ	لکھا کڈوہ	کلاہ مرعولہ مرعول

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر مرکب فارسی	مصادر اردو
سوی بانته	مغفیره غدیزه	چوخی	بهرن شدن	بهر نکلتن
کاسه سرکاجیک	ججره فحفت	کھوپری	طالع شدن	طلوع ہونا
سفنہ	خج و مانج	سرکاجیجی	غنان فکندہ جہانیدن	گشت و وژنا
گردن	عنق رقبہ اغنایق	گردن پتوا	وضع کردن	بنانا
پس سر	رقاب	گدی	ساز کردن	بنانا پتوا کرنا
دوش شانہ	کتف	کاند با	فرش کردن	بچھانا
برکت ر آغوش	ابط	بغل	بد چستی کردن	بہر کن
بازو بال	عقد جناح	بازو	افروخت شدن	"
دست	یڈ ایلم دی	ہاتھ	درپوزہ گری کردن	بیسکہ مانگنا
دست راست	سمینہ	سید ہا ہاتھ	دست خواہش دراز کرنا	"
جانب راست	سمینہ	سید ہی	گدائی نمودن	"
دست چپ	یسار شمال	بایان ہاتھ	لفظہ سبتن	"
جانب چپ	میرہ	بالمین ہاتھ	دست پیشہ نشستن	"
آرنج	مرفق مرفق	گہنی	عاجزی کردن	"
بند دست	ساعہ رسع	کٹائی		
کف دست	کف	مقبیل		

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بهر و سه کرنا	تکیه کردن	اویگی	اصنع اصناف	انگشت
"	اعتماد کردن	اوگی کی پور	انگنه انانید بنانه	بند انگشت
بیهیانا	جادادان	انگلیو کتنام	ختم بر بقره و حنطی تنبیه	انگشت کوچک
بلانا	طلب کردن	"	انهم نام	انگشت شهادت
"	طلب داشتن	"		انگشت رتبه
بیمار پرستی کو جانا	بیعدت رفتن	بانشت	و جیب شبر	بدست بانشت
بیمار پرستی کو آنا	بیعدت آمدن	فانخن	ظفر اظفار	فانخن
"	بیمار پرستی کردن	سینه	خضر طموز صلب صلاب	پشت
بچانا	نگاه داشتن	چوبی	صدی نهند	پستان
"	حفاظت نمودن	پیش	بطن یهون جوف	شکم
باجم دست مویجا	باجم دست گردیدن	بسی	صنغ	استخوان پیرو دند
بد نصیب مینا	بخت برگشته شدن	کمر	حصو	کمر میان
سفسس مونا	بخت برگشتن	کولها		پیشگاه
"	بخت نشه	پیشپهرا	ریه	بشش
		تعی	طحال	سیحره

اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
خفس برنا	عطار دقلم دریا بی نهان	هچا	کبد
"	روزگار برگشتن	اوچتر می	امعاء
بهران	از خود بخیج رفتن	آبت	معما اینجا
"	از خود رفتن	مجموعه	شنا آشنا
"	عنان اختیار از قبضه	پشت	مراره
اقتدار بیرون رفتن	عنان اختیار از قبضه	صفا	زهره
سرمه زان نشا خشن	دل	قلب خاطر ضمیر نواد	تلی بزه بکشتن و بلیغ
بد نظر کرنا	چشم زخم رسانیدن	شکرگاه درد	دل
بهرنا	پد کردن	"	شکرگاه درد
نیکنی برنا	معانقه کردن	سر ذکر	شکرگاه درد
تجو کمن	عف عف کردن	سورخ ذکر	سورخ ذکر
پهنیست نا	دربنی سخن گفتن	نصیه	نصیه
بجو کومنی	بر شکم سنگ بستن	نصیه	نصیه
"	گر سینه باندن	نصیه	نصیه

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بجھو کہا ہونا	گرسنه شدن	جو تر	کفل و رک خیز عین	سیر
بیگار پکڑنا	بسخره گرفتن	"	عجیزه عجز او	"
بسنا	آباد شدن	ران	فند	ران
"	وطن گرفتن	گھٹنا	مرکہ	تراو
بہیو وہ کہنا	آزار خائیدن	پنڈلی	ساق	ساق
زٹل ہا کہنا	ہنر و سرای کردن	نخنہ	کعب	شت انگ
"	لان زدن	ایڑی	عقب	باشنہ
"	پراگندہ گفتن	پاؤن	رجل	پاس
"	فضولی کردن	قدم	خطوۃ قدم	گام
"	یادہ گفتن	چمڑا	چرم جلد او ہم آہ	چرم پوست
بخار آنا	تب کردن	گوشت	لحم لحم	گوشت
باہم زندگی کرنا	معیشت کردن	لہو	دم دما	خون
بکھوننا	بوداوان	ہڈی	عظم عظام	استخوان
"	برہشتہ کردن	پٹھا	عصبہ عصب عصب	بڈ
		نفس	عرق عروق	رگ
		نام رگ	عرق النساں ہکین	
		"	خوبان صافن	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء وارود	اسماء عربی	اسماء فارسی
پهونشا	بریا نمودن	نام رک	سوارو هفت اندام	
"	بریان کردن	قد	قد قامت	بالا
پیر چرخانا	بال و برزدون	توندی	تسره سر سرست	ناف
بانی پینا	آب خوردن	صورت	هیت شکل مثال	چهره بیکدرون
		"	وجه لقا صورت	
پڑهنا	سواد گرفتن	سیرین	جسم جرم جسد بدن	اندام کالبد تن
"	درس گرفتن	"	شخص وجود قالب	
		"	جسه جزا طلل	
پڑهانا	درس دادن	اسماء خویشاوندان		
پڑه کلینا	سواد بر گرفتن	باب	اب والد ایا	مقدمه گاه پدر
پڑه کلینا	سواد بر گرفتن	بیٹا	ابن بن ولد مولود	پسر فرزند پور
کمان سید کرنا	سواد روشن کردن	"	خلف	
باس بلانا	پیش خواندن	بیٹی	بنت مصیبه	دخت دختر
"	برخویش خواندن	باندی	خادمه جاریه داه	پرستار کنیز کنیک
پنکنا پنکدینا	برزین زدن	"	امه اموات اما	
		"	اموات	
پسند پڑنا	قبول نظر آمدن	باب مان	ابوین والدین	مادر و پدر
		بھائی	ابن شفیق اخوان	برادر

مصادر اردو	مصادر کفارسی	استعاره اردو	استعاره عربی	استعاره فارسی
پسند پڑنا	خوش آمدن	بچین	اخت اخراج	خواسر غشیره
"	منظور نظر شدن	پوتا	ابن لابن نو النور	پسرزاده فرزندزاده
"	قبول افتادن	"	"	غشیره
"	قبول رسیدن	پچو پچی	عمر اخت الالب	همشیر پدر
پچا پچا	تمیز کردن	جورو	زوجیه صاحبہ مشکوہ	الہیانه جفت تخریج
پکا اراده کرنا	عزم بالچرم نمودن	"	موس	همسر
پینپا و کرنا	غفار شکستن	بچا	علم اچ الالب	برادر پدر
ناشتا کرنا	ناشتا کردن	خاوند	زوج	شوهر شو
پہلنا دھکورا	پازن پیش رفتن	خالہ	اخت الام	خواہر مادر
"	نوش نمودن	دادا	جد ابوالجد اجداد	پدر پدر
"	پاز جاز رفتن	"	الوالاب	"
پریشان ہونا	بیزلف صحبت	دادی	جدہ ام الالب	مادر پدر
"	انقشار خاطر و آشتن	سگا	قرب اقربا قریبی	قربت دار خویش
"	برآگنده ماندن	سکوت	قربت	خوشی گنج گنجی
		ساس	خشتوی خشتن	خوشدامن و خوشن
		سمن	صبر اصبار	خوشن
		سالا	خواجہ زوجہ اخوالہ	خسر و برادر زن

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معادل اسم فارسی	معادل اردو
پسینا نکلنا	عرق کردن	"	خشن آستان	خشن آستان
پیشانی پونا	برهم خوردن	سالی	اخت الزوجه خسته	خازنه خواهر زن
پاس با پیچ پشنا	هم پچلو نشستن	لڑکا	طفل صبی ولد لید	کودک
"	بازو بازو نشستن	"	اطفال صبیلا ولید	
"	"	"	ولود ولید	
پیدا کرنا	از عدم بوجود آوردن	ماسون	لغ الام خال	خال
پهیلانا	پچن انداختن	نان	ام والدہ	مادر مانک مام
"	پچن کردن	نانا	جد اب الام	پدر مادر
پوچنا	عبادت کردن	نانی	جدہ ام الام	مادر مادر
پوچینا	استفسار کردن	نواسا	سبط نیرہ	بنہ
"	پرسیدن	اننا	طرہ مرضہ	دایہ
پاننا	پرورش کردن	کوارسی لنگ	کبر باکرہ ابکار	دوشیرہ
پسند کرنا	خوش کردن	اسماء مختلفہ		
"	افتیاد کردن	الہی امدر رحمن	ایزد یزدان خدا	
پہنا	دربر کردن	رب حق باری	خداوند کردگار	
		ازار رنج	افیت خرن صدمہ	درد رنج آزار
		دلکبہ	ایذا رحمت تعجب	گزند اندوہ

مصداق در کتب فارسی	اصناف و احوال	اصناف و احوال	اصناف و احوال
بهرین رست کردن	ازار رنج	عنایات ملال	اسما و فارسی
تیمچه هشتا	قدم باز بین دادن	کرب غم الم بم	
پیکر لانا	گرفتار آوردن	آرام	استودگی آسایش
پیدا هونا	از عدم بوجود آمدن	رفاه رفاهیت رحمت	آرام آرامش
"	تولد شدن	استراحت	طلب آسایش
"	از مادی بوجود آمدن	آرام خاطر	آرام خاطر
گرفتار شدن	اندوه سیرا	طلعت ظلم ظلام	تاریکی تاریکی
گرفتار رفتن	"	دلج وحی عشق	دیو مجبور
بستانا	بدست افتادن	عافیت	آرد
"	دستیاب شدن	اعلی مرفوع غایت	آبادی
"	میسر آمدن	منیع رفیع سامع عیدیا	او بجا
بهرین کردن	بهرین کردن	عالی شاهین	"
"	اجتناب کردن	اوج علو رفعت	برین والائی بر
"	عذر کردن	صعود	"
		هبوط نزول و تردد	او ترنا
		مذکور قبول طربان صدر	"

معاد در اردو	مصداق مرکب فارسی	اسماء در اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بچکانا	طنج داون	اوت تر پولا	باط طاری نازل	
پالینا پتا لگنا	بنی برون	اوت تر بیک	معیط منزل مورد	جای ورود
"	سراغ برون	جگمه	معیط منازل مورد	
پورا کرنا	کفایت کردن	اسباب	اسباب مناع مال	رخت کالا
پاک مارنا	چشم برهم زدن	چشمه	سناث اثاث بعت	
"	چشمک زدن	چشمه	اثاث اثاث البیت	اسباب خانه
"	خره برهم زدن	اصل مال	راس المال	سرما
بیچھا کرنا	تغاقب کردن	آمدنی	ندخل دخل مدخل	آمدنی آمد
پیشنا گشت	آپس کردن	افسوس	هیمات حیف حسرت	اوج و اولادین
پھانسی دینا	بردار کشیدن	امید	رجا تری توقع تریب	چشمداشت امید
"	بر قلاب زدن	آسرا پھڑا	ترصد تریبی امل	
"	مساب کردن	آگهی	اطلاع اعلام انتباه	آگهی
"	بر قلاب زدن	آگاہی پھڑا	استنباه	اطلاع خواهی
برکمن	بر سره گردیدن	آسان	آسان	آسان

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	اسماء فارسی	اسماء اردو
پنهان	بار آوردن	آسانی	کینر لیسر تیسر	آسانی
"	نرم بستن	امیدوار	ستوق منقب مترسد	امیدوار
بیست بهر گمانا	معدده تنگ کردن	آرزو	تمنا تنی هوس لیت	خواستش ارمان
"	چرخ خوردن	"	آرزو کاش کاش	"
"	شکم سیر خوردن	آنگه	قبل مقدم	پیش پیشین باستان
پیشوائی کرنا	استقبال کردن	اجپا	حسن مستحسن سعد	نیک بهتر به
"	پیشوائی نمودن	سید سعود راج	نجمیر نمود قاین آیت	خوب پسندیده
تعریف کرنا	ستایش کردن	دین اولی	آستین افشانیدن	"
"	آفرین کردن	اوندها	مکوس مکوس	سرنگون شرب
"	تحسین کردن	اندها	امی مزیر مکوف	گور نا دنیا چشم
تنگ کرنا	تنگنجه کردن	اندها درزا	اکه	گور مادر زاد
تنگ کرنا	سخت گرفتن	اراده	عزم قصد عزیت	آهنگ بسیج
تنگ کرنا	سهر بر خط فرمان	"	شیت همت نیت	"
تنگ کرنا	سهر بر خط فرمان	"	آه	"

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تابع داری کرنا	گردن بفرمان نهادن	استو	دس عبیره	آب چشم اشک رشک
آب و تری ترسان کرنا	بالین شکستن	انگرائی	نمطی فازه	خمیازه
تعظیم کرنا	کلاه برکشیدن	ادجلا	ابیض بیضا بیض	سپید
"	اکرام کردن	احسان	سنت انیتان	احسان
"	بزرگی نمودن	اقرار	عقد اقرار موافق	بیان قرار
"	"	"	اعتراف عیثات	"
تولنا	وزن کردن	انصاف	عدل انصاف	داد
تجربین برجانا	در شکفت ماندن	آواز	صوت صدا ندا	نوا بانگ آواز
"	چشم باز ماندن	الحن	الحین صلا	آهنگ
"	بدریا حیرت غوطه خوردن	اسیوقت	حالا فی الحال فی لغور	ور زمان در دم
"	متعجب شدن	"	فی الوقت الحال	در حال کنون
"	ششدر ماندن	"	الحین بالفعل	اکنون ایدون
"	خیره ماندن	"	"	همیدون دم نقد
تمام رات	شب زنده دهن	آخ	انتهاء خاتمه	انجام پایان آخر
کرنا	شب را نماز کردن	انجام کرنا	انجام اختتام تمام	"
"	"	انجام کرنا	ختم تمام	"

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
توگره بونا	آب در جگر نشین	اطراف	حوالی اکناف	گرد گردا گرد
*	مالدار شدن	آگ	نار نیران	آتش
ترپنا	دست بازو	آبج	لبب شواط	بشله زبان
نشی دینا	آستین بر کشتن	آتش پست	محوس	گیر آتش پست
"	آستین بر دل کشیدن	اشاره	ایما اشاره رفرین	نخ
"	دست بردل نهادن	ادما	انصاف	بیم
"	آستین بر جگر کشیدن	بهراموا	شعخون ملو مقلی	آمود لبر لیا
"	انکساک کردن	بنیاد	اسس اساس	بنای بنیان پایه
تکلیف دینا	آزردا وون	پادشاه	ملک سلطان	خاقان قهرمان
"	رحمت واون			خدیو تاجدار خسرو
"	جگر بکشاوشیدن			جهاندار شهریار شاه
تکلیف امانا	رحمت برداشتن	باد نشین	مملکت سلطنت	شهنشاه
تیرنا	بشار فتن		ریاست	باد نشین
"	شندری کردن	بدکار	فاسق فاحش فاجر	سیکاه تر من

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	معادل در کتب فارسی	معادل در اردو
بدکار	طالح خور خیاب	بدکار	سرکردن	تمام کرنا
	بسنی	"	تمام نمودن	"
بیش فراوان بیکران	کثیر وافر زیاده	بہت	به آخر رسانیدن	"
افزون فزون بسیار	زاید مشکوٰۃ لائتہ	"	به انجام رسانیدن	"
بی پایان از حد نیست	لا تحمی افزای خطیر	"	سمت تمام یافتن	"
بی عایت بیشتر بی تها	و فور غفیر و نور	"		
بس بسا	مفرط	"		
پادشاهی	انتقام خلافتی	بدالینہ	سبزی شدن	تمام ہونا یا پور ہونا
کیفر	تدارک کمالات	"	تمام گشتن	"
	عوض مجازات قصاص	"	سطه شدن	"
	فود	"	بسر شدن	"
بندگی پرستش	طاعت عباد و عبودیت	بندگی	به انجام رسیدن	"
گریز دم	ہرب فرار	بھاگنا	ختم شدن	"
دل اور شیر دل دلیر	شجاع شجاع با دل	بہادر	کامل شدن	"
بہادر	"	"	توان گند شدن	"
مردانگی دلاوری	شجاعت بہالت ہون	بہادری	انگین شدن	"
باریگی	خوف غرض	باریگی		
باریک	سما و قیہ کلمہ کلمہ	باریک		

مستعار اردو	مستعار کتب فارسی	اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
تکلاما	لکنت کردن	بیوده گو	فضول باذی	طامات یاوه گو
تصوکن	نفس کردن	"	"	هرزه دراپر گو
تدبیر کرنا	شیوه ساختن	"	"	بیوده گو ده مرد گو
"	گره از روی کار کشان	"	"	پرگزات براگنده گو
"	تدبیر کردن	بدبخت	نقعی میزد	فضول گو لاف زن
"	فکر نمودن	"	"	شور بخت بدبخت
"	"	"	"	سیه روز سیه کار
"	"	"	"	کم بخت بد نصیب
تعمیر کرنا یا بنیاد	بنیاد نهادن	بدبختی	شقارت اذبار	بدبختی
"	طرح انداختن	بے ادب	ناکر ادب سی لادب	نا تراش نا تراشیده
"	اساس انداختن	برگزیده	مصطفیٰ مجتبیٰ مفضل	برگزیده
"	عمارت ساختن	بزرگ	جلیل جزیل نبیل	سترگ میبزرگ
"	"	"	شریف خطیر کبیر	کلان
"	"	"	نجیب مجید ماحد	"
"	"	"	امام عظام فخر	"
"	"	"	عظیم مکرم مستم	"
"	"	"	اعظم	"
بزرگ مقام کرنا	بار سفر کشاندن	"	"	"
"	فرود کشیدن	"	"	"

مصادر و اوردو	مصادر و کبیر فارسی	اسماء اوردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بهر نامقام کرنا	منزل داشتن	برما	تبعیج شنیع ریطنع	نکو پزیده و زخمیم
"	رفت افکندن	"	سبج ذبیم و خیم	زشت زبون بد
"	اقامت کردن	"	شریکیت غبیث	
بهر ناکر هشتا	عنا گران کردن	"	مستفیج کریه مکروه	
بهر کویا نا	پایبست آمدن	"	منکر مستکره مذموم	
"	سکندری خوردن	"	منحوس سی الخلق	
بهر کویا کرنا	پاش پاش کردن	برای	مدت غیبت شنیع	زشتی بدی
"	پاره پاره کردن	"	نحوست شرارت	
بیکنا	قطره قطره ریختن	"	شناعت شامت	
بهر کمارنا	سر بار زدن	"	و حامت قباح کما	
بهر ادینا	جای گیر کردن	"	خباثت ملامت شر	
"	قرار دادن	"	تبع دم سوخت	
بهر اونا و نونا	واژگون شدن	بزرگی	شین سماجت	مهی بزرگی سترگی
بهر اونا	کبف جستن	"	جلال جلالت لبت	
		"	نجابت نهامت	
		"	نفیست خزالت	
		"	شرافت کرامت	

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح مرکب فارسی	اصطلاح اردو
بزرگی	سیادت عظمت	بزرگی	تقص نمودن	تثوین
برتری	اُبت فضیلت خطیر	"	ردیف (ث)	
	شرف مجد کبریا کرانی	"	ثابت کرنا	
	سامی سکارم فضائل	"	ثبوت دادن	
	اکرام تکریم بجیل تعظیم	بزرگی کرنا	ثواب یا متن	ثواب پانا
بلندی	رفعت ارتفاع فزوه	بلندی	جزای نیک یافتن	"
	نمن تعفن عفت	بدبو	ردیف (ج)	
	گندگی بدبو			
	گونا شنوا	بهر	بهدی کرنا	بهدی کرنا
	حدیث قول معالمت	بات	بشتاب کردن	
	مقوله کلمه کلام نطق	"	تجیل نمودن	"
	منطوق	"	جمع و عدد کردن	جمع و عدد کردن
بیداری	يقظه	بیداری	باغ سبزه نمودن	
	يقظان	بیدار	فریب دانا	فریب دینا
	غث سب جوع	بجو که	کار جهان رسیدن	جان ننگ آنا
	شیت	بیرها پا	ناشاد زیستن	"
پیری	شيخ هرم کهول	پوڑا	بجان آمدن	"
	منیف مین	"	بجان مین گوان آن	"
زال پیرزن	عجوزه شهله حرس	پڑھیا		

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معنا در مکعب فارسی	معنا در اردو
کسکندی رنجور بیمار	مریض علیل سقیم	بیمار	د بال جان شدن	جان سپردگان
کسکندی رنجوری	مرض و ضب در رنجور	بیماری	کار و به استخوان پودن	"
رنج کسل	عدت سقیم دال کتوب	"	گرد آوردن	جمع کرنا
دم اسپین جان ملک	بقیه جان رست	بقیه جان	گرد کردن	"
رگام شام مهار	عنان نظام بنام زمام	باک	جمع کردن	"
شگین گران زنی	تقیل	بیماری	ذخیره نهادن	"
سوم خبر درس	خمس شیخ مسکیل	کنجش	فراهم نمودن	"
جزورسی	نخل خست رخسار	بخشی	گرد آمدن	جمع هونا
	عنبت مسکی ضنات	"	دام نهادن	جل بیلانا
داوان	سخت نکلت سبوت	سخت	آتش در گرفتن	جل او هونا
دش داد جلدو	عطیه بهیه جود کرم	بخشش	از دست رفتن	جانا بهایز جودو
بخشش	ابشار نوال انعام صل	"	از دست شدن	"
بخشش	انگله سیب حاتم	"	جارب کشیدن	جهمار دینا
بخشش	تقیع نظر کریمه منظر	بر صورت	خس شدن	جهمکنا
بخشش	ذیم	"		
بخشش	سپهر نیان ذبول	بہول		
بخشش	از دولت ذلت غفلت	"		

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جاننا	خیرداشتن	"	سینا منیا	
جینا	زندگی کردن	بے قرار	مضطرب مضطرب	بیتاب مایه و آب نعل در آتش بقرار
جڑی گودینا چرنا	از یاد آوردن	بیقراری	اضطراب اضطراب قلق	بیتابی بیقراری
کرنا	از یاد انگندن	"	تلواسه	
"	از یاد در انداختن	برداشت	تحمل حلم	برو باری برداشت
چھو بات ناکر کرنا	خلاف واقعہ از یاد انداختن	بے مانند	عظیم المثال	بزرگ نمایی مثال چون بر مانند بزرگ نمایی مثل
جھکدینا	از استئین یا زد اسٹون	باس	ظن وعاء انا و جظ	آوند
جدا جدا ہونا	از ہم ریختن	"	اوجہ ائیتہ ادانی	
"	برآگندہ شدن	بت	صنم دشن تنثال	بت
"	متفرق شدن	بے دین	زندیق محمد کافر	بے دین بوجان
"	جدا جاشدن	"	شکر	
"	جدا جاشدن	بیوقوف	امق ابل	کم فہم نادان دشوور بوعقل بخرد سادہ
جمالینا اکر کرنا	خیسازہ کشیدن	"		سبک مغز ابلہ
"	فاثرہ نمودن	"		کم دماغ سبک
جم جانا	منہج شدن	"		خفته خورد

معما دارد و	معما در کتب فارسی	اسماء دارد و	اسماء عربی	اسماء فارسی
رولیت (ج)		بهیسی	نخاله	بهوس
		بهیسی	احتراز اجتناب نجیب	عذر بهیسی
چپ کردینا	از نفس انداختن	"	دَرَجَ لَوَّحَ تَقْوَى زَم	
"	خاموش ساختن	بهیسی گاری	عَفْثَ عَفْثَ تَعَفُّفَ	پارسی بهیسی گاری
چپ هونا	دم بستن	بهیسی گار	تَقَى تَقَى زَا مَصَالِحَ	پارسی بهیسی گار
"	سخن کوتا ه کردن	"	سَوَّخَ شَعْفَ عَفِثَ	درع پیشه سفید گار
"	هر خاموشی بستن	"	زِیَادِ مِیْجَا	
"	زبان کام کشیدن	پیشانی	نَدَامَتْ نَدَمَ غَمَّاتِ	پیشانی
چپ هونا	رها کردن دست از دامن بستن	پهلوان	مَصَارِعَ	دل گرو گردن
		"	"	مشت زن گردن
"	پدر و د کردن	عجب	بَدَ خَلْفَ دَمِرَ	دنبال پس
"	ترک کردن	"	قَفَا عَقَبَ	پسین پس
"	خبر باد گفتن	پیشانی	اَسْبِمَ مَبْثُوثَ تَمَثُّثَ	سراسیمه سرگشته
"	سردادن	"	نَشْرَ مَشْتَرِ شَوْشَ	آواره پراکنده
"	آزاد کردن	"	"	پیشانی حیران
"		پلیدی	بَزْ بَزْ	نجاست
"		پنجه	رَسُولَ نَبِی مَرَسَل	پنجه پنجه

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء و اورد	اسماء عربی	اسماء فارسی
چند بیا جانا	برق از چشم پریدن	پاک	قدوس مقدس مبرا	بری پاک
پینا	انتخاب کردن	"	قدس منزله طاهر	"
پست گرنا	پر پشت افتادن	"	طهور لطیف مستطاب	"
		"	لطیف	"
چنگنی بجانا	فرنگ زدن	پاکی	نزهت لطافت طهارت	پاکی پاکیزگی
"	پزنگ زدن	"	نظافت افتاد	"
		"	عصفت	"
چرپنا	بالا بردن	پاک کرنا	تنزیه تنقیه تزکیه	پاک کردن
"	بالا رفتن	"	تنقیح تقدیس تطهیر	"
چکانا	قیمت یا نرخ کردن	"	تقدس تنزه	"
چپا پنا	چاپ کردن	پیدا کرنا	خلق تخلیق تکوین	آفریدن
"	طبع نمودن	"	ابداع ابداء اختراع	"
"		"	ابجاد ابداء	"
"	زیر طبع پوشانیدن	پیدا کرنا	خلق خلایق خالق مبدع	آفریدگار
چونکن	از خواب بیدار شدن	"	مبدع مبدع مبدع	"
بجایا مارنا	شب خون زدن	"	موجد مخدث	"
پهیر بنانا	پهیر ساختن	پیدایش	خیلق جدت فطرت	آفرینش پیدایش
		"	حدوث	"

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بجھلکنا	لیسر زدن	بانی	مار	آب
بجھونا	مس کردن	بیل	قنطر جبر هراط	جبریل
"	مساس نمودن	برنالہ	میزاب	ناودان ناود موری
"	دست کردن	پناہ	ملاذ بلجا موی	پناہ امان زخم
پچینکنا	عطسه زدن	"	عوز عیاذ کہف	
پنلی کھانا	تاقی کردن	پیشاب	بول	پیشاب نشانه
چومنا	بوسہ زدن	پانچامہ	سرامیل	زار پانچامہ
پکنا	ذائقہ گرفتن	پنکھا	مروحہ	مراح مروح بادکش بادزن بادبیز
"	چاشنی گرفتن	برانہ	ایسم قدیم عینی	کهن دیرینه ساجزہ
چلانافریادکنا	فریاد بردن	"	شندرس	گنہ بوسیدہ پانہ فرسودہ
"	نزدنش از ہوا بردن	پیالہ	فتح کاس کوب	جام ایاغ پیالہ
"	زیادہ کشیدن	"	اکواب	ساخڑ سنگین
جلانافریادکنا	فریاد کردن	پھل	نمرہ ناکہ	میوہ بر بار
"	نفیر زدن	پہ سہرا	برز یوزہ	تنہ

مصادر کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چکدینا	گردش دادن	پتیا	ورق اوراق برگ
"	بگردش آوردن	پایگانه	پایخانه سارا
چلاکرونا	زار نالیدن	پروس	جارجوار همسایه بجزوار
چوری هانا	بذروی رفتن	پرده	حجاب پندرسر تنق شادردان
چیلکاتا	پداگنده کردن	"	سراوق عشاوه غشا پرده
"	پریشان کردن	"	خطا
چرا بکاتا	دباعث دادن	پیس	نج حدید ریم جرک
چمبانا	پوشیده کردن	پسینا	عن حوی
چمپینا	ستواری شدن	پسین	عطش نوشکی
حقیر باناتا	نظر حقارت دیدن	پسینا	عطشان منعش تشنه
حقیر فمدن	حقیر فمدن	"	خلیل زاب
رو لیف (رح)		پیت الی محمد	بارور باردار
حال جان لینا	بی مبطنت دن	پیتلا	اصفر صفراو صفر زرد
خشمیتا کرنا	انهار جلال کردن	پنجه	قبضه جنگ پنگل جنگال
حاصل کرنا	حاصل کردن	پلینا	مرد حول ایاب بازگشت واپس
		"	خصت مرهت رحمت
		"	مساودت انفران
			انقلاب و انقلاب

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
حاصل کرنا	بدست آوردن	پی در پی	تواتر توالی متواتر گنج	پی پی پی در پی
پهنس جانا	اندر کند افتاد	"	متوالی مراتب و قعات	"
مسد کرنا	چشم سیاه کردن	پیروی	تقلید تتبع اقتدا اتباع	پیروی
"	مسد کردن	"	متابعت استتبع	"
چیکه مجبور بنام	دست از بندیت درن	پیشوا	مقتدا مخدوم متبوع	پیشوا
چرخ خا فام و آفتاب	دخاوه فاند و گریمن	"	امام	"
خوشی بین نعل	عیش تلخ کردن	پینه	فلس فلوپس	نیشریل پول
خم شوکنا	دست خود کو فتن	تابع دار	مطیع مطاع تابع	فرمانبردار آرام
"	بوسه بر لب خنثی کردن	"	مستطاع متقاد مستخر	تابعدار
خود مطلق کنی	خود رای کردن	تعریف	حمد لغت وصف	ستایش
"	خود غرض بودن	"	صفه تشا تشا مدح	نیایش
خبردار کرنا	دوشش زدن	"	تحسین تعریف	تسکین
"	متنبه کردن	مالاب	عذیر	آگبیر
		نازگی	طراوت نصارت	نوی سیرابی
		"	نصرت مطرا نزهت	شادابی آفتاب
		"		سر سبزی نازگی
		تخانه	سرداب سردابه	بنایخانه نه خانه

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
خوارزمی	داد کامرانی وادون	تنگی	منیع منقطه خنک	تنگی
خوارزمی	بباد رفتن	تنگی	فیل لیسرا قبل	اندک کم جنوی
خوارزمی	سوی و مانع شدن	تنگی	شده	ندری خطری برخی
خوارزمی	هوش داشتن	تنگی	منقو چتری پاره	منقو چتری پاره
خوارزمی	شاد زیستن	تنگی	شکا و سادو	تنگی بالش بالین
خوارزمی	از خواب بیدار کردن	تنگی	براق بجان قنار	آب وین لکاب
خوارزمی	زندگی نشاط و طرب ببردن	تنگی	ریق	خیر خرد لفت قنار
خوارزمی	خواستن کردن	تخت	عش منقطه سریر	اورنگ
خوارزمی	داعیه کردن	تاج	تاج اکلیل قنوه	افسرده هم کلاه
خوارزمی	سیل نمودن	تاج	بره جیان کیسه	تاج
خوارزمی	خشک شدن	تاج	مجرد منفرد منفرد	فریده جریده
خوارزمی	تشریف دادن	تاج	فرید و سید	تنها
خوارزمی	خالت دادن	تاج	انزرا طنت	بستان
خوارزمی	خالت دادن	تاج	کلیج کار	کلیج کار
خوارزمی	خالت دادن	تاج	مفسر مفسر	گدا در بوزه گر
خوارزمی	خالت دادن	تاج	مفسر مفسر	بی نوا تنگست
خوارزمی	خالت دادن	تاج	مفسر مفسر	مفسر مفسر
خوارزمی	خالت دادن	تاج	مفسر مفسر	مفسر مفسر

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
خوش خبری دنیا	فروده دادن	تنگدستی	عسرت عسار عینة	تنگدستی فلسفی
"	بشارت دادن	"	افتقار احتیاج افلاس	گردش زندگی
خیرخواه دنیا	هواخواه گشتن	تحفه	هدیه تحفه	سوغات ارمان
خوش گذر دنیا	خوشا مد کردن	"	"	یرمغان پیشکش
خوش گذر دنیا	تعلق کردن	"	"	ره آورد
خوش گذر دنیا	چاپوسی کردن	تاگا	خیط سخیل غزل	رشته
خوش گذر دنیا	خوشامکاری کردن	تمام سب	جمع کل کمی سایر	همه همگی همگنان
خوش گذر دنیا	زن خواستن	میکدا	رُبی	بشته خربشته نشسته
خوب گذر دنیا	یکف دست نهادن	"	گربوه توده تل	
"	بذل کردن	مکڑا	رقعه قطعه قواره	پاره بخت زیره
"	خرچ نمودن	پیرا	صمغ صمغ	کج کز خم خمیده
رویف (د)		مٹھنا	استمنا تمسخر نهل	سخره سخریه خول
دوب من گننا	آفتاب دادن	"	لاغ طیب طیبست	
		"	ظرافت مُطابّه مزاج	
		"	مکاهست	
		لوکرا	زنبیل کمتل	سبده

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
دو پیکان	آپ چشم گرفتن	جلدی	سرعت عجلت بیاد	زوت فور شتاب
دو طرحی بکشت	سخن بدو سپید گفتن	"	مُسرعت بتا در تخیل	شتابی زود
"	دو سری کردن	"	استعجال ارجحال علی حال	دو اسپه چابک
"	دو روی کردن	جهوت	کذب لغو بطلان	غیر واقع دروغ نادر
"	دو روئی کردن	"	باطل خلاف	ناراستی
دو کاکهانا	دو خوردن	جماع	وقوع و طی رفت	جماع
"	فرب خوردن	"	بنا	"
دو کھا دینا	آب و شیر کردن	چھوت	سس ساس کش	"
دعوی ناکرنا	دعوی بکری نشاندن	"	مبارک شرت محاسنت	"
دوڑو جاتا	قدم برداشتن رفتن	"	علاست	"
دوڑنا	قطره زدن	جهان	دینا عالم نشاء	دارنا پادار سعی
"	پا بالا نهادن	"	کون مکون معلوم	جهان انا م عنتری
دیکھنا	ملاحظه کردن	"	کائنات مکونایت	سرای فانی گبان
"	نماشا کردن	دو نوبت	سکون در خط	گیتی
"	نظر کردن	جان	کونین داین تقین	دوسرا
"	"	"	روح نفس نفوس	روحان جان
"	"	"	وم از روح	"
"	"	"	انفیس	"

مصداق اردو	مصداق مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
دش دنیا	حلقه برادر زن	جنگل	بیدار صحرا بادیه	بیابان بیست
دش دنیا	بر طرقت شدن	"	وادی نیه عربین	دشت هامون
دش دنیا	دش دنیا	"	فندق سب	راغ بنی عدس
دش دنیا	براقا دن	جهاز	سجده دو صبحار	دشت نهال
دش دنیا	خلاف نقادان	جهاز	اسن	بن پنج
دش دنیا	انگشت برادر زن	جهاز	نخیل نخله نخل مخمین	دشت خرما
دش دنیا	کف برکت دن	جماعت	کافه فزده فیه	زمره جونی گرده
دش دنیا	ارزانی و دشمنی	"	طایفه جماعت حیل	"
دش دنیا	بجان بکندن	"	مسند جمهور حزب	"
دش دنیا	دوست بنای	حیث	فتح ظفر نصرت	غیر وزی کامیابی
دش دنیا	دش دنیا	"	دست برد	"
دش دنیا	دش دنیا	جای	فرقت مفارقت مینت	دوری جدای
دش دنیا	دش دنیا	"	سباحت فراق نظام	"
دش دنیا	دش دنیا	"	فصال هجرت بنای	"
دش دنیا	دش دنیا	"	قباعده مهاجرت هجر	"
دش دنیا	دش دنیا	"	هجرت مهاجرت فصلان	"
دش دنیا	دش دنیا	جای	سماز ملاذ ملجا ماوا	جای پنا د
دش دنیا	دش دنیا	"	ماسن	"

مصادر اردو	مصادر مکمل فارسی	اسماء وارث	اسماء عربی	اسماء فارسی
دریخت کرنا	دریافتن	جای پیدایش	مولد منش	جای پیدایش
"	دریافت نمودن	"	موطن مسقط الراس	"
دو ٹکڑی کرنا	دو نیم کردن	ابوان	شباب قتا	برنا جوان
"	دو نیم انداختن	جان کنی	نزع سکران	جان کنندی
دگلی کرنا	تسخیر نمودن	جوان مرد	بابلس شجاع	دلیر
"	سخیر کردن	"	بطل بطل	"
"	تضخیم نمودن	جارا	زهریر برد	سدا
"	ریشخند کردن	"	"	زستان
"	فراق کردن	"	"	سردی
"	سطابہ کردن	جوانمردی	جسارت شهامت	دلیری
دلیری کرنا	جرات کردن	"	بسالان جلدات	جوانمردی
"	جسارت نمودن	"	تجاسر	"
دعا کرنا	دست بدعا بردن	جگہ	بقعه منزل	جائے
"	ہمت گماشتن	"	موضع مکان	"
"	"	"	مقام بقیع	"
"	"	"	منیزل	"

اسماء و زردو	مستعار و کوفیه فارسی	اسماء و اردو	اسماء و عربی	اسماء و فارسی
نیکارین	آرنج نردون	چونما	صغیر اصغر	کره کو یک فرد
نور و تما	غوث شدن	چونی	نحم	پیه
"	بته آب شدن	چمینک	عطسه ستوسه	
رد لیت (ر د)		چار پاییه	دایه بهمه مطبیه ششیه	ستور
دشمن نشین کرمان	بدل نشین	"	نغم دو اب بهایم مطابا	
"		"	سواجشی النجم	
"	در دل افکندن	چونج	نشقار	لؤل
"	خاطر نشان کرمان	چالاک	شاطر	جست چاکند و د
رخفت کرمان	روان کردن	چنگاری	شراره نایره جمره	رخگر زبان
"		"	شتر نشین	
"	گسیل کردن	چونما	انتخاب استیاض	چیدن
راضی چونما	راضی شدن	چماچمه	مغین	دوغ
"	تن دادن	چنگاره	نجات فلاح خلاص	رنگاری خلاصی
عرب یکنجا	کو خردون	"	فخصی مناس	رهائی
		حکومت	امارت حکومت	داوری دارمگر

معاد اردو	معاد مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	همیت در آمدن	حمله	حمله	چالش پورش
روشن کرنا	روشن کردن	حال	خبر کیفیت ماهیت	سرگذشت آدم زاد
"	برگردن	"	واقعه حادثه ساخته	ماند و بود چگونگی
		"	ماجرای حال احوال	
رونا	گریه کردن	حرص	حرص طمع و دل	شره کاد آرزو
"	چشم تر کردن	حصه	قسمت نصیب حصه	بهره برات
		"	قسمت	
رنجیده هونا	دل تنگ شدن	خط	مکتوب مکاتیب مرسله	نامه پروانه
روزی ملاکس	در رزق زدن	"	مفاوضه ملاطفه رقیبه	رفتار و نوشته
"	قوت طلبیدن	"	نسیقه صلیفه عویضه	
"	روزی طلبیدن	"	رقعه مشرق طومار	
		"	ملقه	
راضی کرنا	دل بدست آوردن	خطوط	مکاتیب مراسلات	نامه های پروا خجاست
رنج فضا کرنا	جگر بند پیش زان هونا	"	مفاوضات رقایم نایب	نوشته
	سپه کردن	"	صیغ یف صیغ ج صیغ	
	رگ پابریدن	"	رسانا کل رقصات رقص	
		"	طواسیر	
رولانا	دید اگر بان کردن	"	مکاتیب	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
رنجیده کرنا	در زخمی بستن	خوشخبری	بشارت بشری طوبی	فرزده نوید
"	دلشاک و دهن	خوش	سرور محفوظ منتبط	خرم خرسند
راه پهلوانا	راه غلط کردن	"	شکر صبیح بخشش	خوشنود خوش
"	راه گم کردن	"	بخشش و رحمان	شاد شادان
ردیف (ر)		خوشی	نشاط ابتباط روح	شادی شادمانی
زخم ناره کرنا	نمات زخم پاشیدن	"	فرح بهجت سباحت	خری خرسندی
"	نمک بر زخم	"	عشرت مسرت خمت	خوشنودی خوشی
زین کسنا	زین کردن	"	لشاشت عیش سرور	"
زبردستی چپنا	بطرح دادن	خوار	ذلیل بتذل فذول	خوار
ردیف (س)		"	رکیک مشتبهان	"
سفری آنا	از گرد راه رسیدن	خواری	ذل ذلت مذلت	خواری
"	از سفر باز آمدن	"	کمکیت حقارت رکاکت	"
سوار هونا	پوشیدن	خوی	عادت سیرت مصلحت	خوی
"	سوار شدن	"	شیمه شمال شاییل خلق	"

مصادر اردو	مصادر مرکبہ	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
سونالیٹنا	سر نہاد	خواستش	رغبت شہوت اشتہا	گرایش خواہش
"	پادراز کردن	"	آقضا ابتغا طوع	"
"	پہلو نهادن	خوبصورت	حسین حسینہ جمیل	نیکو خوبرو خوشنما
"	سر بر بالین نهادن	"	جمیلہ رعنا دجیہ	خوبصورت
"	دراز شدن	"	صبیح طریہ	"
سونا	خواب کردن	خوبصورت	حسن جمال و بہت	رعنائی خوب روی
سیر کرنا	سیاحت نمودن	"	مباحث زینت	خوبی زیب
سُنا	گوش کردن	خوشامد	تلقی تصنع	لاہ جا پوسسی
"	گوش دادن	خزانہ	خزینہ کنز و فینہ	خوشاند
"	نگاہ کردن	"	خزانہ	کنج گنجینہ
"	گوش دادن	نزدانگی گیمہ	مخزن مخازن	"
"	گوش دادن	خوشبو	طیب مطہب مطر	بوی ننگت
"	استماع کردن	"	معنہ شمیم شمیمہ	خوشبو بوی
تخلیف ادب خانہ	ندان بخون و برون	"	شمامہ رایحہ روانہ	"
خواب ہونا	در محل نگو فروماندن	"	شمامہ رایحہ روانہ	"
		دیوار	جایک جدار	دیوار صحر

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر مرکب فارسی	مصادر اردو
استانه آستانه	عنه سده و صید	چوکت	بیدار شدن	سواد بیدار شدن
دبیر		"	از خواب بیدار شدن	"
در دروازه	باب در ب طاق	در دروازه	ببرداشتن	سنگینا
درگاه بارگاه	حضرت جناب	درگاه	پا پاد و پدن	سایه و وزنا
دبیر شکوه	شوکت صولت	دبیر	هم پاد و پدن	"
شان کرد فر	بکل حشمت طعنه	"	اندیشه کردن	سوچنا
در رنگ دیر	تأخیر متونی فانی	دیر	بخود گفتن	سوچنا فکر کرنا
	مهل لبب کت	"	بل ای زدن	"
	انات دقیقه اجمال	"	بخود اندیشیدن	"
دانش پوش	عقل عقول لب	دانش	ذهن پرگشتن	"
داسه فرزند		"	راست کردن	سید با کرنا
فرزگی خرد		"	پیش آمدن	سامنو آنا
زیرک فرزانه	عاقلاً عقیل حکیم	دانا	همچنانی آمدن	سایه آنا
دانشمند دانشور	خریف تعلیق یقین	"	همچنانی رفتن	سایه چانا
خردمند عقلمند	لبیب بخیر فیلسوف	"		
پوشیار دلاور	ذمین فاطن عازق	"		
بغیر بین دیرین	عازم ذکی فریس	"		
دانا		"		

مصادر اردو	مع. درم کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
سرچکانا	سر فرود آوردن	دانائی	ذکا فطرت حکمت	بخردی زیر برگی
"	سر در پیش انگیدن	"	فطنت فطانت خبرت	هوشیاری فشنیدی
"	گردن بدوش فروزن	"	خرافت خدافت داشت	عقلندی دانائی
سر بند کردن استخوان	سر بر آوردن	"	در آیت و رت فضا	گیاست
	سر بر افراختن	"	فقاہ نفوس حدث	
	سراز گریبان آوردن	"	حریم دبا فطن برین	
سو پینا	تسلیم گردن	دلاسا	طمانیت استمالت	نسلی دمجی دل ہی
"	تفویض کردن	"	اطمینان	
سنبهانا	بار بیمار کشیدن	دشمنی	خصم مخی خصم متخی صم	بر سگال بدخواه
بیمار داری کرنا	غمواری کردن	"	مخالف مستعد معاند	بد اندیش دشمن
		"	منا فح حاسد آغای	
		"	جکلا طاهر باطن کلا ف بد اندیش	
سختی و چونا	گره بر سر احسان زدن	دشمنی	خصوصیت مخی صمت	بد اندیشی بد گالی
سبچینا	ارزان فروختن	"	شغفت مخالف صمد	بدخواهی دشمنی
سختی و کرنا	بخشش نمودن	"	عداوت نقد حسد	
		"	جقد حق بفض	
		"	نفاق نقار عدا	
		"	کیکه	

مصداق دارد	معادل در مرکب فارسی	اسماء	اسماء عربی	اسماء فارسی
سخاوت کرنا	سخاوت کردن	دوست	دود و خلیل حب	
"	"	"	حبیب محب مونس	همکلام همفلس
"	"	"	مخلص موافق صاحب	یار یگانه بیکرو
"	"	"	مصاحب انیس	یک رنگ غمخوار
"	"	"	مبتدق رفیق صفی	دوست غمگسار
"	"	"	عزیز ولی مالوف	
"	"	"	شفیق	
"	جوان مردی کرنا			
"	زرافشاندن	دوستی	مودة خفت یافت	یاری یگانه
"	"	"	صداقت مصداق	یک رنگی یکجبهتی
"	گرم کردن	"	موافقت موافقت	یکدلی شفقت
"	نقوت نمودن	"	محبت خصوصیت	دوستی
سزادینا	سز زنش کردن	"	موالات اختصاص	
"	تنبیه نمودن	"	اتحاد اتفاق اتحاد	
"	سباحت کردن	"	ارتباط استیناس خلکو	
"	"	"	وفاق دداد تودر	
"	سزاد سایندن	"	الن ولا تولا	
"	مخلان کردن	"	تلاف موافقت سباحت	
"	"	"	اخلاص	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء و افعال	اسماء عربی	اسماء فارسی
سزا دینا	زیر چوب کشیدن	دادخواه	مستظم ستمگشت ستمگشت	دادخواه
"	تا دیب نمودن	دیوانه	مجنون مفتون مجذوب	اشفته شویده
"	تازمانه زدن	درمانا	مشاهره شهریه	هایمان ماهوار
شرم کرنا	آب در دیح دهن	دروان	دخان	دود
شرمنده ہونا	آب آب شدن	دسترخوان	سماط مانده	مرفه رسترخوان
"	شرگین شدن	دیول	گشت	دیر بختان بکده
"	سر بگیان کردن	ڈیرہ	نیمہ خیام کدہ	خرگاہ گردک
"	عق افعال بخن	ڈر	وجل و جا عذر حذار	سہم دہشت
"	سر خجالت در پیش کردن	"	خوف خطر رعب	بیم باک
"	تفاخاریدن	"	ہبات نجافت ہیبت	نرس ہراس
"	سر خاریدن	ڈر لوک	نبالات ہول فزع	و خدغہ
"	عق کردن	درانا	خایف جیان	ہراسانہ خوفناک
"	متفعل گردیدن	"	ہندید تذیر تذیر	ترسانیدن
"	ترا آمدن	"	تخذیف ترہیب انداز	
"		ڈالی	فزع غضن شعبہ	سخت
"		دور در چوب	سعی	تھا پو تک و
"		"		کوشش

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معاد در مرکب فارسی	معاد داردو
رخشان و رخشان	مور سیر مجلی	روشن	نخل شدن	شرسندہ ہونا
در فشان تابان	ساق مجلی جلی	"	تر شدن	"
فروزان تابنده	واضح لایح لایح	"	شرسندہ شدن	"
درخشندہ لالا	لایح ثاقب زاہر	"	عرق شدن	"
	باہر باہرہ بہیہ	"		
	بیضا بارق بارقہ	"	بار دادن	شرکیہ ناخوش
	براق بازغ بازغہ	"	دخل دادن	"
	شارقہ ششترق	"		
	رافق و ہاج سنی	"		
	سُنیہ شارق	"		
			رویف (ص)	
فروز درخش	نور غہ قرہ لمع	روشنی	صیقل نمودن	صیقل کرنا
تابش پرتو	لعان غُر تجلی	"		
درفش فروغ	جلال انجلاہ جلاہ	"	آیت صلیح خواندن	صلح کرنا
سپیدہ روشنی	ضیا ضور برق	"	آشتی کردن	"
	بریق وضاحت	"		
	شدع فحش شرق	"	صلح نمودن	"
			رویف (ط)	
فام چہدہ	لون صیغ	زنگ		
زنگ		"	حمايت کردن	طرف دار گئی

اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
"	طرفدار نمودن	بکارنگ	تکون متکون متعوم بر قلین که ناگون
طوق دالنا	قلاوه انداختن	روئی	خیز
طمانچه بازی	سبیلی زدن	راه	طریق سبیل حراط
طی کرنا	زیر قدم آوردن	رویه	جاده مسک فم
رولیت (خط)			
ظلم کرنا	بجیره دتی کردن	"	نوع منوال اسلوب آئین خط گونه
"	ستم کردن	"	نور حریقه مناجیح و قهره رویه
"	جفا گستردن	"	طریق فاعده قانون شیوه بهجام
"	جفا کردن	"	رسم مذہب مسک روش راه
"	جوہر کردن	"	مشرع ملت سنت دستور بیت
"	بدبوی نمودن	"	مشریت طریقت ملز طوق نسق
"	دست نظامی دراز کردن	راگ	بکار فوج فوج افروز غنان زاری
"	عقد تشویش بدزدن	"	مرثیه مرقم رشت گریه
"		"	نغمه غنا سماع نشید زمزمه ترانہ
"		"	ترجم لحن اکان سرود خیابان
"		"	رامش
"		"	سبیل

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح مرکب فارسی	اصطلاح اردو
روزینه ادرار	وظیفه یوسیه کفا	روزینه	برسافندان	ننا هر مونا
خاکستر	رامد	راکه	بهنور آمدن	"
رسن رسیمان	پیل مقود	رسی	برده برداشتن	"
رود پرو	مشافه محاذی	رود پرو	آشخارا شدن	"
رود پرو	مقابل مواجیه مشافه	رود پرو	رولیف (ع)	
رود پرو	تودیع ترخیص دواع دستوری بدو	رود پرو		
خیر باد	رحمت	"	عیب پکونا	در پوتین افتادن
عصر عهد قرین بیجا	زمان	زمانه	حرف گرفتن	"
زمان	زمن	"	عیب جوی کردن	"
بوم خاکدان	ارض مرز حقار	زمین	خزده گرفتن	"
فرش خاک غیرا	ارض مرز حقار	"	عاجز مونا	بای در گل شدن
هرسفت آرایش	زیب زخرف	زینت	سنوه گردیدن	"
آراستگی زیباش	زینت	"	خزدر گل افتادن	"
ریش زخم	جراحت جیح قرخ	زخم	خزدر ناهامان	"
خسته فلکار	جیح مجروح	زخمی	سپر انداختن	"
زخمی	زخمی	"		

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	سماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	بابیگ آمدن	زور	قوت قدرت	سیر و یار زور
"	زبون شدن	"	حول	تاب توان سنج
"	فرو ماندن	سردار	سید رئیس والی	مہتر سر آمد سردار
"	از پا در آمدن	"	امیر حاکم	صدر نشین خواجہ
"	بہنگ آمدن	"		سر سالار خیل
"	علم آنگندن	"		سرگروہ سرور
"	عاجزگی ناگزیرانہ	سبزی	حضرا حضرت	مردوار سبزہ ناز
"	افتادگی کردن	سیج	صدق صدا حق	راست
"	بیچارگی کردن	"	تحقیق فی الحقیقت	
"	زبان برباک بالیدن	"	فی الواقع واقعی	
عیب لگانہ	بہتان بستن	سجی	صادق صدوق	راست کو پودر رخ
"	منہم کردن	"	راست باز	
"	دروغ بستن	سخت	صعب خش خندید	درشت سخت
		"	واثق یقینہ	خار خارہ
خشیم پانہ	بنار و بخت پروردن	سست	کاہل مضطرب کلیل	بزمردہ افسردہ کند
		"	فاتر	سست
		سختی	صوبت صلابت	درستی سختی

مصداق از فارسی	اصطلاح در کتب فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
حبیب	پرده از روی کار کردن	"	کربت خشونت ناهنجار	
"	کوس سولی بر سر بازار	سیاهی	مدام کسب	سیاهی
رویت (ع)		سکھانا	تعلیم تلقین	نمایش
گروه برابر وزن		سانولا	اسر سمر	گندم گون
سودا در سر رفتن		سیتلا	حد	چیچک
خشم ناک شدن		سینگ	فرن فروچ	شاخ سرون
آتش در جان افتادن		سبب	سوجب جهت علت	وجه ابله
رو سکو بهم کشیدن		ساخته	مع سببت صحبت	همراهی
برخو دیچیدن		سیدا	معایت مصحوب	
بهم بر آمدن		سنا	اصنا سمع سماعت	شنیدن
غضب ناک شدن		"	استماع	
خشم آوردن		سرکشی	تلمذ بغاوت عدل	نافرمانی سرکشی
خشم گرفتن		"		روگردانی
قهر کردن		سخنی	کرم جواد ماذل	جوانمرد سخنی
		سوگند	صلحت یمن قسم	سوگند

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	سرخ شدن	سرخ چیده	ابتداء افتتاح فائمه	سر و بیاض آغاز
غلام بنانا	به بندگی گرفتن	"	بدايت عنوان اول	نخست نخستین
غالب ہونا	دست یافتن	شکار	صدر شروع	خیر شکار
"	چیره دست شدن	شسته	مصر مدینه بلد	شسته
خفت چو زنا	پشیمان گشتن آوردن	"	دین بلاد بلد	"
عوضه ضبط کرنا	خشم فرو بردن	شریک	غلیط ہمال شریک	انبار ہم نوالہ
بغضتہ و کینہ	لگاہ تیر کر دن	"	مشارک	ہم پیالہ ہم گاہ
رو یف (ف)		شرح جواب	عصفوان ریمان	شباب
فریب کہانا	بازی خوردن	شک	ریب خدشہ شبہ	شکمان
"	عزل خوردن	شاگرد	تلمینہ تعلیم تلاسند	شاگرد
خند کرنا	کلاہ گوشہ شکستن	شراب	شراب حرق حمر	خو مل بادہ
"	خند کردن	"	مدام صہبا راق	دنررز آب گور
فریاد کرنا	دعوی خواستن	"	خند ریس صیوح	اب طرب یکنی
فرغ ہونا	افت گرفتن	شکر	راح ام الخلد	بقند شکر تبرزد

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	فرشتی شدن	شام	ساعتب عشی	شبانهگاه شام بیگاه
فساد کرنا	عبدی (نگینستن)	شراب خانہ	خمارہ مصطبہ	خزایات میکرہ
رویت (ق)		"	حالت	نخجہ نہر خانہ
وقصور ہونا	خفا سرزدن	"	"	مینخانہ خنجانہ
قربان ہونا	خدا شدن	شرم	سما لحاف	شرم
"	گرد سرگرد گردیدن	شرمندہ	نخل منفعل قنول	شرمسار شرمنا
"	بلا گردان شدن	شرمندگی	نخالت خجلت	شرمندہ
"	نثار شدن	"	انفعال تشویر	شرمساری شرمندگی نخل زدگی
قبضہ میں لانا	زیر قلم آوردن	شیشہ	زجاج	شینا آبگینہ شیشہ
"	تصرف کردن	شیطان	شیطان ابلیس	آہرمن
"	زیر نگین آوردن	"	خناس عزازیل	
قسم کھانا	سوگند یاد کردن	"	معلم الامکانک	
قیمت پانا	قیمت یافتن	صلح	مسالت ہدول	مشتی
قبول کرنا	قبول کردن	"	صلح مصالحت	
		صبر کرنا	صابر صبور صبار	صبر کنندہ

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معنا و مرکب فارسی	معنا و اردو
پگاه باران	بسم صبح ابکار غدو	صبح	مقید کردن	تقید کرنا
کد خدا کند اهل خانه صاحب خان	کمین اهل خانه	صاحب خانه	حبس نمودن	"
ناگزیر ناچار ضرور	لابد اهرم لاجرم لا محاله لا علاج	ضرور	باز بچلان کردن	"
ضرور	لا محاله لا علاج	"	باز بخییر کردن	"
ضرور	ضامن کفیل متکفل متعهد ضامن ز عین	ضامن	پای در دامن	قناعت کرنا
لوانانی روز	قوت قدرت مقدر	طاقت	تشدید	"
دستگاه باران	استطاعت قبال امکان	"	فناخت کردن	"
یارگی	طاقت قوه دوستی فروغی روزگار	"	ردیف (ک)	
سوی	جانب جهت سمت شطر نواح ناحیه صوب طرف	طرف	تمهید یافتن	کشاده هونا
ظهور منظر بروز مبروز	ظهور منظر بروز مبروز	ظاهر گهلا	کشاده شدن	"
فاش بر ملا	بار زبا هر علن علانیه	"	وسعت یافتن	"
آشکارا بوضوح	وضوح موضوع واضح	"	واگردن	کجورن
پدید آمدن	لایح شایع شامع	"	پاز کردن	"

مصداق در اردو	مصداق مرکب فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح ترکی	اصطلاح فارسی
کبریا هونا	کوزه بشت شدن	عذاب	کمال عقوبت مقابله	
کفونا	گرم کردن	"	ویل و بال عذاب	
کھوجانا	گرم شدن	عزت	عزا اعزاز و قار	آبرو
کبریا بھونا	جامه دریدن	عورت	امراة ناشی	زن ماده
	جامه بر خود دریدن	"	مونث اناث امرات	
	سرگوشی کردن	"	نسوان نانیث	
کھنا	در میان نهادن	علاج	تیمار علاج	درمان چاره
کھانا پکھنا	مطبخ گرم شدن	عدل	عدل معدلت نصف	داد
کھانا نہ پکھنا	مطبخ سرد شدن	"	انصاف	
کوت کرنا اندازہ کرنا	اندازه گرفتن	عادل	منصف عادل	دادار دادگر
کھنا	حرر کردن	"	سوله والہ مشغول ہونے	انصاف ور
		عاشق	عاشق	شیفته بیدل
		"	عاشق	فریفته شیدا
کھیننا	بازی کردن	عاجز	مکسر لا علاج عاجز	خاکسار نزار
"	ببازی نشستن	"		نا توان ناچار
کھانا	درین دندان چابی داک	"		نیاز مند نیازمند
		"		فرومانده مستبد

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کھوونا او کھنا	ایزخ بر کردن	عاجز می	خشوع خضوع	انکساری نیاز
کام بین لانا	بکار بردن	"	استکانت فرحت	فروتنی لا علاجی
"	بعل آوردن	"	نواضع عجب	ناجاری بیچارگی
"	بجا آوردن	"	عبادت خانه	فروماندگی
کوشش کرنا	کوشش بکار بردن	عبادتخانه کافر	مسجد معبد	عبادت خانه
کھانا	کسب کردن	"	صواع صومعه	ناوس کشت کنبه
کندی بر کھنا	برداشت کشیدن	عجیب جو	عیاب	حرف گیر خورده بین
کوسنا	تبر کردن	عجیب بات	نادر عیب بدیع	نفر شکرت شکفت
"	بدگفتن	"	عجیب طریف	"
کبکهارنا	گلویاب کردن	عکسین	محزون خزمین	ستمند دژم
کچنا	جو کوب کردن	"	ایلم متارلم	اندو گین عناق
کو کنا	نیم کوب کردن	"	ملوف متلف	"
کو کنا	ساز بر کار بستن - کوک کنا	غصه	غمان معموم	"
کو کنا	در یک بر هم کردن	"	قهر غضب سخط	خشم چشم نمائی
کو کنا	آب تلخ بجای آوردن	"	عتاب خیفه مدشر	"
کو کنا	"	"	سقوط	"

اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
رذیلت (گه)	عصبه بین اهل عفتوب غضبان	رثیان خشکیان	
گستاخی کرنا	جسارت کردن	خشمناک غضبناک	
بے ادبی نمودن	عقلام	قهرناک پر غضب	
کشتن	غور	عبد مملوک خادم	
تنزل کردن	عزیز نخواست عجب	خود پرستی منی	
کمر جانا	در حلقه کارزار افتادن	خود بینی	
گمراه چو رونا	ترک وطن گفتن	دست برد	
خلای وطن شدن	فخر	مغفرت منصور	
گهواره او را زدن	عنان زدن فتن	فیروز پیروز	
کالی دنیا	نامترا گفتن	کاتبان فتنه	
سقط گفتن	فایده	سود	
نیباحت زبان الوین	تفهم استناده انباش فریاد	نفع منفعت تمتع	
دشنام دادن	قیامت	ربح فایده	
گوارا کرنا	بر خود گرفتار	مختر عواید بعثت	
		یوم الحساب یوم الجزا	
		یوم الدین یوم القیام	

سماوار دو	سماورم کب فارسی	اسماوار دو	اسماوعلی	اسماو فارسی
"	برخود قبیل کردن	"	یوم القرار قیامت	
"	گوارا کردن	"	یوم انشور یوم التناد	
		"	یوم الحشر	
گیر لینا	جی صره کردن	قید خانه	سبحن محبس و شاق	لوا خانه قید خانه
"	از چاسوفرا گرفتن	"		زندان زنجیر خانه
"	در میان گرفتن	"		بندی خانه
"	گرد گرفتن	قیدی	سقید سیر سبحن محبوس	اندی
		قوال	مطرب شنی مترم	خینا گرم شکر
گردنی کهانا	قفا خوردن	"	قوال	دستان سرا
گهن	در آمدن	"		سرود سرا
		"		سرا بنده
گرم هونا	گرم شدن	فاغله	غیر عین فافله	کاروان
گنت	شمار کردن	قلعه	حصص حصار قلعه	در
کتر کنا	پنجم نمودن	"	قلاع	
گنوت کپوتنا	جبه جبه نوشیدن	قبر	قبر هزار لحد م قد	گور
		"	ضريح	
گورنا	خشم نگ داشتن	بقرض	دین قرمن	وام
گواه هونا	گمراهی کردن	قیئت	غنم	بها قیمت

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	راه ضلالت برین	کچپسٹ	طین و حل غلاب خلّا	گل گلاب لای
"	از راه رفتن	کناره دریا	ساحل خط	کناره دریا
گرینا	درغوش درآدن	کنوان	تیرجبت	جاده
کعات بینینا	در کین نشستن	کنکد	حصاة جمره صج	سنگریزه
"	مترصد نشستن	کلی	زهره نقاح نوراز بلچ	غنچه شکو
کهنی بجانا	جرس زدن	کانتا	شوک	خار
گوشه نشین	سنگت شدن	کیت	زراعت ضیاع ضیاع	برزگشت
"	گوشه اختیار کردن	کپرا	توب	پارچه
"	گوشه نشستن	کمل	کسا عباده بنام	گلیم
گوشه پکڑنا	گوشه نشین شدن	کمر بند	نطاق منطقه فوطه	کمر بند میان بند
"	زاویه گرفتن	کم	عمود قائمه دایم	ستون
"	غزلت گزیدن	کوپری	کین اسطون اسطوانه	ارکان اساطین
گنه گار پونا	حاصی شدن	کشاده	حجره مقصوده	پون فراخ
گو دین لینا	در کنار گرفتن	کشادگی	دیس بید منیع جوت	دینا کنادگی
		"	سخت و سخت بهشت	سخت

سواد در دو	سواد در مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
	رویت (ل)	"	لبط فضا و سع	
باز گردیدن	کوتوال	شحنه عسس	بیرشب میرشکیر	
"	کینه	دون و ضیع زویل	ناکس کمینه فریاد	
"	"	ارذل سفله خیس حلف	کم حوصله بیت فطرت	
"	"	اجلاط	باجی	
رجعت نمودن	کبیرا	سختی کوز احدیت	کوز پشت پشت دوتا	
واپس شدن	"	خم پشت		
سعادوت کردن	کمانا	اعور واحد العین	یک چشم	
ابنا	کمانی	سمر قصه حکایت خبر	داستان فسانه	
"	کھانا	طعام طعم مطعم اکل	خورش تناول	
"	کھارا	طیج مالج	شور نمکین	
"	کڑوا	مُر	تلخ	
"	کالا	اسود سودا	سیاه	
سواد روشن کردن	کچیل	جرب	خارش	

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو
لا لچ کرنا	دندان طبع تیز کردن	کوب	سفر حیل نیست	
"	طبع کردن	کوب	اقتنا اقتناص اکتفا	
لڑائی شروع کرنا	بنگ انداختن	"	استکباب	
لڑائی پیوسته بودن	بپنج شلو می در هم کشیدن	کوتاه	قصیر	منگ کوتاه
"	دیر کارزار کوفتن	کوتاه	نالت زاریه	کج گوشه پیرو نه
"	دست بریز کش کردن	کوتاه	کناسه	خاشاک
"	پای بگشتن	کوتاه	کوشش	سعی جهد جد
لڑکنا	مبارزت کردن	کوشش	رایج جید	رایج سره
"	راه تیزور زیدن	کهر	نهرجه سنو نه سنو نه	ناسره قلوب
"	حرب داشتن	کهر	نعبت و قیعت	نعبت و قیعت
نومین	تاراج نمودن	کهر	نهرجه سنو نه سنو نه	ناسره قلوب
"	بر باد دادن	کهر	نهرجه سنو نه سنو نه	ناسره قلوب
"	بنیام بردن	کهر	نهرجه سنو نه سنو نه	ناسره قلوب
"	بنارسته بردن	کهر	نهرجه سنو نه سنو نه	ناسره قلوب
"	پایمال کردن	کهر	نهرجه سنو نه سنو نه	ناسره قلوب
لنگر زدن	ناب کردن	کهر	نهرجه سنو نه سنو نه	ناسره قلوب
لینین	گل اندودن	کهر	نهرجه سنو نه سنو نه	ناسره قلوب

مصداق فارسی	مصداق عربی	اسماء فارسی	اسماء عربی
اشیانا	بچوب زدن	گودری	مربع خرقه دلق
لات مارنا	لکد زدن	کانون	قریه سوشع
پیر چپ هانا	طلا کردن	گهر	دایره مسکن و صفا
"	ضداد نمودن	"	مقام مقر محل
پیر چپ هانا	نرم شدن	"	جوشن کان ایوان
کتاب دینا	تباراج دادن	گهرانا	قبیلہ تبار
ر د ی ف (م)			
مرجانا	شربت مرگ چشیدن	گناه	عصیان عصیت
"	رگ زندگی گستن	"	غبت و نوب انم خطا
"	راخت حیات برستن	"	جرم سید فسق فجور
"	پیرا بن عرچاک کردن	"	وزر خنای
"	روح افسس عنقریبی دان	"	عاصی مجرم انحراف علی
"	فوت کردن	"	کبریت
"	لغمه اجل شدن	"	مزله مریضه
"	نفع شدن	"	ضلالت ضلالت
"	"	"	عنی غوایت

مصداق اردو	مصداق در کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	وجود خاکی بابتش عدم	گول	مدور مستدیر	گرد
"	بگذشتن	گلی	زائنه زقاق	کوی کوچه برزن
"	جهان پدر و دگر دن	گذرا ہوا	ما مضی ماضی ماضی	گذشتہ
"	از جان گذشتن	کوت	مہج سیل	سیلاب رود خیر
"	زندگی با وفاداری	لباس	کسوت لبس خلعت	جامہ پیراہن پوشاک
"	دما زینہاد بر آمدن	"	سیر مال عامہ ملبوس	پوشش لباس
"	اجل رسیدن	لکونا	تحریر تطہیر ترقیم ترسیم	قلمی نوشت نگاشت
"	بورطہ ہلاک افتادن	"	تسویہ تمینق سطر رسم	نگارش
"	معدوم گردیدن	"	رقم نمق طراز کنایت	ثبت اسکناب
"	انتقال کردن	لکھنوالا	محرر رسم راقم	لوسیندہ نگارندہ
"	جان شیرین با وفا	"	کاتب نقشی دبیر	"
"	خواندن	لابق	مستوجب لایق	سزاوار فراخور فرجام
"	وفات یافتن	"	شایان سالکان بہشت	شایستہ
"	از دنیا کوئی کردن	لڑکا	طفل صبی ولید	کودک
"	"	"	غلام حبیبان بچہاں	"
"	"	لنگڑا	اعرج عرجا	لنگہ

صدا و اردو	مصادره کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	جان کن سپهرن	لاحی	خامت ذبول هزار نخول	، لاحی
"	بکاک بقاقتا فتن	لال	احمر حمراء	سرخ
"	بگور آسودن	لکڑی	حطب خشب	بیزرم سیمه چوب
"	بدر وازه گردن	لڑای	حرب محاربه جدل مجادله جبا و نزاع منازعت تنافس تقال منقاد عبده مسرکه غزا غزوه مبارزه جنگ خفه، مت مناقشه	دغا ضرر و ناورد ستیز کارزار پر خاگر پیکار جنگ رزم
"	عدم شدن	لشکر	عسکر پیش بند جنود فوج خشم خشمیت جفت کوکبه	سپاه لشکر شوی
"	خانه درگورداشتن	"	"	"
"	بوی رانه عدم رسیدن	لوٹ	غارت غنیمت جیب بنگا	تاراج
"	په جان آفرین جان	مضبوط	حکم مستحکم مبرم قویم مربوض موقوف مستوفی مستقل مستبد متین رکین حصین حصینه سدید غنی واثق موکد راسخ	استوار پایدار مضبوط
"	شیرین سپردن	"	"	"
"	په بوقنار سید	"	"	"
"	جان بجان بختن اوله	"	"	"
"	به لطف نظر کردن	مال	ثروت دولت لغت خراسته	"
برمانی کی لغت دکنی	به لطف نظر کردن	مضبوطی	منانت حصانت جرأت حصافت ثقت رخصت رسم و ثمن یشاق	استواری پایدار
	برخت بگرستن	"	"	"

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر و ترکیب فارسی	مصادر اردو
	استیذان استقلال استکرام	"	باعتنا به رفق	مانم پرست کوجانا
	استبداد	"	به تنهت رفق	ببار کبادی کوجانا
چار باش سند	صدر	سند	روی برناشتن	منه پیرنا
جاه پایه پایگاه	رتبه درجه نمود خطر غلبه	مرتبه	باز نشستن	متعلق چون
	تکلیف مرتبه	"	بهم بر کردن	ملا دنیا
	زجل غفل ذکر مذکور کرم مرد	مرد	بیمانه عمر لبریز شدن	مریکه قریب پختن
کاک باری باوری	عنوان معونت استنات	مد	آفتاب عمر لب بام رسیدن	"
وسنباری باوری	اعانت معاونت منار	"	پادگور انگندن	"
	مساعدت مساعد	"	مالک گور رسیدن	"
	استمداد ادا و نصر نصر	"	آفتاب عمر کجوه رفتن	"
	تقارن نمودن نابند	"	منع کردن	منع کرنا دامن
استگیر و ستیار یادور	ناصر ناصرتقا صر	مدوگار	بازداشتن	"
بایر و یار	عائن معاون شادان	"	بویان عدم در شان	ما دانا هلاک کرنا
	مساعده مساعد معین	"	هلاک کردن	"
	ممد و یار غلبه نصیر	"	خون ریختن	"
باج	مخصل	مخصل		
قریب ریب و یوزی	تزدیر قلیس کبد شید	یک		
نیزه کج و شنان کوس	زرد حیل و غل ضایع	"		

معاداردو	مصا و میر کی فارسی	اسما دارک	اسما عربی	اسما فارسی
"	از جان بردن	"	خود را زور غدر مکر حدیث	سالموس لوس اندر
"	قتل کردن	مشکل	عسر و یس منقلب نان	دشوار دشخوار
"	بجسه فنامرسانیدن	"	حال مشکل اشکال	
"	از شتی و مار برآوردن	مبارک	میمون مبارک سینت	نجسته ارجمند فرخ
"		"		فرخنده بهایون
معاف کرنا	تعلم در کشیدن	ملنا	وصل وصال جدیت	
"	عفو کردن	"	اتصال توصل بصل	
"		"	تلفی تلافی اتقا ملافا	
"	از خون در گذشتن	هربانی	عنایت رزق شفقت	هربانی
"	معاف نمودن	"	عطوفت مرحمت طفت	
"	در گذر کردن	"	ملاطف تفت تطف	
مدد کرنا	پهلو دادن	"	ترقی توچه رفی	
"	ایداو کردن	"	لطف رحم	
پشت دادن		مقصود	مارب مرام مطلب	کام
بر به بر بانفتن		"	مقصود مراد مقصود	
سادت کردن		میل	وسخ و نش	جرک
		مهر	معاون مخر	کامین
		موری	مس	بدرو

مصادر اردو	مصادر ترکی فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	نقویت کردن	میثا	خلو عذب	دوشین شیرین و انگور
سستد هونا	پای بر کاتبان	حکیم	الکیم ملک دلایت دیار خطبه	قلمرو کشور
"	آباد شدن	سوشا	سین تخمین جسیم	فریه نمونند تانور
"	کرمیان جان بستن	"	اضحیم طبر سمن قوی	تہمتن جان
مکر کرنا	ادبھی بکار بردن	ماندار	منعم متمول غنی	کنجور تو نکر مالدار
"	مکر نمودن	"	"	دولتمند
"	حیدر کردن	مغور	شکبر سنگبر مغور	خویشن بین
"	"	موت	اہل وفات مات	مرگ ہلاکت
"	"	"	حمام	"
مشوج ہونا	متوجہ شدن	ملا ہوا	شعل ملحق ملصق	پیوست
"	دل دوختن	مشتوق	مشتوق شاہد محبوب	دلبر در بادل
"	گوش داشتن	"	صنم	دستان نگار
سکرانا	زیر لب خندہ کردن	"	"	نازنین مہوش
"	تبسم کردن	"	"	فردش ماہرو
"	"	"	"	ماد رخ مہ پارہ
مشہور ہونا	بر زبان ہانفتادن	سافر	سیاح ابن السبیل	جہانگرد مہ نور
"	مشہور شدن	"	عزیز مسافر	واجی روندہ

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	شهرت گرفتن	"		خانه بدوش
"	علم گردیدن	سافر خانه	دارالبیبل سرا	سافر خانه
		"	همان خانه سرار باط	
نوبت کرنا	اتفاق کردن	موسم گرما	صیف	تابستان گرما
"	زبان بچی نمودن	"	"	موسم گرما
مقرر ہونا	نا فرد شدن	مکتب	مدرسه مکتب	دبستان اوسٹان
		موسم سرما	بردشتا	سرما زمستان
پانچو گزینا	پانچو گلیم دراز کردن	مشہور	معروف مشہور	نامور نامی
		"	شہیرا ظہیر من الشمس	
		"	مشہور	
منسوب کرنا	زیر کردن	مجلس	مجلس محفل	انجمن بزم
"	منسوب نمودن	مست	مجنون	مدہوش سرخوش
مقرر کرنا	دست پیمان را کردن	"		سرگران دمان
مصیبت کرنا	بصیبت گرفتار آیدن	"		سرست مست
مشاور ہونا	مستور داشتن	مہینہ	شہر	ماہ
سافر ہونا	راہ غبت گرفتن	مکہ	مکہ بیت العتیق	ناف خاک ناف عالم
"	سافرت اختیار کردن	"	"	ناف زمین
		مسجد اقصی	بیت المقدس الاقصی	مسجد شام

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
شوره کرنا	مشاورت کردن	مسجد آستان	بیت المصوم	مسجد آستان
"	راز سگالیدن	مانند	نظیر نحو شبیه شباه	اسان سان بهان
موقع دهن پنا	فرصت نگاه داشتن	"	منشابه مثل مثال	مانا واروش جو
مشکین باندن	دست بر کف بستن	"	مناسبت مناسبت	هیچو بزرگ
منهک مال گدانا	از بپای مسکین	فره دار	لذیز طعمیم	بنی بافره خوش
"	بشکم بگردن	"	یر علوات	یر علوات
مات کرنا	اسپ فرزین دانا	مخماج	مجلس محتاج	نادار کم پایه مغلوک
مٹانارو کرنا	محو کردن	موجود	مہیا موجود مستند	آباد
"	رقم محو کشیدن	مزدوری	اجرت جمانه	دست رنج مزد
مغول کرنا	قلم در کشیدن	ماہوار	مواجب	ماہانہ ماہانہ
"	مغول نمودن	"	ماہوار شہریہ	ماہوار شہریہ
ستقر پش	بس کار بستن	نری	نہر جدول ہم بحر	رود رود بار
منظر پنا	دیدہ انتظار بر آہن	"	رود خانہ چور	رود خانہ چور
"	چشم آہ بودن	"	دری دریا	دری دریا
منظر پنا	دیدہ انتظار بر آہن	نیچے	نکت حقیض سفل	پشت زیر زمین
"	چشم آہ بودن	"	اسفل سافل	پائین پستی فرو
"	چشم آہ بودن	ماخضان	مخزن یعنی باغی عاصی	مخزن نافرمان
"	چشم آہ بودن	"	مید مہر ذخیرہ نموس	مید مہر ذخیرہ نموس

مصداق اردو	مصداق در کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	انتظار کشیدن	نامرمانی	انحراف	نمودی سرکشی
"	دیدن	نشان	هرت	آماج نشانه
"	دیده برادر و دختر	نامرد	جبان	بدول نمردل شتر دل نامرد
مفسرین و لغت داران	نرسیدن کینه بباد دادن	نامردی	جنبیت جبن جبانیت	بدلی بزدلی شتر دلی
مفسرین و لغت داران	بایداری کردن	نادان	احمق ابله جاهل سفیه	کودن ساد
"	حکم نمودن	"	بلید	بیهچدان
"	استحکام کردن	"	"	بے وقوف
مفسرین و لغت داران	تسین کردن	"	"	نادان کم
معلوم کردن	آگاهی یافتن	"	"	بیغفل بک
عجبت چه میگویند	عشق و اوسوسه کردن	"	"	ببخرد سبک بنزد کم دماغ سریش
مزالین	لذت گرفتن	نگهنا	بلع	بگلو زرد بردن
"	ذایقه کشیدن	نشان	اثر علامت انبار	پله سرخ
"	ذایقه گرفتن	نادانی	حماقت جهالت سفاهت	نادانی
"	صلوات گرفتن	علا یق	بطل	ناکس نامر جام

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو
ناهنجار نالایق		"	بغور دیدن	بوجہ بوجہ
ناشیسته نابکار		"	بمایل بلا فطه برون	"
نااهل ناسزا ناصفت		"	دوچار شدن	خاٹ کرنا
		"	ملاقات کردن	"
خواب غنودگی	نوم و سن بچود نقاش	نمید	دست ستون بخندن	متخیر ہونا
بجاس	یکہ بیکال تفبیر	بپ	متخیر ماندن	"
	صباح سمانہ ہشت غل	"	دندان بگرا فتردن	مرد بربستہ ہونا
			دل بچ ہلاک نہادن	"
نوالہ	طعمہ	نوالہ	بہمکہ رفتن	"
نژاد	نسب	نسب	جرات بیکار نشوایکون	"
کبود نیلا	ازرت زرقا	نیلا	برگ ل نہادن	"
زیان کمی	نقص فبن ضرر	نقصان	رویف (ن)	
	نقصان و کس غفل	"	مدارا کردن	مع کرنا
	زلزل زلول خسارت	"	تلفٹ نمودن	"
	خسرت	"	از سر بر آوردن	سلی سر بنانا
		"	تبدیل کردن	"
		"	زہرہ بانستن	غزندی کرنا
نو	جدید حادث طاری	نیا	جہن نمودن	

معادل فارسی	اسماء و اوردو	اسماء عربی	اسماء و اوردو
نام روی کردن	"	ظری	حرم
نگهبانی کرنا	حراست کردن	بسی تارده	نزدیکی
"	پاس داشتن	قرب قریب	نزدیکی
پیشانی	بر قفس آمدن	قربت قریب مقرب	نزد
نقش کرنا	نقش بستن	مقربن مقارن عند	"
"	نقش نمودن	کدی کدن	"
"	نقش کردن	"	"
تاز کرنا	کرش کردن	عریان عاری غور	برهنه
"	عشو نمودن	مُعرّا	"
نام رکن	نام نهادن	لین ملین ملایم	نرم
بنانا	غسل دادن	لینت ملاست لکیت	نری
ناز کرنا	سهرنا نقن	علامی رفیق رفیق	"
"	خلافت کردن	"	"
ناز کرنا	انحراف در زمین	غمره عشوه غنج	شیوه کرشمه
هنایت کرنا	از دور بوسه زدن	ناز	ناز
نامید هونا	مایوس شدن	نصیحت	نصیحت
"	پس کاوشستن	وعدیه وعت نصیحت	آند زپند
"	نامید شدن	ظلم یلما مالیس	بنه فی

